امامیہ ڈائریکٹری 2001ء
تالیف و تحقیق: سید محمد ثقلین کاظمی
ناشر
ادارہ منہاج الصالحین، ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

امامیہ ڈائریکٹری 2001

تالیف و تحقیق

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور فون 5425372

نام کتاب .... امامیہ ڈائریکٹری 2001

تالیف .... سید محمد ثقلین کاظمی

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

☎ 5425372

طبع اول .... جولائی 2001ء

تعداد 1000

قیمت .... 350 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ منہاج الصالحین جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور فون 5425372

شمالی علاقہ جات (فانا)

امامیہ ڈائریکٹری حصہ دوم

(ضلع اسلام آباد اور ضلع راولپنڈی کی امامیہ مساجد، امام بارگاہیں، مزارات، مدارس دینیہ، مقامی عشرہ ہائے مجالس، مقررین، ذاکرین، خواتین ذاکرہ، شعرائے کرام، مرثیہ خواں/سوزخواں/نوحہ خواں/سلام گذار، اہم ذاتی لائبریریاں اور دیگر متفرقات)

ضلع اسلام آباد

☆ مساجد، امام بارگاہیں، مزارات اور مدارس دینیہ

تقریظ

از: علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی پرنسپل: حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر۔لاہور

ایک مفید تحقیقی کاوش

نظم امور کا قیمتی قاعدہ کلیہ اسلام کی الہی تعلیمات کے فیوض و برکات میں سے ہے۔کسی بھی عنوان وموضوع کے متعلق بنیادی معلومات اور ضروری اعداد وشمار،نظم امور کا ابتدائی مرحلہ خیال کئے جاتے ہیں۔ترقی یافتہ قوموں اور حکومتوں کی کامیابیوں میں اعداد وشمار کی اہمیت بنیادی حیثیت کی حامل ہوتی ہے۔انہی اعداد وشمار کی بنیاد پر حکومتیں اپنے ترقیاتی منصوبے بناتی ہیں۔کامیابی وترقی کا یہ اہم ترین راز مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام نے اپنے مشہور فرمان میں ذکر فرمایا ہے۔جس میں آپؑ نے تقوائے الہی کے ساتھ نظم امور کی وصیت فرمائی ہے۔

ایک چھوٹے سے کنبے یا ادارے سے لے کر وسیع وعریض حکومت کی کامیابی وترقی کے لئے بنیادی اعداد وشمار کا حصول انتہائی لازم ہوتا ہے جن کی بنیاد پر مطلوبہ اہداف کے حصول کے لئے اقدامات تجویز کئے جاتے ہیں اور ترقیاتی منصوبے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

اس آزمودہ مسلمہ اصول کی روشنی میں لازم تھا کہ ملت جعفریہ پاکستان کی ترقی وکامیابی کے لئے بھی مختلف موضوعات وعناوین کے تحت بنیادی اعداد وشمار مرتب کئے جاتے جن کی بنیاد پر ملی ضروریات وترجیحات کا تعین کیا جاتا اور ان اہداف کے حصول کے لئے منصوبہ سازی کی جاتی۔اس ضمن میں اہم ترین کام شیعہ آبادی کا شمار ہے۔دنیاوی ترقی کے لئے ادارے ومراکز یعنی سکول، کالج، کارخانوں وغیرہ کی تعداد تو حکومتی ذرائع بتاتے ہیں مگر مراکز دینی یعنی مساجد،مدارس دینیہ،امام بارگاہوں کی تعداد کے بارے میں ذرائع جامع معلومات نہیں رکھتے۔اگر ان مراکز کی تعداد معلوم ہو جائے تو ملت کی دینی ضروریات کی تکمیل کے لئے مناسب منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔

مندرجہ بالا سطور ایک وسیع وعریض موضوع کی طرف محض اشارہ ہیں جس کی وضاحت الگ سے ایک تفصیلی گفتگو کی متقاضی ہے۔یہ اشارہ اس لئے کیا گیا ہے کہ جناب مستطاب مولانا سید محمد ثقلین کاظمی کی زیر نظر کتاب اسی اسلوبِ انداز کی حامل ہے۔

جناب کاظمی صاحب قومی حلقوں میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں جنہوں نے سرکاری ملازمت کے دوران بھی حتی المقدور قومی خدمات انجام دیں اور سرکاری فرائض سے فارغ ہونے کے بعد اب مختلف حوالوں سے کل وقتی ملی خدمات

کی انجام دہی میں مشغول ہیں۔ ملت جعفریہ پاکستان کی مختلف شعبوں میں ترقی و کامیابی کے لئے مختلف ادوار میں مختلف تنظیمیں و شخصیات اپنے تئیں کوشاں رہی ہیں۔ ان میں سے بعض بزرگان کے کارہائے نمایاں بلاشبہ تاریخی و ملت ساز کہے جاسکتے ہیں۔ ان خدمات و ملی احسانات کا احاطہ ان چند سطور میں ممکن نہیں۔ ملت جعفریہ پاکستان پر بعض حوالوں سے تحقیقی کام کے ضمن میں جناب سید محمد ثقلین کاظمی کی علمی و تحقیقی خدمات اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔ ''تذکرہ علمائے امامیہ'' موضوع وافادیت کے لحاظ سے ان کی نہایت قابل قدر کاوش ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا اہم و منفرد تحقیقی کام اندرون و بیرون ملک علمی و تحقیقی حلقوں میں بے حد سراہا گیا اور اسے تمام اہم لائبریریوں میں بطور حوالے کی کتاب کے رکھا گیا ہے جس سے تشیع پر تحقیق کرنے والے مسلم و غیر مسلم محقق استفادہ کرتے ہیں۔

جناب کاظمی صاحب کا ایک اور اہم علمی تحقیقی کام شیعہ دینی مدارس سے متعلق ہے جس میں انہوں نے کئی سال کی محنت سے تقریباً تین سو سے زائد دینی مدارس کے بارے میں بنیادی معلومات اور مدرسین کرام کے سوانحی خاکے پیش کئے ہیں۔ یہ کتاب تدوین کے آخری مراحل میں ہے۔ امید ہے جلد شائع ہو کر ملت کے افراد اور محققین کے لئے مورد استفادہ ہوگی۔

زیر نظر کتاب کا ذخیرہ معلومات اور حسن ترتیب جناب کاظمی صاحب کی دلسوزی و پر خلوص محنت کا مظہر ہے۔ اس قدر دقیق معلومات کا حصول خاصا کٹھن کام تھا جسے فاضل مؤلف نے نہایت احتیاط و باریک بینی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ اس منفرد و جاذب نظر طرز تحقیق میں جہاں مومنین و مومنات کی معلومات میں اضافہ کا سامان ہے اور ان کی دینی ضروریات پوری کرنے میں مدد معاون ہے وہاں اندرون و بیرون ملک قومی تنظیموں اور ملی فکر رکھنے والے افراد و اداروں کے لئے بھی یہ نہایت مفید اور گرانقدر دستاویز ہے جس میں موضوع سے متعلق اہم ترین اعداد و شمار بیان کئے گئے ہیں۔ ان شخصیات و اداروں کو چاہیے کہ ان گراں قدر معلومات کی روشنی میں ان دینی مراکز و دینی شخصیات سے فیضیاب ہونے عوام کو دینی راہنمائی مہیا کرنے اور قومی ترقی کئے لئے دوررس اقدامات تجویز کریں۔ اس کتاب میں کاظمی صاحب نے جس مفید و دلچسپ اسلوب تحقیق کو اپنایا ہے اس کا دائرہ عمل وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ قومی تنظیمیں و دیگر باصلاحیت افراد بھی ان کی تقلید کرسکتے ہیں ورنہ کاظمی صاحب تو اسی میدان کے مرد ہیں۔

اس اظہاریے کی ابتداء میں اعداد و شمار کے حوالے سے ایک نہایت اہم ترین کام کا ذکر کیا گیا تھا جس کی ضرورت کافی عرصہ سے محسوس کی جارہی ہے وہ ہے شیعہ آبادی کا شمار۔ بعض علمی و عوامی مذہبی اداروں نے کافی سال قبل اس ضمن میں ابتدائی اقدامات طے کئے تھے مگر عملاً پیش رفت نہ ہوسکی تھی۔ اس کام کی انجام دہی کے لئے کافی وسائل و مخلص افرادی قوت درکار ہے۔ ایسے کاموں و منصوبوں کے لئے عموماً یہی سمجھا جاتا ہے کہ یہ کام فقط حکومتیں ہی کرسکتی ہیں۔ لیکن

کاظمی صاحب کی صلاحیت، محنت اور کام کا سلیقہ دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان جیسی بلند حوصلہ اور باہمت مخلص شخصیات کی موجودگی میں ایسے کاموں کا انجام دینا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ قومی تنظیمیں، مخیر افراد اور ادارے مردم شماری جیسے بھاری بھرکم منصوبے کے لئے دامے، درمے، قدمے بھرپور تعاون کریں۔

آخر میں دعا ہے کہ خداوند کریم جناب کاظمی صاحب کی یہ قابل قدر تحقیقی کاوش قبول فرمائے اور انہیں صحت وسلامتی کے ساتھ طولِ عمر عطا فرمائے۔ ان کی علمی، قلمی اور فکری صلاحیتوں میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین۔

حافظ سید ریاض حسین نجفی
پرنسپل
جامعۃ المنتظر۔ لاہور

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

حصول علم ہر مسلمان پر واجب ہے

گفتار مقدم

از: علامہ سید رضی جعفر نقوی پرنسپل: جامعۃ النجف - کراچی

قرآن مجید میں خالق دو جہاں نے ان گھروں کی بھی توصیف کی ہے جن میں صبح و شام ذکر خدا ہوتا ہو۔ چنانچہ سورۂ مبارکہ نور (آیت ۳۶ - ۳۸) میں ارشاد قدرت ہے:

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ یُسَبِّحُ لَہٗ فِیْھَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ O رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ O لِیَجْزِیَھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ O

ان گھروں میں جن کو اللہ نے اجازت دی ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور جن میں اللہ کے نام کو یاد کیا جائے، وہاں صبح و شام خداوند عالم کی تسبیح (اور حمد و ثنا) کرتے ہیں، ایسے لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت ذکر خدا سے، نماز کے قائم کرنے سے اور زکوۃ کے ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی۔ (یہ لوگ وہ ہیں جو) اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن (بہت سے) دل اور آنکھیں پلٹ جائیں گی۔ (یہ لوگ اس ارادے سے کہ) خداوند عالم انہیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دے گا اور اپنے فضل سے مزید عطا فرمائے گا (اللہ کے ذکر میں لگے رہتے ہیں) اور خدا جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

بکثرت روایات سے اندازہ ہوتا ہے کہ جن گھروں کو خداوند عالم نے بلند رکھنے کی اجازت دی ہے ان میں افضل ترین گھر وہ ہے جس میں حضرت علیؑ اور جناب سیدہؑ نے زندگی گزاری۔ چنانچہ تفسیر در منثور میں انس بن مالک اور بریدہ سے روایت ہے کہ:

جب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے آیہ مبارکہ (فی بیوت اذن اللہ) کی تلاوت فرمائی تو ایک شخص نے عرض کی یا حضرت! اس سے کون سے گھر مراد ہیں:

تو حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ: انبیاء کے گھر

یہ سن کر ایک صحابی کھڑے ہوئے اور حضرت علیؑ و جناب سیدہؑ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے سوال کیا کہ:

کیا یہ گھر بھی ان ہی گھروں میں سے ہے؟

تو حضور اکرمؐ نے فرمایا:

نعم من افاضلھا ہاں (یہ گھر بھی، بلکہ) یہ تو ان کے افضل گھروں میں سے ہے۔

تو حضرت علیؑ و جناب سیدہؑ کا گھر ان تمام گھروں میں افضل ترین قرار پایا جسے اللہ نے بلند رکھنے کی اجازت دی ہے اور قرآن مجید کی یہ

آیت واضح طور سے اعلان کر رہی کہ پروردگار عالم نے کچھ گھروں کو بلند کرنے اور بلند رکھنے کی اجازت دی ہے اور ان گھروں کی یہ خصوصیت قرار دی ہے کہ ان میں صبح وشام ذکر خدا کیا جاتا ہو تسبیح وتقدیس کی صدائیں بلند ہوتی ہوں اور جہاں اہل ایمان اہل بیت طاہرین علیھم السلام کی تعلیمات کے مطابق ذکر خدا کی سعادت بھی حاصل کرتے ہوں۔ اور آیہ مبارکہ کے اس مفہوم میں مساجد وامام بارگاہوں کے علاوہ ایک حد تک وہ تمام دینی مراکز بھی شامل ہو سکتے ہیں جن کی بنیاد ہی ذکر خدا و رسول اور تذکرۂ ائمہ طاہرین علیھم السلام کے لئے رکھی گئی ہو۔

یہ مراکز بحمدہ اس وقت پوری روئے زمین پر ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں ہوں گے جہاں آل محمد کے ماننے والے ان کے فرامین کی نشر واشاعت میں مصروف ہیں۔

قوم کی ممتاز دینی ومذہبی شخصیت عالی جناب مکرم ومحترم الحاج ثقلین کاظمی صاحب دام مجدہ جنہیں پروردگار عالم نے دینی خدمت کا ایک خاص جذبہ ودیعت فرمایا ہے اور جو تصنیف تالیف تبلیغ کاروان حج کی تشکیل سماجی مسائل کے حل بیواؤں اور یتیموں کی امداد شادی بیاہ کے شعبے کی دیکھ بھال مجالس عزا کے انعقاد۔۔۔ اور ان گنت قومی ومذہبی امور میں صبح وشام مصروف رہتے ہیں۔

انہوں نے روز وشب کی محنت شاقہ اور جاں گسل زحمتوں کا سامنا کر کے زیر نظر کتاب مرتب فرمائی ہے جس میں مملکت پاکستان کے طول وعرض میں بکھرے ہوئے ان سینکڑوں دینی مراکز کا تذکرہ ہے جہاں تشنگان علم صبح وشام در اہل بیت پر سر جھکائے رہتے ہیں اور ان علوم ومعارف سے اپنے سینوں کو پر کرتے رہتے ہیں جو ان ہادیان برحق نے عطا فرمائے ہیں۔

میری دعا ہے کہ جس طرح اس کے قبل آپ کی ایک اور علمی خدمت: "**تذکرۂ علمائے امامیہ**" نے انتہائی مقبولیت حاصل کی اور بہت مختصر وقت میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے اور قوم وملت کے افراد نے اسے ایک اہم ملی خدمت قرار دیا محترم الحاج سید ثقلین کاظمی صاحب کی یہ خدمت بھی بارگاہ الٰہی اور بارگاہ معصومین علیھم السلام میں شرف قبولیت حاصل کرے۔ اور قوم وملت کے افراد اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فیض یاب بھی ہوں اور ان دینی مراکز کی دامے درمے قدمے سخنے زیادہ سے زیادہ مدد بھی کریں تاکہ یہ ادارے مزید بہتر انداز سے خدمت دین کا فریضہ انجام دے سکیں اور ان کی مساعی جمیلہ سے گھر گھر اور بستی بستی علوم اہل بیت کی روشنی پھیل جائے۔

این دعا از ما واز جملہ جہاں آمین باد

والسلام

احقر رضی جعفر نقوی

(میں گفتار مقدم کے سلسلے میں جناب حجۃ الاسلام علامہ سید رضی جعفر نقوی صاحب کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور معذرت خواہ ہوں کے دیر سے موصول ہونے کی وجہ سے یہ اپنے اصلی مقام پہ نہ لگ سکی۔ سید محمد ثقلین کاظمی)

تبصرہ

از: ماسٹر طالب حسین دبنگ شاہی

جناب السید محمد ثقلین کاظمی کی شخصیت مذہبی دینی اور ملی لحاظ سے کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ جناب کاظمی صاحب نے جہاں دینی و مذہبی خدمات سرانجام دیں وہاں زندگی کے دیگر شعبوں میں بھی ملت شیعہ کے لئے گرانقدر کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ زیر نظر کتاب ''امامیہ ڈائریکٹری'' ان کی ملت کے لئے ایک بہت بڑی خدمت شمار کی جانی چاہیے۔ اس کتاب میں پورے پاکستان کی بالعموم اور راولپنڈی واسلام آباد کے اضلاع کی بالخصوص انتہائی جامع ومفید معلومات کو فراہم کیا گیا ہے جو اپنی نوعیت کا پہلا اور منفرد کام ہے۔ امید ہے یہ کتاب ملت کے افراد کے لئے بہت سے دینی مسائل کے حل اور معلومات کے حصول میں ممد ومعاون ثابت ہوگی۔ خداوند سے دعا ہے کہ وہ بحق محمد و آل محمد علیہم السلام کاظمی صاحب کو تادیر سلامت رکھے اور انہیں ملت کے لئے مزید کارہائے نمایاں کرنے کی ہمت وطاقت عطا فرمائے۔ آمین۔

ماسٹر طالب حسین دبنگ شاہی ابن کرم الٰہی

نور پور شاہاں۔ اسلام آباد

علماء

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَاءُ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ٥

(فاطر:۲۸)

بندگان خدا میں سے صاحبان علم ہی (حقیقی معنوں میں) اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست، بہت مغفرت کرنے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

امامیہ ڈائریکٹری ۲۰۰۱ پر جنوری ۱۹۹۹ء میں کام شروع کیا گیا جو اڑھائی سال کے عرصے میں دن رات کی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ۳۰ جون ۲۰۰۱ء کو پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس ڈائریکٹری کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں ملک بھر کے امامیہ دینی مدارس، علمائے کرام، مختلف شہروں سے نکلنے والے جرائد، مشہور کتب خانوں اور مرکزی انجمنوں واداروں کا ذکر کیا گیا ہے۔ جبکہ حصہ دوم میں پاکستان کے دو اضلاع اسلام آباد اور راولپنڈی کی مکمل تاریخ عزاداری اور اس متعلقہ معلومات فراہم کی گئیں ہیں۔ اس عنوان پر یہ پہلی کوشش ہے۔

میں نے دونوں شہروں کے مختلف مقامات کا زیادہ تر بذات خود دورہ کیا۔ البتہ چند مقامات کی معلومات مختلف ذرائع سے حاصل کی۔ یہ کام میں نے اپنے تئیں بڑی محنت، خلوص، نیک نیتی اور گروپ بندی سے بالاتر ہو کر کیا ہے۔ پھر بھی اگر کسی معلومات میں کوئی کمی بیشی رہ گئی ہو یا معلومات مکمل طور پر درست نہ ہوں تو میں متعلقہ حضرات سے معذرت چاہتے ہوئے امید رکھوں گا کہ وہ مجھے اس سے آگاہ کریں تاکہ آئندہ اسے درست کیا جاسکے۔ یاد رہے وقت کی کمی کے باعث پنجاب کے ضلع بہاولنگر اور ضلع نارووال کی مکمل معلومات دستیاب نہیں ہوسکیں۔

اس ڈائریکٹری کی تیاری کے سلسلے میں متعلقہ معلومات بہم پہنچانے کے لئے جن حضرات نے میرے ساتھ تعاون کیا ان کی فہرست بہت طویل ہے۔ لیکن پھر بھی چیدہ چیدہ نام تحریر کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ پروردگار عالم بطفیل محمد وآل محمد علیہم السلام میرے تمام مخلص احباب کی توفیقات میں اضافہ فرمائے:

ان حضرات میں ضلع اسلام آباد سے:

جناب سید سبط حسن شاہ نمبردار جھنگی سیداں، جناب سید حبیب شاہ، جھنگی سیداں، جناب سید جاوید حسین شاہ کنگوٹہ سیداں، جناب سید علی اقدس شاہ کنگوٹہ سیداں، جناب سید زوار حسین بخاری، جناب سید انوار حسین بخاری، جناب فدا حسین آف حسین آباد، جناب راجہ جواد الحسن، جناب ابوالعمار بلال مہدی، جناب ماسٹر طالب حسین نور پور شاہاں، جناب ذاکر سید الیاس الحسن نقوی، جناب ساجد حسین ملک، چوہدری غلام عباس

ضلع راولپنڈی سے:

جناب میجر سید ریاض حسین شاہ، جناب میجر محمد ریاض، جناب سید مبشر عباس، جناب عترت عباس جعفری واہ، جناب مولانا سید محفوظ الحسنین کاظمی، جناب گل محمد جعفری، جناب اظہر حسین جعفری دولتالہ، جناب سید واجد حسین نقوی میانہ پھمبل، جناب سید متحضر مہدی سید کسراں، جناب سید فرحت حسین شاہ سید کسراں، جناب سید اخلاق حسین کاظمی، جناب غلام رضا جعفری چک بیلی خان، جناب مولانا امیر حسین جعفری ٹیکسلا، جناب سید تبارک حسین جعفری، جناب ماسٹر ملازم حسین، جناب مولانا امیر حسین جعفری کھبہ بڑالہ، شاعر صفدر حسین ڈوگر

اور پاکستان کے دیگر علاقوں سے:

جناب سید انجم اصغر نقوی ملتان، جناب مولانا قاضی شبیر حسین علوی ملتان، جناب مولانا غلام شبیر حیدری ملتان، جناب سید احسن مہدی گردیزی ملتان، جناب مولانا محمد علی فاضل راجن پور، جناب مولانا اقبال حسین خان مقصود پوری کوٹ ادو، جناب مولانا سید مختار حسین کاظمی جہلم، جناب مولانا راجہ محسن علی جہلم، جناب مولانا راجہ محمد مظہر علی خان جہلم، جناب مولانا شیخ کرامت علی عمرانی گوجرانولہ، جناب مولانا سید بختیار الحسن سبزواری سیالکوٹ، جناب نصرت عباس شہانی لاہور، جناب مولانا خورشید انور جوادی ہنگو، جناب احمد اقبال نورانی کراچی، جناب مولانا سید رضی جعفری نقوی کراچی، جناب مولانا محمد جمعہ اسدی کوئٹہ ملک ممتاز حسین ایڈووکیٹ سیالکوٹ، ملک عاشق حسین سیالکوٹ، سید ضمیر الحسن کاظمی جھنگ اور جناب مولانا سیف علی نجفی حافظ آباد

شامل ہیں۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ اس ڈائریکٹری کے مسودہ کی تیاری میں تمام تر تحریری کام میرے فرزند سید عمار رضا کاظمی نے کیا۔ آپ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میں سب سے آخر میں حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور کا شکر گزار ہوں جنہوں قدم قدم پر میری حوصلہ افزائی فرمائی اور اس کام کو قومی خدمت قرار دے کر اس کتاب پر اپنی تقریظ بھی تحریر فرمائی۔

سید محمد ثقلین کاظمی ۔ اسلام آباد

۳۰ جون ۲۰۰۱ء

امام علی زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا:

اَنَا ابْنُ مَنْ بَکَتْ عَلَیْہِ مَلَائِکَۃُ السَّمَاءِ ، اَنَا ابْنُ مَنْ نَاحَتْ عَلَیْہِ الْجِنُّ فِی الْاَرْضِ وَ الطَّیْرُ فِی الْھَوَاءِ

(بحار الانوار، ج ۴۵، ص ۱۷۴)

میں اس کا بیٹا ہوں جس پر آسمان کے ملائکہ نے گریہ کیا۔ میں اس کا بیٹا ہوں جس پر زمین پر جنوں نے اور فضا میں پرندوں نے نوحہ و بکاء کیا۔

قولِ معصومؑ
اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِنِی السَّعَۃَ
فِی الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِی الْوَطَنِ
(بحار الانوار جلد ۹۸)
خدایا میرے رزق میں وسعت اور
وطن میں امن عطا فرما۔

ضلع اسلام آباد

(وفاقی ایریا)

مدارس دینیہ

2870300

جامعۃ اہل البیت	ناظم الدین روڈ' F-7/4' اسلام آباد	مولانا شیخ محسن علی نجفی	051-9214000
جامعہ اسدیہ	مرکزی مسجد اثناعشری سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	مولانا سید سجاد حسین نقوی	051-2278609
جامعۃ الرضاؑ	محلہ سیداں' بہارہ کہو' مری روڈ' اسلام آباد	مولانا سید حسنین عباس گردیزی	051-2231790
جامعۃ الحجت ابن الحسن العسکریؑ	649' سیکٹر G-10/1' اسلام آباد	مولانا ساجد علی سبحانی۔	051-2214681
کوثر اسلامک یونیورسٹی	168' سیکٹر H-8/2' اسلام آباد	مولانا شیخ محسن علی نجفی	051-4431407
جامعۃ مدینۃ العلم پاکستان	براستہ بہارہ کہو' میرا بیگوال' تحصیل و ضلع اسلام آباد	زیر تعمیر	
جامعۃ الزہراؑ (طالبات)	اسلام آباد	خواہر نصرت زہرا جعفری	051-2256851

علمائے کرام

مولانا احمد حسین نوری	مکان نمبر 17' گلی نمبر 39' سیکٹر G-6/1-3' اسلام آباد	051-2272900
مولانا سید اخلاق حسین کاظمی	خطیب قصر امام موسیٰ کاظمؑ' سیکٹر I-10/1' اسلام آباد	051-4447619
مولانا سید انصاف حسین کاظمی	پنڈ پراچہ' داخلی جھنگی سیداں' تحصیل و ضلع اسلام آباد	051-5464346
مولانا انور علی نجفی	مدرس جامعہ اہل البیت' سیکٹر F-7/4' اسلام آباد	051-9214000
مولانا بشارت حسین امامی	خطیب جامع مسجد خدیجۃ الکبریٰ' ترلائی کلاں' تحصیل و ضلع اسلام آباد	051-2240341
مولانا سید ثاقب اکبر نقوی	اسلام آباد	0300-9555102
مولانا جعفر علی میر	مدرس جامعۃ الحجت' 649' سیکٹر G-10/1' اسلام آباد	051-2214681

نام	پتہ	فون
مولانا شیخ حسن ترابی	خطیب مسجد امام حسنؑ، تھرڈ روڈ، سیکٹر G-10/4، اسلام آباد	051-2294323
مولانا شیخ حسن علی نجفی	خطیب مسجد و امام بارگاہ کمپلیکس، سیکٹر I-10/4، اسلام آباد	051-4447629
مولانا سید حسنین عباس گردیزی	پرنسپل جامعۃ الرضاؑ، محلہ سیداں، بھارہ کہو، اسلام آباد	051-2231790
مولانا سید حسین عارف نقوی	E/3-3، سٹریٹ 54، سیکٹر F-6/1، اسلام آباد	051-2829402
مولانا سید ذوالفقار حسین نقوی	مکان نمبر 4، گلی نمبر 30، سیکٹر G-6/1-3، اسلام آباد	051-2828219
مولانا شیخ ذوالفقار علی نجفی	خطیب مسجد امام حسینؑ، ماڈل ٹاؤن، ہمک ضمنی، اسلام آباد	
مولانا سید ریاض حسین صفوی	خطیب جامع مسجد علی ابن ابی طالبؑ، محلہ سیداں، بھارہ کہو، اسلام آباد Email: safvi110@hotmail.com , safvi@momin.com	051-2231785
مولانا ساجد علی سبحانی	پرنسپل جامعۃ الحجتؑ، 649، سیکٹر G-10/1، اسلام آباد	051-2214681
مولانا سید سجاد حسین نقوی	خطیب جامع مسجد امامیہ، نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد	051-2872195
مولانا شیخ سلیمان صدرالدین نجفی	خطیب امامیہ مسجد، سٹریٹ 58، سیکٹر G-6/4، اسلام آباد	051-2873985
مولانا قاضی شبیر حسین علوی	محلہ سیداں، بھارہ کہو، تحصیل و ضلع اسلام آباد	0300-9566595
مولانا عاشق حسین	خطیب شیعہ مسجد، حسین آباد، فیڈرل ایریا، تحصیل و ضلع اسلام آباد	
مولانا عظمت علی	مدرس جامعۃ اہل البیتؑ، ناظم الدین روڈ، F-7/4، اسلام آباد	051-9214000
مولانا سید علی اعظم بخاری	مکان نمبر 938، سٹریٹ 27 سیکٹر I-10/4، اسلام آباد	051-4442249
مولانا علی رضا فلاحی	مدرس جامعۃ اہل البیتؑ، ناظم الدین روڈ، F-7/4، اسلام آباد	051-9214000
مولانا سید علی محمد نقوی	مدرس جامعۃ الحجتؑ، 649، سیکٹر G-10/1، اسلام آباد	051-2214681
مولانا غلام عباس نجفی	51/13-A، سیکٹر G-9/2، اسلام آباد	
مولانا سید فرحت عباس ہمدانی	خطیب مسجد علیؑ، کنگوٹہ سیداں، ضلع اسلام آباد	0333-5124812
مولانا سید گفتار حسین صادقی	خطیب جامع مسجد جعفریہ، سیکٹر I-9، اسلام آباد	
مولانا شیخ محسن علی نجفی	پرنسپل جامعۃ اہل البیتؑ، ناظم الدین روڈ، F-7/4، اسلام آباد	051-2272640
مولانا سید محمد ابوالحسن موسوی	بیت الزہراؑ، 494، سٹریٹ 106، سیکٹر I-8/4، اسلام آباد	051-4443094
مولانا قاری محمد ابراہیم مدبری	خطیب مسجد الحجتؑ، سیکٹر F-11/1، اسلام آباد	051-2213158
مولانا محمد اسماعیل نجفی (ملتستانی)	مکان 28-A، سیکٹر G-7/3-4، اسلام آباد	

مولانا محمد اقبال کامرانی	مدرس جامعۃ الحجت' 649' سیکٹر G-10/1' اسلام آباد	051-2214681
مولانا محمد امین شہیدی	اسلام آباد	051-4443731
مولانا محمد ایوب عشتر	خطیب علی مسجد و امام بارگاہ' سیکٹر G-7/2' اسلام آباد	051-2202244
مولانا سید محمد حسنین نقوی	خطیب جھنگی سیداں' تحصیل و ضلع اسلام آباد	051-5471337
مولانا سید محمد سبطین شیرازی	خطیب جامع مسجد اثناعشری' شاہ اللہ دتہ' تحصیل و ضلع اسلام آباد	
مولانا شیخ محمد شفاء نجفی	مدرس جامعۃ اہل البیت' ناظم الدین روڈ' F-7/4' اسلام آباد	051-2272478
مولانا راجہ محمد مظہر علی خان	جامعۃ الرضاؑ' محلہ سیداں' بہارہ کہو' اسلام آباد	051-2231790
مولانا محمد نذیر ناصری	مدرس جامعہ اسدیہ' سیکٹر G-6/2' اسلام آباد	051-2278609
مولانا وقار حیدر فائزی	خطیب جامع مسجد حسینیہ' سیکٹر F-11' اسلام آباد	

رسائل و جرائد

ماہنامہ لسان صدق	دار التبلیغ الجعفریہ' پوسٹ بکس 1525' اسلام آباد	051-4443094
ماہنامہ معصوم	عالمی مجلس اہل بیتؑ پاکستان' پوسٹ بکس 1613' اسلام آباد	051-2272789
سہ ماہی ثقلین	عالمی مجلس اہل بیتؑ پاکستان' پوسٹ بکس 1613' اسلام آباد	051-2270984
سہ ماہی المیزان	پوسٹ بکس 1274' جی پی او' اسلام آباد	051-2273543

مراکز کتب فروشی

اسلامک بک سینٹر (عمار کیسٹ لائبریری)	C-362' گلی 12' سیکٹر G-6/2' اسلام آباد	051-2870105

امامیہ ڈائریکٹری

حصہ دوم

☆ ضلع اسلام آباد / ضلع راولپنڈی کی

★ مساجد

★ امام بارگاہیں

★ مزارات

★ مدارس دینیہ

☆ مقامی عشرہ ہائے مجالس

☆ مقررین گرامی ☆ ذاکرین عظام

☆ خواتین ذاکرہ ☆ شعرائے کرام

☆ مرثیہ خواں/سوزخواں/نوحہ خواں/سلام گذار

☆ ذاتی لائبریریاں ☆ متفرقات

☆☆☆

ضلع اسلام آباد

مساجد' امام بارگاہیں' مزارات اور مدارس دینیہ

اسلام آباد سٹی

۱ سیکٹر E-8 (نیول کمپلیکس)

ماہ رمضان المبارک ۱۹۸۵ء میں ملک غلام حسین اور اے پی شاہین نے مل کر اس سیکٹر کے مومنین کے لئے اجتماعی طور پر قرآن خوانی' حدیث کساء' درس اخلاق اور نماز باجماعت کا ہفتہ وار پروگرام ترتیب دیا اور اس پروگرام میں ان کے ساتھ مقامی مومنین نے مکمل تعاون کیا۔ یہ سلسلہ ہر شب جمعہ مختلف مومنین کے گھروں میں منعقد ہوتا ہے جس میں مؤلف کتاب ھذا کے علاوہ مختلف علمائے کرام خطاب کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں اس سیکٹر میں ہر سال گلی نمبر ۹ کے سامنے پلے گراؤنڈ میں نماز عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔

سیکٹر F-7

جامعۃ اھل البیتؑ

ناظم الدین روڈ، سیکٹر F-7/4، اسلام آباد

پرنسپل: مولانا شیخ محسن علی نجفی 051-9214000

اس دینی درسگاہ کی تاسیس ۱۹۷۴ء میں عمل میں آئی۔ ابتدائی دور میں کچھ عرصے کے لئے اس مدرسہ کا قیام مرکزی امام بارگاہ جی سکس ٹو اسلام آباد میں بھی رہا اور مدرسہ کو اپنی عمارت کی تعمیر کے بعد موجودہ مقام پر منتقل کردیا گیا۔ اس کا باقاعدہ سنگ بنیاد ۱۹۷۵ء میں رکھا گیا۔ اس کے افتتاح کے موقع پر حجۃ الاسلام آقائے سید جمال الدین خوئی مرحوم نجف اشرف سے تشریف لائے تھے۔ اس وقت یہ عمارت جدید تقاضوں کے مطابق بہترین انداز میں تعمیر کی گئی ہے۔ اس مدرسہ سے بہت سے طلباء فارغ التحصیل ہونے کے بعد مزید تعلیم کے لئے حوزہ علمیہ قم ایران جا چکے ہیں۔ اس ادارہ کے پرنسپل جناب علامہ شیخ محسن علی نجفی ہیں۔ جامعہ ھذا کے علاوہ بھی چند دینی مدارس شیخ صاحب قبلہ کی زیر نگرانی میں چل رہے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

ادارہ	مقام	ادارہ	مقام
۱۔ کلیۃ اہل البیتؑ	چنیوٹ، ضلع جھنگ	۶۔ مرکز اہل بیتؑ	مانسہرہ، صوبہ سرحد
۲۔ مدرسہ مظہر الایمان	ڈھڈیال، تحصیل و ضلع چکوال	۷۔ مدرسہ شمس العلوم	قائم بھروانہ، ضلع جھنگ
۳۔ جامعہ علوم اسلامی	فیصل آباد	۸۔ مدرسہ مدینۃ العلم (طالبات)	خیر پور سندھ
۴۔ مدرسہ مدینۃ العلم	صوبوڈیرو ضلع خیر پور سندھ	۹۔ مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ	اسکردو بلتستان
۵۔ مدرسہ المہدیؑ	کراچی	۱۰۔ مؤسسہ اہل بیتؑ	قم، ایران
		۱۱۔ دانشگاہ بتول	چنیوٹ

جابر بن حیان ٹرسٹ

جناب شیخ محسن علی نجفی کی مساعی جمیلہ سے ایک ٹرسٹ بنام ''جابر بن حیان ٹرسٹ'' قائم کیا گیا ہے جس کے تحت اس وقت تک ''اسوہ پبلک سکول'' کے نام سے ۳۷ اعلیٰ معیار کے انگلش میڈیم اسکول ہزاروں فرزندان ملت کو زیور

تعلیم سے آراستہ کرر ہے ہیں۔

ان اسکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

اسکول	مقام	اسکول	مقام
۱۔ اسوہ پبلک اسکول	شاہ اللہ دتہ ضلع اسلام آباد	۱۹۔اسوہ پبلک اسکول	جھامرہ، ضلع چکوال
۲۔اسوہ پبلک اسکول	اسکردو	۲۰۔اسوہ پبلک اسکول	پاراچنار
۳۔اسوہ پبلک اسکول (طالبات)	اسکردو	۲۱۔اسوہ پبلک اسکول	لقمان خیل، پاراچنار
۴۔اسوہ پبلک اسکول	کھرمنگ، بلتستان	۲۲۔اسوہ پبلک اسکول	شلوزان، پاراچنار
۵۔اسوہ پبلک اسکول	خپلو، بلتستان	۲۳۔اسوہ پبلک اسکول	کڑمان، پاراچنار
۶۔اسوہ پبلک اسکول	شگر، بلتستان	۲۴۔اسوہ پبلک اسکول	گنج علی زئی، پاراچنار
۷۔اسوہ پبلک اسکول	منٹھوکا، بلتستان	۲۵۔اسوہ پبلک اسکول	شبلان، پاراچنار
۸۔اسوہ پبلک اسکول	طولتی، بلتستان	۲۶۔اسوہ پبلک اسکول	زیڑان، پاراچنار
۹۔اسوہ پبلک اسکول	یلتر، بلتستان	۲۷۔اسوہ پبلک اسکول	لال مائی، پاراچنار
۱۰۔اسوہ پبلک اسکول	کریس، بلتستان	۲۸۔اسوہ پبلک اسکول	بغتی، پاراچنار
۱۱۔اسوہ پبلک اسکول	تھوار، بلتستان	۲۹۔اسوہ پبلک اسکول	پیواڑ، پاراچنار
۱۲۔اسوہ پبلک اسکول	غواڑی، بلتستان	۳۰۔اسوہ پبلک اسکول	احمد زئی، پاراچنار
۱۳۔اسوہ پبلک اسکول	گنیش، ہنزہ، ضلع گلگت	۳۱۔اسوہ پبلک اسکول	ہنگو شہر
۱۴۔اسوہ پبلک اسکول	نگر، ضلع گلگت	۳۲۔اسوہ پبلک اسکول	مرئی ہنگو
۱۵۔اسوہ پبلک اسکول	ہوپر، ضلع گلگت	۳۳۔اسوہ پبلک اسکول	کچھئی ہنگو
۱۶۔اسوہ پبلک اسکول	بھیکر، ضلع گلگت	۳۴۔اسوہ پبلک اسکول	لودھی خیل ہنگو
۱۷۔اسوہ پبلک اسکول	پلیٹ سیداں، ضلع کوٹلی آزاد کشمیر	۳۵۔اسوہ پبلک اسکول	علی زئی ہنگو
۱۸۔اسوہ پبلک اسکول	جبری، ضلع کوٹلی آزاد کشمیر	۳۶۔اسوہ پبلک اسکول	چکر کوٹ ہنگو
		۳۷۔اسوہ پبلک اسکول	صوبوڈیرو، خیر پور سندھ

علاوہ ازیں شیخ صاحب کے مساعی جمیلہ اور دیگر مخیّر مومنین کے مالی تعاون سے ۲۵ مقامات پر انتہائی دیدہ زیب اور خوبصورت مساجد بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ ان مساجد کی تعمیر سے مذکورہ علاقوں کے لوگوں کے دینی مسائل کافی حد تک حل

ہوئے ہیں اور قرآن و نماز کی تعلیم کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ ان مساجد کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ مسجد علیؑ	اسلام آباد	۱۳۔ مسجد الامام الباقرؑ	چواسیدن شاہ، چکوال
۲۔ مسجد امام حسنؑ	اسلام آباد	۱۴۔ مسجد ام البنینؑ	بلکسر، چکوال
۳۔ مسجد الحجت	اسلام آباد	۱۵۔ مسجد امہات المومنین	تلہ گنگ، چکوال
۴۔ مسجد امام حسینؑ	اسلام آباد	۱۶۔ مسجد باقر الصدر	راولپنڈی
۵۔ مسجد امام علی	کنگوٹہ سیداں، اسلام آباد	۱۷۔ مسجد سکینہ بنت الحسینؑ	راولپنڈی
۶۔ مسجد القدس	اسوہ کمپلیکس، اسکردو، بلتستان	۱۸۔ مسجد امامیہ	تتہ پانی، آزاد کشمیر
۷۔ مسجد امام رضاؑ	غواڑی، بلتستان	۱۹۔ مسجد نقویہ	کوٹلی، آزاد کشمیر
۸۔ مسجد معصومینؑ	راعنا، بلتستان	۲۰۔ مسجد امام علی نقیؑ	خیرآباد، مانسہرہ
۹۔ مسجد خدیجۃ الکبریٰ	یلتر، بلتستان	۲۱۔ مسجد اہل بیتؑ	حیدرآباد
۱۰۔ مسجد امامیہ	چنداہ، بلتستان	۲۲۔ مسجد خاتم الانبیاء	چکوال
۱۱۔ مسجد امام صادقؑ	منٹھوکا، بلتستان	۲۳۔ مسجد امام موسیٰ الکاظمؑ	چہان، راولپنڈی
۱۲۔ مسجد امام حسنؑ	جعفرآباد، گلگت	۲۴۔ مسجد امامیہ	ترنوٹ، آزاد کشمیر
		۲۵۔ مسجد امام علیؑ	بھکر

اس سال (۲۰۰۱ء) سے جامعہ اہل البیت میں نماز فجر کے بعد عشرہ محرم الحرام کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

سیکٹر F-11

جامع مسجد حسینیہ (سخی شاہ مزمل)

مرکز سیکٹر F-11، اسلام آباد

اس مسجد کی CDA سے الاٹ منٹ کے لئے کوششیں جاری ہیں ۔CDA کے ماسٹر پلان کے مطابق ایف الیون میں مساجد کے لئے مختص شدہ پلاٹوں میں F-11 مرکز کا پلاٹ سب سے بڑا ہے جس کا رقبہ ۵ کنال سے کچھ زائد ہے۔ امر واقع یہ ہے سیکٹر ایف الیون میں تعمیر و ترقی کے آغاز پر مساجد کے لئے مخصوص شدہ پلاٹوں پر مختلف مسالک کے سرکردہ افراد نے سی ڈی اے اور محکمہ اوقاف کی پیشگی منظوری کے بغیر اپنی اپنی مساجد کی تعمیر شروع کر دی۔ دریں اثنا

علاقے کے مومنین نے بھی شیعہ مسلک کی مسجد کی تعمیر کے لئے پلاٹ کی الاٹ منٹ کے بارے میں محکمہ اوقاف اور سی ڈی اے میں اپنی درخواستیں جمع کروادیں۔مگران پر کوئی شنوائی نہ ہوئی۔چونکہ دیگر پلاٹوں پر مساجد کی تعمیر کا آغاز ہو چکا تھا اس لئے مومنین نے بھی باقی ماندہ پلاٹ پر اپنی مسجد و مدرسے کی تعمیر کا آغاز کر دیا۔محکمہ اوقاف کی جانب سے اس زیر تعمیر مسجد ومدرسہ کو گرانے کی کوشش بھی کی گئی مگر سی ڈی اے میں چند مومنین افسران کے بے مثال تعاون سے اب اس مسجد کی منظوری آخری مراحل میں ہے اور جلد ہی سی ڈی اے اور محکمہ اوقاف کی حتمی منظوری کے بعد مسجد کی تعمیر پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔

اس مسجد میں نماز جمعہ بھی قائم کر دی گئی ہے اور مولانا وقار حیدر رفائزی بطور پیش نماز فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔اس مسجد میں اس سال عشرہ محرم بھی بوقت ۴ بجے شام باقاعدگی سے شروع کر دیا گیا اور گذشتہ برس سے ایف الیون تھری سے ۱۰محرم کو نکلنے والا مرکزی جلوس بھی اسی مسجد سے ہوتا ہوا مزار شاہ مزمل پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

مسجد الحجتؑ

نا ظم الدین روڈ' سیکٹر F-11/1' اسلام آباد

خطیب: مولانا قاری محمد ابراہیم مدبری 051-2213158

اس مسجد کی پہلی تعمیر ۱۹۱۵ء میں بدست جناب غلام حیدر حیدری قریشی انجام پائی بعد میں مولانا شیخ محسن علی نجفی کی زیر قیادت ۱۹۹۸ء میں اس مسجد کی تعمیر نو ہوئی اور اس کا سابقہ نام تبدیل کر کے نیا نام ''مسجد الحجت'' رکھ دیا گیا۔اس مسجد کی تعمیرِ نو کا افتتاح ۴ دسمبر ۱۹۹۸ء کو ایک جلسۂ عام کی صورت میں الحاج علی احمد بیضون نے کیا۔جبکہ تعمیر نو کا حتمی افتتاح ۲۰ جولائی ۲۰۰۰ کو ہوا۔

اس مسجد میں بچوں کو دینیات پڑھانے کا انتظام ہے۔۲۰۰۰ء سے عشرہ محرم الحرام کا آغاز کر دیا گیا ہے جبکہ خواتین یہاں پر عرصہ چار سال سے عشرہ محرم منعقد کر رہی ہیں۔اس مسجد کی مجلس منتظمہ میں بریگیڈئر غلام علی' کرنل سید امداد علی کاظمی' سید شبر حسین نقوی اور سید سجاد حسین کاظمی شامل ہیں۔

دربار سید سخی شاہ مزمل بادشاہ کاظمی مشہدیؒ

(بھیکہ سیداں) سیکٹر F-11/3' اسلام آباد

ایک روایت کے مطابق آپ کا اسم سید مقبول حسین شاہ تھا۔لیکن چونکہ آپ سورہ مزمل کی کثرت سے تلاوت کیا کرتے تھے اس لئے مزمل کے نام سے مشہور ہوئے۔آپ بابا سید شاہ دیوان مرحوم کے فرزند اور سید نذر شاہ دیوان کے بھتیجے تھے۔آپ موضع سید سے اس مقام (بھیکہ سیداں) پر تشریف لائے۔آپ کی آمد مغلیہ دور میں بری سرکارؒ سے قبل

اس مقام پر ہوئی۔ آپ کا مزار اسی مقام پر موجود ہے اور آپ کے مزار کے لئے بہت سے حضرات نے زمین وقف کی تھی جن میں سید مہدی شاہ مرحوم کا نام قابل ذکر ہے۔

۱۸۶۰ء کے ریکارڈ کے مطابق آپ کے مزار و دیگر امور کے لئے وقف شدہ زمین ۴۲۶ کنال تھی جبکہ ۱۹۰۵ء کے ریکارڈ کے مطابق یہ زمین ۳۶۷ کنال رہ گئی تھی۔ ۱۹۶۹ء میں حکومت پاکستان نے تمام زمین قانون کے مطابق اپنی تحویل میں لے کر متعلقہ لوگوں کو معاوضہ ادا کر دیا۔ مگر انجمن دربار عالیہ سخی مزمل شاہ کاظمی (رجسٹرڈ) کے عہدیداران کی کوششوں سے CDA نے یہ زمین واگذار کر کے انجمن کی تحویل میں دے دی۔ اس وقت مزار کا رقبہ ۴۱ کنال ۱۰ مرلے ہے۔ بقیہ زمین قبرستان اور دیگر قومی امور کے لئے مختص ہے۔ اس وقت انجمن کے صدر سید زاہد حسین کاظمی تھے۔ اس انجمن کے اراکین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں پر مسجد، مدرسہ اور مسافر خانہ بنانے کا تفصیلی پروگرام زیر غور ہے۔

مسجد امام زین العابدینؑ 6

بھیکھ سیداں سیکٹر F-11/4، اسلام آباد

یہ بڑی قدیمی مسجد ہے اور اس کی تعمیر مغلیہ دور میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال کے قریب ہے۔ مومنین نے مذہبی رواداری کے جذبہ کے تحت باہمی رضامندی سے یہ مسجد بریلوی مکتبہ فکر کے اہل سنت برادران کو دے دی ہے۔

مسجد جعفریہ 7

(بھیکھ سیداں) سیکٹر F-11/4، اسلام آباد

اس مسجد کی بنیاد سید امیر علی شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر ۱۸۸۵ء میں ہوئی۔ اس مسجد کا رقبہ تقریباً ۸ مرلے کے لگ بھگ ہے۔

امام بارگاہ بھیکھ سیداں 8

سیکٹر F-11/4، اسلام آباد

ایک روایت کے مطابق یہ امام بارگاہ سید سخی شاہ مزمل کا ذاتی مکان تھا جسے ان کی اولاد نے ان کے انتقال کے بعد امام بارگاہ بنا دیا اور اسی زمانے میں عزاداری بھی شروع ہو گئی۔ اس کا کل رقبہ ۲ کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس گاؤں کا پہلا نام میرپور تھا۔ اس گاؤں میں گجر قوم آباد تھی جس کے سربراہ کا نام بھیکھ تھا۔ اسی کے نام پر اس گاؤں کا نام بھیکھ پڑ گیا۔ بھیکھ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

یہاں پر عرصہ قدیم سے ۲۲ صفر کی سالانہ مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کا لائسنس شروع میں سید امیر علی شاہ نمبردار کے نام جاری ہوا بعد میں یہ لائسنس سید وظائف حسین شاہ کے دادا سید فضل شاہ ولد سید نشان کے نام منتقل ہو گیا اور آج کل یہ لائسنس سید وظائف حسین شاہ کے والد سید افسر حسین شاہ کے پاس ہے۔

سیکٹر G-6

مسجد و امام بارگاہ (ملحق مزار سید سخی محمود بادشاہ کاظمی)

آبپارہ، سیکٹر G-6، اسلام آباد

سید سخی محمود بادشاہ کاظمیؒ کے مزار سے ملحق اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر نو جاری ہے۔ مسجد میں نماز مغربین بھی منعقد ہوتی ہے۔ یہاں پر عزاداری کا سلسلہ ۱۹۵۶ء سے قبل سے جاری ہے۔ اس مقام پر ہر قمری ماہ کی ۱۴ تاریخ کو ایک بڑی مجلس منعقد ہوتی ہے جس میں مختلف علماء و ذاکرین خطاب کرتے ہیں سن ۱۹۸۰ء تک مؤلف کتاب ھذا بھی ہر ماہ اس مقام پر باقاعدگی سے مجلس پڑھتے رہے ہیں۔

مزار سید سخی محمود بادشاہ کاظمیؒ

آبپارہ، سیکٹر G-6، اسلام آباد

سید سخی محمود بادشاہ کاظمی موسوی، بری امام موسوی سرکار کے والد گرامی تھے۔ آپ اپنے زمانے کے بلند پایہ بزرگ، ولی، حافظِ قرآن، ماہر علوم شرعیہ اور علمِ تصوف کے بحرِ بے کراں تھے۔ تعلیماتِ محمد و آل محمد علیہم السلام کے مطابق تبلیغ اسلام میں سرگرداں رہنے کے علاوہ اپنے جد امام مظلومؑ کی عزاداری کا بھی باقاعدہ اہتمام کرتے تھے۔ آپ کی پیدائش سن ۹۹۵ھ میں ہوئی۔ آپ کے آباء واجداد مشہد مقدس سے ہجرت کر کے موضع سید تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی میں آئے اور بعد ازاں موضع کرسال تحصیل و ضلع چکوال تشریف لے گئے۔ آپ اس کے بعد موضع باغ کلاں سابقہ ضلع راولپنڈی حال اسلام آباد (نزد آبپارہ مارکیٹ) رہائش پذیر ہوئے۔ آپ نے اس مقام پر ایک چھوٹی سی مسجد بھی تعمیر کروائی۔

آپ نے ۱۰۸۲ھ میں ستاسی سال کی عمر میں داعی حق کو لبیک کہا۔ آپ کی اولاد میں شاہ عبداللطیف المعروف بری امامؒ شاہ جہان بادشاہ، چھوٹے شاہ اور ایک دختر نیک اختر قابل ذکر ہیں۔ چھوٹے شاہ بچپن میں انتقال فرما گئے

تھے، شاہ عبداللطیف المعروف بری امام سرکار کا مزار نور پور شاہاں (اسلام آباد) میں واقع ہے اور شاہ جہاں بادشاہ اپنی ہمشیرہ پاک داماں اور اپنی والدہ کے ہمراہ اپنے والدِ گرامی کے مزار اقدس کے ساتھ دفن ہیں۔

پرانے ریکارڈ کے مطابق آپ کو بارہ ایکڑ زمین بطور نذرانہ ملی تھی جو آپ نے اپنے خلیفہ شاہ شرف کے نام کر دی۔ شاہ شرف موصوف اسی مقام پر قیام پذیر ہو گئے اور مزار شریف کی مجاوری کے فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ سلسلۂ عزاداری بھی جاری رکھا جو تادم تحریر جاری ہے۔ موجودہ متولی جناب الطاف حسین ولد فرزند علی ہیں جنکا سلسلۂ نسب شاہ شرف مرحوم کے ساتھ جاملتا ہے۔ اس وقت الطاف حسین اپنے احباب کے ساتھ مل کر مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر نو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مرکزی جامع مسجد اثنا عشری و امام بارگاہ

سیکٹر G-6/2، اسلام آباد

انجمن اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد 051-2826444

اسلام آباد کو دارالخلافہ قرار دینے کے بعد جب سرکاری ملازمین ۱۹۶۳ء میں اسلام آباد میں رہائش پذیر ہوئے تو مقامی مومنین کو مسجد و امام بارگاہ کی ضرورت محسوس ہوئی چنانچہ ۱۹۶۴ء میں انجمن اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد کا قیام عمل میں لایا گیا اور اس کے ساتھ ہی نماز اور عزاداری کے سلسلے کا آغاز بھی کر دیا گیا۔ نماز جمعہ ابتدائی طور پر آبپارہ کے ایک ڈی ٹائپ کوارٹر میں قائم کی گئی اور یہی نماز جمعہ مختلف مقامات سے ہوتی ہوئی ۱۹۶۶ء میں E-231 جی سکس فور میں منتقل ہو گئی جو ۱۹۶۹ء تک اسی مقام پر ادا ہوتی رہی۔ اسی دوران ۱۹۶۶ء میں حکومت کے محکمہ سی ڈی اے نے موجودہ پلاٹ جس کا رقبہ تقریباً چھ کنال کے قریب ہے مومنین کی ضروریات کے لئے مذکورہ انجمن کے نام الاٹ کر دیا جس پر انجمن نے مومنین کے تعاون سے پہلے پہلے امام بارگاہ کی تعمیر شروع کی اور ساتھ ساتھ مسجد کی بنیاد بھی رکھ دی۔ امام بارگاہ کی کل تعمیر مومنین کے مالی تعاون سے کی گئی۔ مسجد کی تعمیر کے ابتدائی اخراجات تو مومنین نے برداشت کئے جبکہ اس کے باقی اخراجات محکمہ اوقاف نے کئے کیونکہ ملکی قوانین کے تحت اسلام آباد کی تمام مساجد محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام ہیں۔ ۱۹۶۹ء میں نماز جمعہ کو اس موجودہ مرکزی مسجد میں منتقل کر دیا گیا۔

ابتدائی طور پر نماز جمعہ کی امامت مولانا سید فیض علی شاہ مرحوم آف ڈھڈیال ضلع چکوال ساکن ڈھوک رتہ راولپنڈی کرواتے تھے۔ (لیکن باقاعدہ طور پر نماز مغربین باجماعت شروع کرنے کا شرف مؤلف کتاب ھذا کو حاصل ہوا جو ۱۹۶۹ء تا ۱۹۷۴ء کے درمیانی عرصہ میں مختلف اوقات میں اعزازی طور پیش نماز رہے۔) جب ۱۹۷۴ء میں

مولانا سید فیض علی شاہ مرحوم مستقل طور پر اسلام آباد میں رہائش پذیر ہوئے تو یہ ذمہ داری انہیں سونپ دی گئی۔ جب ان کا تبادلہ مسجد امام الصادقؑ جی نائن ٹو میں ہو گیا تو ان کی جگہ مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم اس مسجد میں بطور خطیب تعینات ہو گئے۔ مرحوم اس وقت سے اپنی وفات (مؤرخہ ۱۳ جنوری ۲۰۰۱ء) تک اپنے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ خداوند کریم ان دونوں مرحومین کے درجات بلند فرمائے۔ حافظ صاحب مرحوم کی وفات کے بعد آج کل مولانا شیخ سلیمان صدرالدین نجفی پیش نمازی کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ مولانا سید انیس حسین شمسی حافظ صاحب مرحوم کی زندگی کے دوران کافی عرصہ نماز باجماعت پڑھاتے رہے ہیں۔

یہ بات ملحوظ خاطر رہے کہ اس مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر میں انجمن مذکورہ کے عہدیداران کے علاوہ بہت سے مخیّر مومنین نے بڑے جذبے اور لگن سے کام کیا جن کی فہرست بہت طویل ہے۔ ان میں سے اکثر مومنین انتقال فرما چکے ہیں۔ پروردگار ان کے درجات بلند فرمائے اور باقی مومنین کو اجر جزیل عنایت فرمائے۔

عزاداری کے حوالے سے یہ ذکر کرنا ضروری ہے کہ نماز جمعہ کی طرح یہ بھی مختلف مقامات پر منعقد ہوتی رہی اور سب سے پہلا مردانہ عشرۂ محرم سید شان حیدر نقوی کے مکان پر منعقد ہوا۔ امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد عزاداری کا سلسلہ باقاعدہ طور پر موجودہ مقام پر منتقل ہو گیا۔ اس وقت یہ اسلام آباد کی سب سے مرکزی اور دیدہ زیب امام بارگاہ ہے۔

اس امام بارگاہ میں محرم الحرام اور چہلم کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ اسلام آباد کے محرم اور چہلم کے علم، تعزیہ اور ذوالجناح کے مرکزی جلوس بالترتیب ۹ محرم الحرام اور ۱۹ صفر المظفر کو بعد نماز ظہر اسی امام بارگاہ سے برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہیں جو اپنے روایتی راستوں سے ہوتے ہوئے اسی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے رہیں۔

انجمن اثناعشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد عزاداری کے تمام امور کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ آج کل اس امام بارگاہ میں محرم اور صفر کی مجالس کے علاوہ مختلف انجمنوں اور اداروں کی طرف سے مجالس عزا کے پروگرام منعقد ہو رہے ہیں جن میں جید علمائے کرام اور ذاکرین خطاب فرماتے ہیں۔ اس امام بارگاہ کی بالائی منزل پر خواتین کی مجالس کے پروگرام بھی یکم محرم سے ۸ ربیع الاول تک جاری رہتے ہیں۔

نوٹ: اس بات کا تذکرہ بھی بے جا نہ ہو گا کہ صدر پاکستان محمد ایوب خان کے دور حکومت میں آبپارہ میں واقع ایک مسجد شیعیان حیدر کرارؑ کے لئے مختص کی گئی جس میں مومنین کچھ عرصہ نماز بھی ادا کرتے رہے۔ جس پر بعد میں دیگر حضرات نے قبضہ کر لیا۔ اسی طرح سیکٹر ایف سکس دن میں بھی حکومت کی جانب سے انجمن مذکورہ کو ایک پلاٹ شیعہ مسجد کے لئے الاٹ ہوا جس پر چند لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے مسجد تعمیر نہ ہو سکی۔ اس کے علاوہ صدر محمد ضیاء الحق کے دور میں تمام

مسالک کے لوگوں کو دینی امور کی بجا آوری کے لئے مختلف پلاٹ الاٹ کئے گئے لیکن شیعیان اسلام آباد کو اس سے بھی محروم رکھا گیا۔ اسی طرح مختلف مساجد کے خطباء کو گریڈ ۱۶، ۱۲ اور ۱۷ تک دیئے گئے لیکن اسلام آباد کی مرکزی شیعہ مجد کے خطیب کو گریڈ ۹ تک محدود رکھا گیا جو شیعہ قوم کے ساتھ سراسر زیادتی ہے۔

جامعہ اسدیہ

مرکزی جامع مسجد اثنا عشری و امام بارگاہ، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد

051-2278609

اس مدرسہ کی بنیاد مولانا حافظ سید ریاض حسین نقوی مرحوم نے اپنے چند احباب کے ساتھ مل کر ۱۹۹۳ء میں رکھی۔ آپ ۱۳ جنوری ۲۰۰۱ء کو انتقال فرما گئے۔ اللہ تعالی ان کے درجات بلند فرمائے۔ فی الوقت اس مدرسہ کا انتظام مرحوم کے بھتیجے مولانا سید سجاد حسین نقوی خطیب بری امام کے پاس ہے جبکہ مولانا محمد نذیر ناصری بطور مدرس درس و تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

امامیہ دار التجوید

مکان نمبر D-21، گلی نمبر 21، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد

بانی و منتظم: قاری سید علی عابد نقوی

051-2827505

قاری سید علی عابد نقوی نے چند سال قبل امامیہ دار التجوید کی بنیاد رکھی۔ اس ادارے میں طلباء کو تجوید القرآن کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اسلام آباد میں یہ اپنی نوعیت کا منفرد امامیہ ادارہ ہے۔ اس ادارے کے بانی و منتظم قاری علی عابد نقوی بین الاقوامی شہرت یافتہ قاری قرآن، بہترین نعت خواں اور ایک عمدہ مقرر ہیں۔ آپ کو ۱۹۷۹ء میں مقابلہ حسن قرائت پر صدارتی ایوارڈ ملا۔ آج کل یہاں ہر قمری ماہ کی پہلی جمعرات کو بعد نماز مغربین دعائے کمیل کا پروگرام بھی منعقد ہوتا ہے۔

امامیہ مسجد و امام بارگاہ

E-231، سٹریٹ 58، سیکٹر G-6/4، اسلام آباد

خطیب: مولانا شیخ سلیمان صدر الدین نجفی

051-2873985

جیسا کہ اس سے قبل مرکزی جامع مسجد و امام بارگاہ اثنا عشری میں ذکر کیا گیا اور عزاخانہ زینبیہ کے ذیل میں بھی مزید آئے گا کہ اسلام آباد میں مختلف مقامات اور کوارٹروں میں عزاداری اور نماز جمعہ کے قیام کے بعد مومنین اسلام آباد کی کوششوں سے حکومت پاکستان نے مندرجہ بالا کوارٹر کو دینی امور کی بجا آوری کے لئے شیعیان اسلام آباد کو الاٹ

کردیا۔الاٹ منٹ کے ساتھ ہی یہاں پر نماز جمعہ اور عزاداری کا آغاز کردیا گیا۔بعدازاں ۱۹۶۹ء میں نماز جمعہ مرکزی جامع مسجد وامام بارگاہ اثنا عشری، جی سکس ٹو میں منتقل کردی گئی۔اب یہ جگہ مسجد وامام بارگاہ کے نام سے موسوم ہے۔ مولانا موصوف خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

اس مقام پر انجمن اثنا عشری کے زیر اہتمام شام ۵ بجے عشرہ محرم کی مجالس کا انعقاد ہوتا ہے جبکہ انجمن ذوالفقار حیدری ہر سال اس کے علاوہ ایک عشرہ مجالس یکم صفر تا ۱۰ صفر بوقت ۸ بجے شام منعقد کرواتی ہے۔یاد رہے کہ ۱۰ محرم الحرام کو نمازِ فجر کے بعد ایک جلوس اس مقام سے برآمد ہوکر اپنے مخصوص راستوں سے گزرتا ہوا مرکزی امام بارگاہ جی سکس ٹو میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

ماہ رمضان المبارک کی مجالس اسی مسجد وامام بارگاہ میں منعقد ہوتی ہیں اور شہادت حضرت امیر المومنینؑ کا جلوس بعدازنماز ظہر یہاں سے برآمد ہوکر مجوزہ راستوں سے ہوتا ہوا مرکزی مسجد وامام بارگاہ جی سکس ٹو میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔یہ مسجد وامام بارگاہ محکمہ اوقاف کے تحت نہیں اس لئے مسجد وعزاداری کے تمام مصارف انجمن اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد برداشت کرتی ہے۔

۱۷ زینبیہ (عزا خانہ خواتین)

سٹریٹ 58، سیکٹر G-6/4، اسلام آباد 051-2876771

جب ۱۹۶۴ء میں اسلام آباد میں لوگ آباد ہونا شروع ہو رہے تھے اس وقت چند مومنین نے آبپارہ میں سکونت اختیار کی تو بسلسلہ عزاداری ایک عزاخانے کی ضرورت کا احساس ہوا۔بہر حال مجالس عزا شروع کردی گئیں اور ۱۹۶۴ء میں پہلی مجالس سید علی جواد نقوی مرحوم کے کوارٹر نمبر D-389 آبپارہ میں منعقد ہوئیں۔بعدازاں ۱۹۶۶ء میں یہ مجالس E-231، سٹریٹ 58، سیکٹر G-6/4 (موجودہ امامیہ مسجد) میں منتقل ہوگئیں۔یہاں پر انجمن خواتین شیعہ اسلام آباد کا قیام عمل میں لایا گیا۔اس انجمن کی پہلی صدر بیگم ظہیر علی رضا اور سیکرٹری عالیہ مرتضی زیدی تھیں۔انتظامیہ کی تعداد سات تھی۔ابتدا میں عشرہ محرم الحرام کی مجالس ۱۱ بجے دن اور صفر المظفر کی مجالس ۵ بجے شام منعقد ہوتی تھیں۔

آہستہ آہستہ جب آبادی بڑھنے لگی تو عزاخانے کی ضرورت کا احساس شدت اختیار کرتا گیا چنانچہ مذکورہ انجمن نے خواتین کے لئے علیحدہ سے زمین کے حصول کی کوششیں شروع کردیں۔صدر انجمن فرحت زیدی سیکرٹری بیگم حسینی اور دیگر کچھ مومنین جن میں سید ہادی رضا مرحوم جو سب سے زیادہ سرگرم تھے کی کوششوں اور خدا کے فضل وکرم سے جنوری ۱۹۷۵ء میں یہ زمین الاٹ ہوگئی۔اس کے فوراً بعد ہی اس امام بارگاہ کی تعمیر شروع ہوگئی اور ۱۹۷۷ء میں یہ امام بارگاہ مکمل

ہوگئی۔اس کا کل رقبہ 70X120 فٹ ہے۔

اس امام بارگاہ میں یکم تا ۱۲ محرم مجالس دن ۱۱ بجے اور ۱۳ محرم تا ۷ ربیع الاول شام ۵ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ ۸ ربیع الاول کی الوداعی مجلس دن ۱۱ بجے ہوتی ہے۔تمام معصومین کی ولادت اور شہادت کے ایام کی مناسبت سے پروگرام شام ۴ بجے کے قریب منعقد ہوتے ہیں۔انجمن خواتین شیعہ اسلام آباد اس عزاخانے کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

سیکٹر G-7

علیؑ مسجد و امام بار گاہ 16

سٹریٹ 22، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد

خطیب: مولانا محمد ایوب عشتر 051-2202244

اس مسجد کے پلاٹ کے حصول کے لئے ظہور الحسن جعفری، ان کے فرزند اصغر علی جعفری اور دیگر مومنین نے بڑی جانفشانی سے کام کیا۔ پلاٹ کے حصول کے ساتھ ساتھ مسجد کی تعمیر بڑے خوبصورت انداز سے جاری ہے۔پلاٹ کا رقبہ ۲ کنال دس مرلے ہے۔اس مقام پر ۳ سال سے عشرۂ محرم الحرام بھی یکم محرم تا ۸ محرم منایا جارہا ہے۔۷ محرم تک مجالس ۵ بجے شام جبکہ ۸ محرم کی مجلس بعد از نماز مغربین منعقد ہوتی ہے اور اس کے بعد جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوتا ہے جو براستہ خیبر پلازہ مرکزی امام بارگاہ اثناعشری G-6/2 میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔اس دوران مختلف گھروں سے نکلنے والے چھوٹے چھوٹے جلوس بھی اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔

سیکٹر G-8

مسجد آلِ محمدؐ 17

گلی نمبر ۱، سیکٹر G-8/2، اسلام آباد

منتظم: سید ہادی حسنین شیرازی 051-2260912

اس مسجد کے پلاٹ کے حصول کے لئے سید ہادی حسنین شیرازی نے سلیم حیدر، سید محمد حسین شاہ (المعروف ایم ایچ شاہ) اور اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ ۱۹۹۳ء سے کوششیں شروع کر دی تھیں جن کے نتیجے میں بالآخر ۱۹۹۵ء میں CDA سے باقاعدہ الاٹ منٹ کے احکامات جاری ہو گئے۔بیسمنٹ کا ایک ہال مکمل ہو چکا ہے جبکہ 45X50 فٹ رقبہ جو

تقریباً ۸ مرلے کے قریب بنتا ہے پر ایک خوبصورت عالیشان مسجد زیر تعمیر ہے۔ یہاں پر نماز باجماعت کا آغاز ہو چکا ہے۔ ۱۹۹۸ء سے عشرہ محرم الحرام کی مجالس بھی شروع ہو چکی ہیں۔ یہ مجالس شام ۵ بجے شروع ہوتی ہیں۔ اس مسجد میں سید ہادی حسنین شیرازی کے بھائی مولانا سید محمد حسین شاہ پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

18 جعفریہ قرآن و دینیات سینٹر

بیسمنٹ بلاک 15، پوسٹل کالونی، سیکٹر G-8/4، اسلام آباد

یہ سینٹر پوسٹ آفس بلاک ۱۵ کی بیسمنٹ میں واقع ہے۔ ۱۱ سال قبل پوسٹ آفس کی انتظامیہ نے یہ جگہ بنام دارالقرآن الاٹ کی تھی۔ یہاں پر نمازِ مغربین باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ بچوں کو قرآن مجید و دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔ نیز یہاں پر مجالس اور محافل کے پروگرام بھی منعقد کئے جاتے ہیں۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس آٹھ محرم تک بعد نماز مغربین منعقد ہوتی ہیں۔ ہر جمعرات کو خواتین کا درس بھی ہوتا ہے۔ انجمن سجادیہ اس کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ اس انجمن کے صدر ملک زوار حسین جھمٹ ہیں۔

سیکٹر G-9

19 مرکزی مسجد و امام بارگاہ الامام الصادقؑ

سیکٹر G-9/2، اسلام آباد

خطیب: مولانا شیخ محمد شفا نجفی 051-2272478

اس مسجد کی ابتدائی تعمیر ۱۹۸۰ء میں تنظیم حسینی کے زیر اہتمام کی گئی۔ آج کل اس تنظیم کا نام تبدیل کر کے الصادق ٹرسٹ (رجسٹرڈ) اسلام آباد رکھ دیا گیا ہے۔ اس مسجد و امام بارگاہ کا تعمیر شدہ رقبہ ۳۲۰۰۰ مربع فٹ ہے۔ مسجد میں تقریباً ساڑھے تین ہزار افراد کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ اس مسجد کا پہلا سنگ بنیاد علامہ شیخ محسن علی نجفی کے دست مبارک سے جبکہ تعمیر کا افتتاح آیت اللہ آصف محسنی کے دست مبارک سے ہوا۔ یہاں نماز جمعہ کا انعقاد ہوتا ہے۔

یہ مسجد بطور امام بارگاہ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہاں پر سال بھر مختلف مواقع پر مجالس عزا منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ اس امام بارگاہ میں ادارہ صدائے اسلام کے زیر اہتمام بھی عشرہ محرم الحرام عرصہ آٹھ سال سے شام ۴ بجے منعقد ہو رہا ہے۔ خواتین بھی اپنی مجالس کا اہتمام کرتی رہتی ہیں۔ عشرہ خواتین ۱۹۸۰ء سے باقاعدہ منعقد ہو رہا ہے۔ معصومینؑ کے ایام ولادت و شہادت اور تبلیغی محافل کا انعقاد ہوتا رہتا ہے۔ اس مسجد میں IO اور ISO کے سالانہ اجتماعات بھی منعقد ہوتے

رہتے ہیں۔نقشہ کے مطابق مسجد کے ساتھ ایک لائبریری بھی زیر تعمیر ہے۔

یہ پلاٹ اسلام آباد کے نقشہ میں سیکٹر G-9/2 میں مسجد کے لئے مختص تھا۔یہ ابھی تک محکمہ اوقاف کے زیراثر ہے۔لیکن محکمہ نے ابھی تک اس مسجد کی تعمیر میں کوئی دلچسپی نہیں لی اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی مالی تعاون کیا۔البتہ مومنین کے تعاون سے جو قابل ستائش ہے مسجد و امام بارگاہ کی تعمیر شروع کردی گئی اور دسمبر ۱۹۹۶ء میں مذکورہ ٹرسٹ کو رجسٹرڈ کروایا گیا جس کے تحت باقی کام جاری ہے۔اس ٹرسٹ کے ۱۳ اراکین ہیں۔یہ پورا پراجیکٹ تقریباً ساڑھے تین کروڑ روپے کا ہے جس میں سے اس وقت تک دو کروڑ سے زائد خرچ ہو چکے ہیں۔اس وقت گراؤنڈ فلور استعمال کے قابل ہے۔مجالس ومحافل کی تقریبات اسی جگہ منعقد ہو رہی ہیں جبکہ مسجد کی تعمیر ابھی جاری ہے۔

20

مسجد ،امام بارگاہ و دینی مدرسہ (بنام جامعة المرتضیٰؑ)

G-9/4 ،اسلام آباد

اس مدرسہ،مسجد و امام بارگاہ کا رقبہ 120X140 فٹ ہے۔یہ زمین ۱۹۷۸ء کے لگ بھگ الاٹ ہوئی۔یہ بڑی مرکزی جگہ پر واقع ہے۔اس جگہ آج کل عمارت زیر تعمیر ہے۔یہاں سے ۸ محرم الحرام کو جلوس عزا برآمد ہوتا ہے جو مسجد و امام بارگاہ امام الصادق واقع سیکٹر G-9/2 میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔اس کے منتظم اعلیٰ مولانا آغا سید حامد علی شاہ موسوی ہیں۔

سیکٹر G-10

21

جامعة الحجتؑ

649 ،سیکٹر G-10/1 ،اسلام آباد

051-2214681

اس مدرسہ کی بنیاد اگست ۱۹۹۹ء میں رکھی گئی۔اس مدرسہ کی تاسیس میں بہت سے اہل علم حضرات کے مساعی جمیلہ شامل ہیں جن میں مولانا سید حسن ظفر نقوی،مولانا سید علی محمد نقوی،مولانا غلام حر شبیری،مولانا سید محمد عباس ایلیا،مولانا قیصر عباس،مولانا راجہ ناصر عباس،مولانا ساجد علی سبحانی اور مولانا محمد اقبال کامرانی کے اسمائے گرامی سرفہرست ہیں۔
فی الحال مدرسہ کی عمارت کرائے کی ہے لیکن مستقبل قریب میں اس درسگاہ کے لئے زمین حاصل کرکے اس کی باقاعدہ تعمیر کی جائے گی۔

اس وقت مدرسہ ہذا میں ۲۰ طلباء زیر تعلیم ہیں۔داخلے کے لئے کم از کم میٹرک کا پاس ہونا بنیادی شرط ہے اور پھر داخلے کے بعد طالب علم کو اعلیٰ تعلیم بھی دلوائی جاتی ہے۔اس درسگاہ کے نصاب میں حوزہ علمیہ کے مروجہ نصاب کے

علاوہ عربی وانگریزی زبانوں میں مکمل مہارت کو بھی شامل کیا گیا ہے تا کہ طالب علم ان زبانوں میں تقریر، تحریر اور ترجمے کی صلاحیت حاصل کر لے۔ علاوہ ازیں عنقریب فقہ، اصول اور تفسیر کی اعلیٰ تدریس کے شعبہ جات کا بھی آغاز کر دیا جائے گا۔

مسجد امام حسنؑ

تھر ڈ روڈ، سیکٹر G-10/4، اسلام آباد

خطیب: مولانا شیخ حسن ترابی 051-2294323

مذکورہ مسجد کے لئے موجودہ پلاٹ جس کا رقبہ ۳ کنال ہے، انجمن زین العباؑ کے صدر سید قمر حسن نقوی کے نام CDA سے الاٹ ہوا۔ اس کی تعمیر المساجد ٹرسٹ اسلام آباد کے زیر اہتمام ۱۹۹۲ء میں ہوئی۔ مسجد انتہائی خوبصورت انداز میں تعمیر کی گئی ہے۔ مولانا شیخ حسن ترابی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ امام بارگاہ کی تعمیر ابھی باقی ہے۔ یہاں محرم الحرام کی مجالس و دیگر پروگرام باقاعدگی سے منعقد ہوتے ہیں۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس یکم محرم تا ۹ محرم نماز فجر کے بعد شروع ہوتی ہیں جبکہ ۴ بجے شام افغان مومنین کے زیر اہتمام ۵ محرم تا ۱۰ محرم مجالس عزا کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ سال بھر کے باقی پروگرام مجالس و محافل میلاد وغیرہ کا بھی باقاعدہ انعقاد ہوتا ہے۔ نیز بچوں کو قرآن اور دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

سیکٹر H-8

کوثر اسلامک یونیورسٹی

168، سیکٹر H-8/2، اسلام آباد 051-4431407

اس مقام پر سی ڈی اے کی طرف 5.7 ایکڑ زمین ۱۰ مارچ ۱۹۹۶ء کو انجمن اثنا عشری (رجسٹرڈ) اسلام آباد کے نام الاٹ ہوئی۔ بعد ازاں انجمن کے تعاون سے ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا جس کے تحت یہاں پر ایک اسلامی یونیورسٹی تعمیر کی جا رہی ہے۔ یونیورسٹی میں مسجد، امام بارگاہ اور طلباء کے لئے ہاسٹل بھی تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

سیکٹر I-8

امام بارگاہ بیت الزہراؑ

24

494، سٹریٹ 106، سیکٹر I-8/4، اسلام آباد

051-4443094

اس عزاخانہ کا افتتاح مؤرخہ 97-7-29 کو مولانا عقیل ترابی نے کیا۔ اس کی بالائی منزل پر مولانا سید محمد ابوالحسن موسوی کی ذاتی رہائش ہے جبکہ باقی حصہ بطور امام بارگاہ استعمال ہوتا ہے۔ دارالتبلیغ الجعفریہ کا دفتر بھی اسی عمارت میں قائم ہے۔ اس عزاخانہ میں ۱۹۹۸ء سے عشرہ محرم الحرام کا آغاز ہو چکا ہے۔ یہ مجالس یکم محرم تا ۱۰ محرم رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ اس امام بارگاہ میں منعقد ہونے والا پہلا عشرہ خود مولانا ابوالحسن موسوی نے پڑھا تھا۔

سیکٹر I-9

مرکزی جامع مسجد شاہ ہمدان جعفریہ

25

سیکٹر I-9، اسلام آباد

پرانے ریکارڈ کے مطابق یہ مسجد آج سے تقریباً تین سو سال قبل تریٹ سیداں تحصیل مری کے ایک سید بزرگوار نے تعمیر کی۔ اس وقت اس جگہ ''ڈنہ سیداں'' نامی ایک گاؤں تھا۔ اس مسجد کا کل رقبہ تقریباً ساڑھے تین کنال ہے ۱۹۶۰ء میں CDA نے اس گاؤں کی تمام زمین ایکوائر کر لی اور متعلقہ متاثرین کو معاوضہ ادا کر دیا۔ لیکن مسجد کی جگہ کا معاوضہ کسی نے بھی وصول نہ کیا۔ ۱۹۸۰ء میں چیئرمین CDA نے اس مسجد کی قانونی حیثیت تسلیم کرتے ہوئے بجلی پانی سڑک ودیگر سہولیات مہیا کرنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ بعدازاں چند مومنین نے مل کر ۱۹۷۶ء میں ''انجمن جعفریہ'' کے نام سے ایک انجمن تشکیل دی جسے ۱۹۸۰ء میں رجسٹر کروالیا گیا۔ اس انجمن کے صدر سید فضل حسین شاہ ہمدانی، سیکرٹری پروفیسر غلام عباس اور خزانچی راجہ بشیر احمد مقرر ہوئے۔

ابتدائی طور پر دس مومنین نے مالی معاونت کی اور بعدازاں دیگر مومنین کی مالی معاونت سے مسجد کی تعمیر نو شروع ہوئی۔ ۱۹۸۴ء میں CDA نے اس مسجد کو دوبارہ مسمار کرنے کا پروگرام بنایا لیکن آغا مرتضیٰ پویا، مرزا بشیر حیدر اور دیگر مومنین کی کوششوں سے CDA اپنے منصوبے پر عمل درآمد نہ کر سکا اور یہ مسئلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حل ہو گیا۔ اب اس مسجد کی جدید تعمیر جاری ہے۔ اس سلسلے میں سید غلام اصغر کاظمی کی مالی معاونت بھی شامل ہیں۔

یہاں پر ۱۹۷۸ء سے نماز جمعہ قائم ہے۔اس مسجد میں بہت سے حضرات نماز پڑھاتے رہے ہیں۔ان میں مولانا غلام عباس فردوسی، مولانا سید زاہد عباس کاظمی، مولانا زوار حسین مدنی، مولانا سید ظہیر عباس خراسانی اور مولانا سید مجتبیٰ بخاری قابل ذکر ہیں۔آج کل موا نا سید گفتار حسین صادقی نماز باجماعت پڑھا رہے ہیں۔

۱۹۹۷ء میں مسجد جعفریہ کا نام تبدیل کرکے "جامع مسجد شاہ ہمدان جعفریہ" رکھ دیا گیا اور انجمن جعفریہ کی جگہ شاہ ہمدان جعفریہ ٹرسٹ (رجسٹرڈ) قائم کیا گیا۔سید سجاد حسین شاہ ہمدانی اس ٹرسٹ کے چیئرمین بن گئے۔مسجد کا نام تبدیل کرنے اور انجمن کی جگہ ٹرسٹ بنانے کی بنا پر انجمن کے عہدیداران اور ٹرسٹ کے منتظمین کے مابین چپقلش قائم ہوگئی جس کی بنا پر فریقین نے ایک دوسرے سے الجھنا شروع کردیا اور تقریباً دو تین ماہ سے ان اختلافات میں زیادہ شدت آگئی جس کے نتیجے میں ہر نماز جمعہ کے موقع پر شوروغوغا ہونا شروع ہوگیا۔بہرحال اس وقت فریقین نے باہمی معاہدہ کرلیا ہے اور کافی حد تک معاملات بہتر ہوگئے ہیں۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام کا آغاز ۱۹۷۶ء سے ہوا۔ابتدائی دو عشرے سید امتیاز حسین شاہ مرحوم کے مکان پر منعقد ہوئے جو بعد میں مسجد میں منتقل ہوگئے۔اس مقام پر عشرہ محرم باقاعدگی سے منایا جاتا ہے۔یہ مجالس رات ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔یہاں سے ۶ محرم کو جلوس علم راجہ بشیر احمد کے مکان سے جبکہ مہندی کا جلوس سید فضل حسین شاہ مرحوم کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔چند سالوں سے بابر شاہ کے گھر سے بھی جلوس عزاداری برآمد ہوتا ہے۔یاد رہے کہ عزاداری کے فروغ کے لئے سید فضل حسین شاہ ہمدانی مرحوم کی خدمات قابل قدر ہیں۔

سیکٹر I-10

26

مسجد ولی عصرؑ و امام بارگاہ بلتستانیہ کمپلیکس

I-10/1، نزد سبزی منڈی، اسلام آباد

خطیب: مولانا شیخ حسن علی نجفی — 051-4447629

اس کمپلیکس کی زمین ۱۷ دسمبر ۱۹۸۷ء کو CDA سے الاٹ ہوئی۔اس پورے کمپلیکس کا کل رقبہ ۱۰ کنال کے قریب ہے۔اس مرکز کو بان آل عبا ٹرسٹ (رجسٹرڈ) بلتستانیہ نے تعمیر کیا۔اس ٹرسٹ کے بانی ٹرسٹی آغا سید مقبول حسن زیدی مرحوم تھے جو ۲۸-۱-۹۷ کو انتقال فرما گئے۔ان کی جگہ مرحوم کی اہلیہ اس سلسلے کو سنبھالے ہوئے ہیں جبکہ اس ٹرسٹ کے چیئرمین جناب ذکاوت علی شگری ہیں۔یہاں پر نماز تو مسجد کی تعمیر سے پہلے ہی کھلی جگہ پر شروع کردی گئی تھی البتہ مسجد ولی عصر کا باقاعدہ سنگ بنیاد ۶ جون ۱۹۹۱ء کو رکھا گیا۔مسجد بالائی منزل پر بڑے خوبصورت انداز میں جدید تقاضوں کو مدنظر

رکھ کر تعمیر کی گئی ہے۔ اس مسجد میں ایک ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد کی پہلی منزل پر بچیوں کی لئے اسلامک سینٹر بنایا گیا ہے۔ جبکہ ایک ووکیشنل سینٹر بھی زیر تعمیر ہے۔ یہاں پر میت کو رکھنے، غسل دینے اور کفن پہنانے کے لئے علیحدہ علیحدہ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں جن میں تجہیز و تکفین کی تمام سہولیات موجود ہیں۔ اس مسجد میں خطیب کی رہائش گاہ بھی علیحدہ سے تعمیر کی گئی ہے۔

مسجد کے ساتھ امام بارگاہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس میں نیچے والا حصہ مردانہ امام بارگاہ جبکہ بالائی منزل پر خواتین کا امام بارگاہ ہے۔ اس امام بارگاہ میں پہلا عشرۂ محرم الحرام ۱۹۹۱ء میں منعقد ہوا۔ یہاں پر عشرۂ محرم کی مجالس تیسرے پہر شروع ہو کر نماز مغرب سے قبل ختم ہو جاتی ہیں۔

خواتین کا اپنا علیحدہ پروگرام بھی ہوتا ہے۔ خواتین کی مجالس کا سلسلہ یکم محرم سے ۶ ربیع الاول تک مسلسل جاری رہتا ہے۔

اس امام بارگاہ میں یکم محرم سے چہلم امام حسینؑ تک رات ۹ تا ۱۰ بجے بلتی مومنین اپنی زبان میں مجالس عزاداری منعقد کرتے ہیں جبکہ افغانی مومنین بھی محرم الحرام کے دوران اپنا علیحدہ پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ یہاں پر ہر شب جمعہ افغانی خواتین بھی اپنا پروگرام منعقد کرتی ہیں اور جمعہ کی صبح ۷ بجے تا ۱ بجے دن تمام مومنین مل کر دعائے ندبہ اور مجلس وغیرہ میں شرکت کرتے ہیں۔

اس مرکز میں "الحجتؑ لائبریری" نامی ایک لائبریری قائم کی گئی ہے۔ محبان آل عبا ٹرسٹ (رجسٹرڈ) اس مرکز کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ آغا سید حسن شاہ حسینی بطور ایڈمنسٹریٹو فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

27 مسجد و امام بارگاہ قصر امام موسیٰ کاظمؑ

سادات کالونی، سیکٹر I-10/1-4، اسلام آباد

خطیب: مولانا سید اخلاق حسین کاظمی

051-4447744

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ساڑھے چھ کنال ہے۔ مسجد کا ہال 45X55 فٹ ہے۔ باقی زمین پر امام بارگاہ زیر تعمیر ہے۔ مولانا سید اخلاق حسین کاظمی پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہاں پر عشرۂ محرم ۱۹۸۸ء سے باقاعدگی سے منایا جا رہا ہے۔ یہ مجالس رات ۹ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ہر سال ۲ روزہ مخصوصی مجالس منعقد کی جاتی ہیں جبکہ ۹ نومبر کو ایک اور سالانہ مجلس منعقد ہوتی ہے۔ یہاں سے ۷ محرم کو گہوارہ علی اصغرؑ علم اور مہندی کا جلوس، ۱۰ محرم الحرام کو جلوس ذوالجناح، ۲۵ محرم الحرام کو جلوس تابوت، ۶ ذی الحجہ کو جلوس علم اور ۲۷ رجب کو جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں

جلوس مین روڈ سے گزرتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہاں پر دینی امور سرانجام دینے کے لئے ایک ٹرسٹ بنام سادات جعفریہ ٹرسٹ (رجسٹرڈ) بنایا گیا ہے جس کے ممبران کی تعداد ۱۰ ہے۔ آغا سید صغیر حسین شاہ کاظمی اس ٹرسٹ کے چیئرمین ہیں۔

ضلع اسلام آباد (وفاقی علاقہ)

بہارہ کہو

جامع مسجد علیؑ ابن ابیؑ طالب 28

محلہ سیداں، بہارہ کہو، تحصیل و ضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا سید ریاض حسین صفوی
051-2231785

یہ مسجد محلہ سادات کے عین وسط میں واقع ہے۔ بیوہ سید فضل حسین شاہ کاظمی مرحوم نے تقریباً ۱۹۷۹ء میں مسجد وخطیب مسجد کی رہائش کے لئے ایک کنال ۱۰ مرلے زمین عطیہ کی۔ جس پر مرحومہ اور تمام سادات محلہ نے مل کر اس مسجد کی تعمیر کی۔ یہ تعمیر ۱۹۹۰ء میں مکمل ہوئی۔ مسجد کے لئے تقریباً دو مرلے پر مشتمل ہال اور برآمدہ تعمیر کیا گیا۔ ۱۹۹۸ء میں خطیب کی رہائش کے لئے وقف شدہ زمین پر رہائش تعمیر کی گئی۔ مکان کی تعمیر میں تمام اہل محلہ اور دیگر مخیر مومنین کی مساعی جمیلہ شامل ہیں۔ مرحومہ کی بیٹی سیدہ آمنہ نے جنوری ۲۰۰۱ء کو یہ زمین باقاعدہ مسجد کے نام منتقل کروادی۔

ابتدا میں اس مسجد میں صرف نماز جمعہ ادا کی جاتی تھی پھر اس سلسلے کو نماز عیدین تک بڑھایا گیا اور ۱۹۹۷ء سے باقاعدہ نماز باجماعت کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ یہاں پر نماز جمعہ اور نماز عیدین میں بہارہ کہو کے علاوہ دیگر آبادیوں کے لوگ بھی کافی دور سے شرکت کے لئے آتے ہیں۔ اس مسجد میں بچوں کو باقاعدہ قرآن اور دینیات کی تعلیم دی جاتی ہے۔

اس مسجد میں ہر شب جمعہ حدیث کساء کا پروگرام ہوتا ہے۔ ۱۳ رجب کو بعد از نماز مغربین جشن ولادت حضرت علیؑ شایان شان طریقے سے منایا جاتا ہے۔ اس جشن کے انعقاد میں محلہ سیداں کے جوان خصوصی طور پر خدمات انجام دیتے ہیں۔ ۱۵ رمضان المبارک کو امام حسنؑ کا یوم ولادت مکمل عقیدت واحترام سے منایا جاتا ہے۔ ان دو مواقع پر علماء ذاکرین اور مداح خواں بارگاہ آئمہ میں عقیدت کے پھول نچھاور کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں تقریباً ہر معصوم کی ولادت وشہادت کے موقع پر مختصر پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔ انجمن مومنین (رجسٹرڈ) بہارہ کہو اسلام آباد مسجد کی منتظم ہے

یہ مسجد اس علاقے کی آباد مسجد ہے۔ اس وقت مسجد کی عمارت موجودہ ضروریات کے لئے ناکافی ہے لہذا اس کی فوری توسیع کی ضرورت ہے جس کے لئے قوم کے اہل درد مخیر حضرات کی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

یاد رہے اس مسجد کی توسیع و ترقی اور یہاں پر نماز باجماعت و دیگر دینی پروگراموں کے انعقاد اور فروغ کے ضمن میں مولانا سید ریاض حسین صفوی کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ شکر اللہ سعیہ وجزاہ خیرا۔

29

امام بارگاہ، مسجد و درسگاہ مربی رسالت

محلہ سیداں، یونیورسٹی روڈ، بھارہ کہو، تحصیل و ضلع اسلام آباد

بھارہ کہو میں عزاداری کا باقاعدہ آغاز ۱۹۴۴ء میں ہوا جبکہ عشرہ محرم الحرام کا باقاعدہ انعقاد ۱۹۷۹ء میں ہوا۔ سید فرزند علی شاہ گیلانی مرحوم کی وصیت کے مطابق دو کنال زمین امام بارگاہ کے لئے وقف کی گئی۔ اس کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ کنال رقبہ بنام امام بارگاہ منتقل ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ باقی رقبے کے انتقال کے بعد اس کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ اس امام بارگاہ میں ہر سال ۸ صفر کو چہلم امام حسینؑ کی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔ یہ مجلس اختتام جلوس کے بعد تقریباً ۱۱ بجے دن سے شروع ہو کر شام تک جاری رہتی ہے۔ محرم اور صفر میں جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔

اس وقت تک عشرہ محرم الحرام کی مجالس سید مقصود علی شاہ گیلانی کے مکان پر منعقد ہو رہی ہیں جو امام بارگاہ کی تعمیر کے بعد وہاں منتقل ہو جائیں گی۔ عشرہ محرم کی مجالس نماز مغربین کے بعد شروع ہوتی ہیں۔ ۸ صفر المظفر کو چہلم امام حسینؑ کی مناسبت سے علم حضرت عباسؑ کا جلوس صبح ۸ بجے مختصر مجلس کے بعد سید مقصود علی شاہ گیلانی کے گھر سے برآمد ہوتا ہے یہ جلوس سید معظم حسین شاہ کاظمی، سید فدا حسین شاہ کاظمی مرحوم اور سید ممتاز حسین شاہ کاظمی کے گھروں سے ہوتا ہوا محلہ سیداں کے درمیان سے گذرتا ہوا امام بارگاہ مربی رسالت میں اختتام پذیر ہوتا ہے جہاں پر چہلم کی مرکزی مجلس کا انعقاد ہوتا ہے جو شام تک جاری رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی سید مقصود علی شاہ گیلانی کے گھر پر چند سالانہ مجالس منعقد ہوتی ہیں جن میں ایک مجلس جمادی الثانی کے پہلے اتوار کو حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی شہادت کی مناسبت سے دوسری ۲۱ رمضان المبارک کو شہادت حضرت علی علیہ السلام کی مناسبت سے جبکہ تیسری مجلس ماہ شوال کے آخری اتوار کو محسنین اسلام حضرت ابو طالب اور ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہما السلام کو ہدیہ عقیدت پیش کرنے کے لئے منعقد ہوتی ہیں۔ ۲۱ رمضان کی مجلس ظہر تا غروب اور بقیہ دو مجالس صبح ۹ تا ظہر منعقد ہوتی ہیں۔

30

جامعۃ الرضاؑ

عقب یوٹیلیٹی سٹور، محلہ سیداں، بھارہ کہو، اسلام آباد

051-2231790

اس مدرسہ کا قیام مولانا راجہ محمد مظہر علی خان اور مولانا سید ریاض حسین صفوی خطیب مسجد علیؑ ابن ابی طالبؑ کی باہمی کوششوں سے اگست ۱۹۹۸ء میں عمل میں آیا۔ مدرسہ ابتدائی طور پر کرایہ کی عمارت میں کام کر رہا ہے۔ اس مدرسہ کی نمایاں خصوصیت اس کا نصاب اور درسی پروگرام ہے جس کے تحت طالب علم کو لازمی طور پر حوزہ علمیہ کے مروجہ نصاب کے علاوہ ایف اے، بی اے اور ایم کروایا جاتا ہے۔ اس مدرسہ سے متعدد طلبائے کرام اعلیٰ دینی تعلیم کے علاوہ ایف اے، بی اے

اور ایم اے کر چکے ہیں۔اس مدرسہ نے علاقے میں تبلیغی کام بھی سرانجام دیئے جن میں مختلف مقامات پر بچوں کے لئے تعلیم قرآن کی کلاسوں کا اجراء شامل ہے۔اس مدرسہ سے فارغ التحصیل مختلف طلباء مزید تعلیم کے لئے قم المقدسہ ایران اور شام جا چکے ہیں۔اس وقت مولانا سید حسنین عباس گردیزی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

بھمبر تراڑ

31

بائیں سیداں، موضع بھمبر تراڑ، ڈاکخانہ خاص، تحصیل وضلع اسلام آباد

051-4970125

اس گاؤں میں سید ذوالفقار علی شاہ ولد سید چنن شاہ اور سید ممتاز حسین شاہ ولد سید مہتاب شاہ کے زیر اہتمام تقریباً ۱۰ سال سے ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے جس کی تاریخ موقع ومحل کے مطابق طے کر لی جاتی ہے۔یہ مجلس سید ذوالفقار علی شاہ کے گھر کے ساتھ واقع برگد کے درخت کے نیچے منعقد ہوتی ہے۔سید اظہر حسین شاہ ولد سید مظہر علی شاہ کے گھر سے جلوس علم مجلس سے قبل برآمد ہوتا ہے۔اختتام مجلس پر بھی ایک جلوس سید ذوالفقار علی شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر مین بازار سے ہوتا ہوا مقام مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

پنڈ بیگوال

32

براستہ بھارہ کہو، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں کی جلیاری سیداں میں ہر سال ۱۲ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس عزا سید نزاکت حسین شاہ کاظمی ولد سید مزمل شاہ کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے۔یہ مجلس عزا عرصہ ۸ سال سے باقاعدگی سے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔

علاوہ ازیں اس گاؤں کی ذیلی آبادی جنڈی سیداں میں بھی عرصہ پانچ سال سے ۱۵ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کے بعد جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو سادات کے مختلف گھروں سے ہوتا ہوا واپس جائے مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔اس مجلس کی ابتدا تقریباً ۵ سال قبل یہاں کے محب اہل بیت نوجوان سید توقیر عباس شاہ مرحوم نے کی۔خداوند کریم اس کے درجات بلند فرمائے۔آمین۔

پنڈ پراچہ

33

داخلی جھنگی سیداں، تھانہ ترنول، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد سید غلام حسن شاہ کے والد سید چنن شاہ مرحوم نے ۱۹۳۸ء میں رکھی۔یہاں پر ربیع الاول کے پہلے اتوار کو بعد از جلوس مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔جلوس علم سید امتیاز حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر جائے

مجلس پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس گاؤں کی مسجد میں دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔ مولانا سید انصاف حسین کاظمی کا تعلق بھی اسی گاؤں سے ہے۔ آپ کے فرزند سید شبیہ الحسن کاظمی بھی علوم محمد وآل محمد علیہم السلام کے حصول میں مصروف ہیں۔

پنڈ پڑیاں 34

تھانہ ترنول، تحصیل وضلع اسلام آباد

راجہ کالا خان 051-2295298

اس مقام پر ۲۶ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا زیر انتظام راجہ اورنگزیب ولد راجہ حیدر زمان منعقد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ راجہ کالا خان ولد راجہ فیروز حان کے زیر اہتمام بھی ایک اور مجلس ہاڑ کے مہینے میں منعقد ہوتی ہے۔ اس مجلس کا آغاز راجہ اورنگزیب کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی مجلس سے قبل ہوا۔

پنڈ داعیہ 35

یونین کونسل کرال، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد سائیں بھاگ مرحوم ولد فیروز خان مرحوم نے رکھی۔ مرحوم کے مکان پر تقریبا ۱۹۵۲ء سے ہر سال ۲۳ مارچ کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے اور بعد از مجلس جلوس عزا سائیں بھاگ مرحوم کے گھر سے برآمد ہوکر حسین آباد کے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس گاؤں میں عزاداری کے فروغ میں راجہ جہانداد مرحوم کی بہت زیادہ خدمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ اس گاؤں میں مختلف اوقات میں بھی مجالس عزا منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ آج کل سائیں بھاگ مرحوم کے فرزند محمد انور اس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پنڈ سنگریال (سیکٹر D-13)

36

مسجد و امام بارگاہ حضرت امام علی نقیؑ

پنڈ سنگریال، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس مقام پر مسجد، امام بارگاہ اور مدرسہ حسینؑ ابن علیؑ کے لئے دو سال قبل سید اکبر شاہ ولد سید گلاب شاہ نے ۱۹۹۸ء میں ایک کنال زمین وقف کر کے چار دیواری تعمیر کر دی ہے۔ اس کا سنگ بنیاد مولانا آغا سید حامد علی شاہ موسوی

نے ۲۴ ذوالحجہ ۱۴۱۰ھ بمطابق ۱۸ جولائی ۱۹۹۰ء کو رکھا تھا۔

اس مقام پر عزاداری کا سلسلہ تقریباً چالیس سال سے جاری ہے۔ عشرہ محرم الحرام کی مجالس یکم محرم تا ۸ محرم رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ ۷ محرم کی رات جلوس مہندی اور ۸ محرم کی رات کو جلوس علم اور جھولا علی اصغرؑ برآمد ہوتے ہیں جبکہ ۹ محرم کو دن کے وقت جلوس علم اور ذوالجناح برآمد ہو کر گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔ اس موقع پر مجلس عزا بھی منعقد ہوتی ہے۔ اس گاؤں میں ہر سال ۵ محرم الحرام کو بھی ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کی بنیاد ملک لال خان مرحوم نے رکھی تھی۔ علاوہ ازیں ملک صادق حسین کے گھر بھی ہر سال ۶ محرم کو ایک مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ سال میں خواتین کی چند مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ انجمن سادات بخاری پنڈ سنگریال عزاداری کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

پنڈوری سیداں

مسجد ابوذر غفاریؓ

37

ڈاکخانہ بھبر تراڑ، فیڈرل ایریا، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہاں پر عزاداری کی بنیاد سید سرور حسین شاہ اور سید مرید حسین شاہ مرحوم نے رکھی۔ یہاں پر صفر کے مہینے میں مخصوص مجلس منعقد ہوتی ہے۔ ۲۷ صفر کو صرف جلوس جبکہ ۲۸ صفر کو مجلس عزا اور پھر بعد میں جلوس عزا برآمد ہوتا ہے۔ علم اور شبیہ ذوالجناح کا جلوس سائیں کالا کے گھر سے برآمد ہو کر گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ یہاں پر عزاداری کی ابتدا تو قیام پاکستان سے قبل ہو گئی تھی لیکن موجودہ تاریخیں بعد میں مقرر کی گئی ہیں۔

حال ہی میں دینی امور کے لئے انجمن شہزادہ علی اکبر تشکیل دی گئی ہے۔ فی الحال مجلس سید مرید حسین شاہ مرحوم کے فرزند سید عابد حسین شاہ کے گھر منعقد ہوتی ہے۔ سید عابد حسین شاہ نے ۳ کنال زمین امام بارگاہ و مسجد کے لئے وقف کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ خداوند کریم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ اس گاؤں میں پہلے سے ایک مسجد بھی موجود تھی جو بہت بوسیدہ ہو گئی تھی اس لئے اسے شہید کر کے اس وقف شدہ رقبے میں نئی مسجد تعمیر کی گئی ہے جس کا رقبہ ۵ مرلے ہے۔ یہاں پر سادات مومنین کے دس گھر آباد ہیں۔

پیہونٹ

38

حیدری آباد داخلی پیہونٹ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

قدرت الٰہی حیدری 051-2207512

اس گاؤں میں مجلس عزا کا آغاز ۱۹۴۰ء میں سائیں پنوں اور محمد شفیع حیدری نے کیا جبکہ با قاعدہ طور پر ۱۹۶۰ء سے ۲۹ محرم الحرام کی سالانہ مخصوصی مجلس کا انعقاد شروع ہوا۔ یہاں سے جلوس علم و ذوالجناح بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس مجلس کے بانی نائب صوبیدار (ریٹائرڈ) قدرت الٰہی حیدری ہیں ۱۹۹۱ء سے ایک پروگرام بسلسلۂ میلادالنبیؐ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول بھی شروع کیا گیا ہے جس میں مختلف مسالک کے علماء سیرت طیبہ آنحضرتؐ پر روشنی ڈالتے ہیں۔

ترلائی کلاں

39

جامع مسجد و امام بارگاہ قصرِ خدیجۃ الکبریٰؑ

ترلائی کلاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا راجہ بشارت حسین امامی 051-2240341

یہ مسجد ۱۹۸۶ء میں تعمیر ہوئی۔ مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ۵ مرلے ہے۔ یہ زمین دینی امور کے لئے وقف عام کی گئی ہے اور اس کے لئے کچھ اور رقبہ بھی حاصل کیا گیا ہے۔ تادم تحریر یہ رقبہ ایک کنال ساڑھے گیارہ مرلے ہو چکا ہے۔ مسجد بالائی منزل پر ہے۔ یہاں پر نمازِ جمعہ بھی قائم ہوتی ہے۔ مسجد کے ساتھ ایک لائبریری بھی موجود ہے جس میں کثیر مالیت کی کتب موجود ہیں۔ اس مسجد میں خطیبِ مسجد کی رہائش کا بھی انتظام ہے۔

پہلی منزل بطور امام بارگاہ استعمال ہوتی ہے جہاں پر ۲۹ محرم، رجب کے پہلے اتوار اور ۲۳ رمضان المبارک کو مخصوصی پروگرام ہوتے ہیں اور جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جو کہ روایتی ہیں۔ یہاں پر درس کے لئے ۵ کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ تمام سادات و مومنین مل اس ادارے کے دینی امور کو چلا رہے ہیں۔

۴. امام بارگاہ (قدیمی)

ترلائی کلاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

051-2240211

۱۸۸۵ء میں سائیں نور مرحوم نے چھوٹے چھوٹے دو کمرے سید لال شاہ ولد سید مبارک شاہ کے ہاتھ عزاداری امام حسینؑ کے لئے وقف کئے اور خود اپنی اہلیہ کے ساتھ سید لال شاہ کے گھر میں سکونت پذیر ہو گئے۔ کچھ عرصہ بعد گاؤں کے ساتھ ہی ایک آبادی موہڑہ کے سید نعمت شاہ نے سید لال شاہ کے ساتھ مل کر جلوس ذوالجناح برآمد کیا تو اس وقت چوہدری لال خان نمبردار ترلائی کلاں بھی عزاداری میں شریک ہو گئے جس کی وجہ سے جلوس عزا گاؤں کے عین وسط میں واقع چوہدری لال خان کے گھر سے نکلنا شروع ہو گیا۔ یہاں سے ۷ محرم کو مہندی کا جلوس، ۵ محرم کی رات کو جلوس علم اور ۵ محرم دن کو جلوس ذوالجناح برآمد ہونے لگے۔ چوہدری لال خان کے انتقال کے بعد ان کی بیوہ نے غیر شیعہ سے نکاح کر لیا۔ اس کے بعد مذہبی اختلافات شروع ہو گئے اور اس گھر سے جلوس نکلنا بند ہو گئے۔ بعد میں اسی گاؤں کے سرے پر واقع سید لال شاہ کے برادر نسبتی مولوی علی حیدر شاہ کے گھر سے تینوں جلوس نکلنا شروع ہو گئے جو تا حال جاری و ساری ہیں۔

سید لال شاہ کے انتقال کے بعد ان کے بڑے فرزند میر اکبر شاہ نے یہ ذمہ داری سنبھال لی۔ اس وقت ان کے چھوٹے فرزند کیپٹن سید رضا علی شاہ آرمی میں ملازمت کر رہے تھے۔ ۴۶-۱۹۴۵ء کے دوران میر اکبر شاہ انتقال کر گئے ۱۹۴۷ء میں کیپٹن سید رضا علی شاہ جاپان سے پاکستان (کراچی) پہنچے تو سیدھے اپنے گاؤں آئے۔ اس وقت محرم کے ایام تھے۔ انہوں نے سرکاری حکام سے مل کر تینوں جلوسوں کے باقاعدہ لائسنس حاصل کر لئے۔ ۱۹۶۰ء میں کیپٹن صاحب فوج سے ریٹائر ہو کر وطن پہنچے تو یہ لائسنس ان کے بھتیجے میر اکبر شاہ کے فرزند امیر اختر شاہ کے نام منتقل ہو گئے۔ اسی سال کیپٹن سید رضا علی کے ہاں پہلا بیٹا سید محمد علی شاہ پیدا ہوا۔ اس کی پیدائش پر کیپٹن صاحب کے پھوپھی زاد سید دلاور شاہ نے ۸ مرلے ذاتی زمین سید محمد علی شاہ کے نام امام بارگاہ کے لئے رجسٹر کروائی۔ ۹۸-۱۹۹۷ء میں سید محمد علی شاہ کی ہمشیرہ زبیدہ خاتون نے سوا دو لاکھ روپے امام بارگاہ کی تعمیر کے ارسال کئے جس سے امام بارگاہ کی تعمیر نو کی گئی۔ اس وقت یہ امام بارگاہ انتہائی خوبصورت انداز میں دو منزلہ عمارت کی صورت میں مکمل ہو چکی ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر میں چوہدری اقبال ممبر نے ایک ہزار روپے، ماسٹر ستار علی مرحوم کی بیٹی اور داماد نے تین ہزار روپے اور ایک مومنہ تاج بی بی نے پانچ سو روپے مرحمت فرمائے۔

امام بارگاہ کے متولی امیر اختر شاہ کے انتقال کے بعد عزاداری کے لائسنس ان کے فرزند سید محمود علی شاہ کے پاس ہیں۔ یہاں پر ۵ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس عزا ہوتی ہے اور جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں جبکہ ربیع الاول کے پہلے

جمعہ کو ایک اور مجلس عزا بھی منعقد ہوتی ہے۔ جس میں ایک جلوس عزا ماسٹر ستار علی مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

۹۱ امام بارگاہ جدید

ترلائی کلاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

051-2242122

امام بارگاہ کی تعمیر سے قبل یہ جگہ قطب دین مرحوم کا جدی مکان تھا جو یہاں پر پہلے پہلے اصولی شیعہ تھے۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزندان سائیں فضل دین اور افسر مرحوم نے ۱۹۵۸ء میں اس مکان کو امام بارگاہ کے لئے وقف کر دیا جس کی رجسٹری بھی ہو چکی ہے۔ اس کا رقبہ ۱۲ مرلے ہے۔ اس امام بارگاہ میں ایک ہال مسجد کے لئے بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

اس امام بارگاہ میں یکم محرم تا ۵ محرم رات کو مجالس منعقد ہوتی ہیں۔ ۷ اصفر کو اذکار جعفری کے گھر سے جلوس علم برآمد ہو کر سید ساجد حسین کاظمی کے گھر سے ہوتا ہوا اسی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے اور پھر مجلس کا آغاز ہوتا ہے۔ مجلس کے اختتام پر عصر کے وقت جلوس علم برآمد ہوتا ہے جو مقررہ راستوں سے گزرتا ہوا اسی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ ۱۹۶۵ء سے جاری ہے۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہے۔ یہ لائسنس ۶۸۔ ۱۹۶۷ء کو جاری ہوا جو کہ سید عاشق حسین شاہ کے نام ہے۔ علاوہ ازیں ۲۱ رمضان کو مجلس عزا اور ماتم داری و لنگر کا اہتمام ہوتا ہے۔ یہ پروگرام قطب دین مرحوم نے اپنی زندگی میں آج سے تقریباً ۱۰۰ سال قبل شروع کیا تھا۔ اس امام بارگاہ میں گذشتہ ۹ سال سے نماز عیدالاضحیٰ ادا کی جا رہی ہے۔

سائیں فضل دین اس امام بارگاہ کے متولی ہیں لیکن انتظامی امور کو ڈاکٹر سید قمر الحسنین ولد سید سجاد حسین شاہ مرحوم چلاتے ہیں۔

تیور شاہ سیداں

۹۲ جامع مسجد امام رضاؑ

سب پوسٹ آفس پیہونٹ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مسجد کے بانی سید امام شاہ مرحوم تھے۔ مسجد کا کل رقبہ تقریباً ۵ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۶۰ء میں ہوئی۔ آج کل اس مسجد کی تھوڑی بھی توسیع بھی کی گئی ہے۔ جس کی بنا پر اب مسجد کا رقبہ ۶ مرلے ہو گیا ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ ادا کی جاتی

ہے۔ بچوں کو قرآن و دینیات پڑھانے کا بھی باقاعدہ انتظام ہے۔ اس مسجد میں نمازِ عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔ مولانا سید فخر عباس ہمدانی پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہ پورا گاؤں شیعہ آبادی پر مشتمل ہے۔

امام بارگاہ 43

تیوماہ سیداں، سب پوسٹ آفس پیہونٹ، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے لئے سید اکبر حسین شاہ مرحوم نے ۵ مرلے زمین وقف کی جس کی چار دیواری مکمل کر کے علم پاک نصب کر دیا گیا ہے۔ اس مقام پر ۴ سال سے عشرہ محرم الحرام مقامی طور پر منعقد ہو رہا ہے۔ عشرہ کی مجالس و ماتم داری رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہاں سے ۷ محرم کو مہندی کا جلوس نکلتا ہے جبکہ ۲۵ صفر کو چہلم کی مجلس کے موقع پر جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔ یہ مجلس سید اختر حسین کاظمی کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے۔ ۴ شعبان کو جشن ولادت حضرت عباسؑ منایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں سید برکت حسین شاہ کے زیر اہتمام ۲۸ ذی الحجہ کو بھی سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

44 مزار پیر سید مہر علی شاہ کاظمیؒ سخی مشہدی سرکار

(باغ سیداں) نزد تیرماہ، داخلی پیہونٹ، تحصیل وضلع اسلام آباد

آپ ایک نیک، دیندار، نماز روزہ کے پابند انسان اور محب محمد و آلِ محمد علیہم السلام ہونے کے علاوہ مسلمانوں کے تمام مسالک کے لوگوں میں مقبول اور ہردلعزیز تھے۔ آپ کے مزار کا کل رقبہ قبرستان کو ملا کر ایک کنال ہے۔ یہاں پر ہر سال ۱۳ رجب کو جشن منایا جاتا ہے۔ مزار کے منتظم سید رضا حسین کاظمی ولد سید صابر حسین شاہ مرحوم ہیں۔

ٹھلہ سیداں (سیکٹر G-14)

45

امام بارگاہ

ٹھلہ سیداں، تھانہ ترنول، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد ۱۹۲۰ء کے لگ بھگ سید محمد اسلم شاہ ولد سید الف شاہ مرحوم نے رکھی۔ مرحوم کا انتقال ۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء بمطابق ۲۵ ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ بروز منگل ہوا۔ البتہ اس عزاداری میں اس خاندان کی خواتین چن بی بی اور عجب بی بی کا بھرپور تعاون بھی شامل ہے۔ یہاں پر دو امام بارگاہیں ہیں۔ ایک پرانی امام بارگاہ جو بہت عرصہ پہلے تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ۷ کنال ہے۔ اس میں قبرستان بھی شامل ہے۔ یہ عمارت اب بوسیدہ ہو چکی ہے۔ اب آٹھ سال

قبل ایک نئی امام بارگاہ اور مسجد کی تعمیر کی گئی ہے جس سے ملحق ایک وسیع قبرستان بھی ہے۔اسی قبرستان میں سید محمد اسلم شاہ مرحوم اوران کے والد سید الف شاہ مرحوم کے مزارات بھی ہیں۔اس امام بارگاہ' مسجد اور قبرستان کا کل رقبہ ۱۵ کنال کے قریب ہے۔اس امام بارگاہ کو سید محمد اسلم شاہ مرحوم کے فرزندان سید غلام شبیر شاہ' سید غلام عباس علی شاہ' سید عنایت علی شاہ اور سید امیر علی شاہ نے مل کر تعمیر کیا۔اس کی تعمیر میں ان حضرات کی ہمشیرہ امام خاتون کا بھی بڑا حصہ ہے۔سید غلام عباس علی شاہ گاؤں کے نمبردار بھی ہیں البتہ مذہبی امور کی زیادہ ذمہ داری سید عنایت علی شاہ سنبھالے ہوئے ہیں۔اس امام بارگاہ میں ایک عظیم علم مبارک نصب کیا گیا ہے جو بہت ہی قیمتی اور خوبصورت ہے۔

یہاں پر منایا جانے والا عشرۂ محرم بڑا قدیمی ہے۔مخصوصی مجلس ۸ محرم کو منعقد ہوتی ہے۔جلوس علم' ذوالجناح سادات اور مومنین کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔یہ جلوس روایتی ہے۔اس کے علاوہ ۲۴ صفر کو بہت بڑی مخصوصی ہوتی ہے جس میں دیگر مقامات کے ماتمی دستے شرکت کرتے ہیں۔اس گاؤں میں ایک بڑی وسیع اور قدیم مسجد بھی ہے جس کو سادات نے تعمیر کیا تھا۔یہ مشترکہ مسجد ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہے۔اس گاؤں میں بن کے نزدیک مزار اجی سید مبارک شاہ سے ملحق ایک مسجد بھی تعمیر کی گئی ہے جس میں دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔عنقریب اس مقام ایک امام بارگاہ کی تعمیر کا پروگرام بھی ہے۔

46 ٹھنڈا پانی

تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز ۱۹۸۷ء میں ہوا۔اس گاؤں میں سالانہ مجلس عزا ۲۷ محرم کو سید عابد حسین شاہ ولد سید اصغر حسین شاہ مرحوم کے زیر اہتمام منعقد ہوتی ہے جس میں جلوس علم بھی برآمد ہوتا ہے۔یادرہے سرکاری کاغذات میں اس گاؤں کا نام ہرنو ٹھنڈا پانی ہے۔

47 جابہ تیلی

ڈاکخانہ ترلائی کلاں' تحصیل وضلع اسلام آباد

یہاں پر امام بارگاہ کے لئے جگہ وقف ہے۔۱۶ محرم الحرام کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے۔جس کا آغاز ۱۹۶۰ء کے لگ بھگ ہوا۔عزاداری کی بنیاد سید فدا حسین گردیزی مرحوم' سید زوار حسین گردیزی مرحوم اور سید زیارت حسین گردیزی مرحوم نے رکھی۔یہ پروگرام تنظیم سادات گردیزی کے تحت انجام پاتا ہے۔اس مقام پر باقاعدہ طور پر امام بارگاہ کی تعمیر کا منصوبہ بھی ہے۔

جھنگ سیداں

48

مسجد و (شبیہ) روضہ امام حسینؑ

جھنگ سیداں لہتر اڑ روڈ' اسلام آباد

051-2242120

جناب پروفیسر سید بخشش عباس رضوی قائم مقام چیئرمین ابوتراب ٹرسٹ نے ۱۰ کنال زمین جو ۶ ہزار مربع گز بنتی ہے CDA سے ۱۹۸۳ء میں قیمتاً الاٹ کروائی اور اس پر ایک ضریح مبارک امام حسینؑ تعمیر کروائی۔ اس ٹرسٹ کے پہلے چیرمین جناب ڈاکٹر سید اجمل حسین مرحوم تھے۔ آپ کے انتقال کے بعد پروفیسر صاحب اس ٹرسٹ کے قائم مقام چیرمین کے طور پر کام کررہے ہیں۔ ڈاکٹر سید اجمل حسین مرحوم نے اس مرکز کی تعمیر کے لئے ۵ لاکھ روپے نقد اور ایک لاکھ روپے کا سریہ بطور عطیہ مرحمت فرمایا۔ اس کا نقشہ خود پروفیسر صاحب نے بنایا۔ یہ روضہ لہتر اڑ روڈ پر سلطانہ فاؤنڈیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں پر ہر سال ۱۴ محرم کو ایک سالانہ مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی مجالس و محافل چند پروگرام منعقد ہونے کے علاوہ نمازِ عیدین بھی ادا کی جاتی ہے۔ بہت سے زائرین اس روضہ کی زیارت کے لئے آتے رہتے ہیں۔

محسن ملت' فخر قوم ڈاکٹر سید اجمل حسین رضوی مرحوم ابن سید تجمل حسین سامانوی مرحوم اسی جگہ مدفون ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ۷ فروری ۱۹۹۸ء کو ۸۵ سال کی عمر میں اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ خدا ان کی مغفرت فرمائے' آپ انتہائی نیک اور درد دل رکھنے والے انسان تھے۔ ابوتراب ٹرسٹ اس مرکز کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہے۔

جھنگی سیداں (سیکٹر H-14, H-15)

49

مسجد امام موسیٰ کاظمؑ

جھنگی سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا سید محمد حسنین نقوی

051-4471337

اس مسجد کی بنیاد سید لال شاہ ولد سید محمد شاہ مرحوم نے رکھی۔ اس کی تعمیر ۱۸۹۰ء میں ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔ یہاں پر ۱۹۷۸ء سے نمازِ جمعہ قائم ہے۔ مسجد میں ایک مختصر لائبریری بھی موجود ہے۔ مسجد کی مجلسِ منتظمہ کے اہم رکن سید امجد حسین کاظمی ہیں۔ فقیر محمد اس مسجد کے خادم ہیں۔

اس مسجد میں ایک تہہ خانہ بھی موجود ہے جس میں زنانہ عشرہ یکم محرم تا ۹ محرم منعقد ہوتا ہے۔ گاہے بگاہے مردانہ مجالس بھی منعقد ہوتی رہتی ہیں۔

مسجد سادات جعفریہ

جھنگی سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مسجد کے بانی سید قائم شاہ کے والد سید احمد علی شاہ مرحوم تھے۔ اس کی تعمیر ۱۸۸۰ء کے لگ بھگ ہوئی۔ یہ مسجد ایک کنال رقبہ پر محیط ہے۔ یہاں پر نمازِ عیدین باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہیں۔ تمام سادات دیہہ مل کر اس مسجد کے انتظام کو چلاتے ہیں۔

امام بارگاہ سادات کاظمیہ

جھنگی سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے بانی سید قائم شاہ مرحوم ولد سید احمد علی شاہ مرحوم تھے۔ امام بارگاہ کے لئے زمین سید کرم حسین شاہ مرحوم نے دی تھی جبکہ تمام ساداتِ کاظمیہ نے مل کر اس کی تعمیر کی۔ تقریباً دو کنال رقبہ پر مشتمل اس امام بارگاہ کی باقاعدہ تعمیر ۱۹۲۵ء کے لگ بھگ ہوئی۔ اس میں ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہاں پر عشرۂ محرم کے علاوہ مجالس ومحافل کے پروگرام بھی منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ عزاداری کے روایتی جلوس ۷۔۹۔۱۰ محرم اور ۲۰ صفر کو نکلتے ہیں۔ جلوس عزا بلاول شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر مختلف گھروں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ تک جاتے ہیں۔ یہاں پر ماہ صفر المظفر میں چہلم امام حسینؑ کے سلسلے میں پانچ روزہ زنانہ مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں۔ سید قائم شاہ مرحوم کے پوتے سید ناصر عباس کاظمی ولد سید صفدر حسین شاہ مرحوم اس امام بارگاہ کے متولی ہیں۔

چکیاں

نئی آبادی گارڈنز د چکیاں، یونین کونسل سہالہ، فیڈرل ایریا، اسلام آباد

اس گاؤں میں گذشتہ سال راجہ محمد ضمیر جعفری کے تعاون سے محمد نذیر ولد محمد زمان کے مکان پر پہلی بار مؤرخہ ۲ جولائی ۲۰۰۰ء کو ایک مجلس عزا منعقد ہوئی جس میں ایک اہل سنت ماسٹر مشتاق احمد نے بھی معاونت کی۔ دعا ہے پروردگار عالم سب حضرات کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ امید ہے انشاء اللہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

حسین آباد (موہڑہ اندھیاں)

علیؑ مسجد

حسین آباد (موہڑہ اندھیاں)، یونین کونسل سہالہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ مسجد بہت قدیمی ہے۔اس کی تعمیر تقریبا سو سال قبل ہوئی۔اس کا کل رقبہ سات مرلے ہے۔مومنین کی اکثریت اس میں نماز ادا کرتی ہے۔آج کل مولانا عاشق حسین پیش نمازی کے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔

امام بارگاہ قصر سکینہ بنت الحسینؑ

حسین آباد (موہڑہ اندھیاں) یونین کونسل سہالہ، ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کا سابقہ نام نور محل تھا۔اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ کنال کے قریب ہے۔یہ زمین میراں مرحوم نے قیام پاکستان سے قبل راجہ جہانداد مرحوم کو امام بارگاہ کی تعمیر کے لئے دی۔راجہ صاحب مرحوم نے قیام پاکستان کے بعد انجمن غلامان حسنین کے زیر اہتمام اس امام بارگاہ کی تعمیر کی۔اس امام بارگاہ کے ساتھ ایک مکان بھی تعمیر کیا گیا ہے جس میں ایک مومن رہائش پذیر ہیں جو امام بارگاہ کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔

اس گاؤں میں عزاداری کی ابتدا ۱۹۳۵ء کے لگ بھگ ہوئی۔اس امام بارگاہ میں تقریبا ۳۵ سال سے محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔۲۳ مارچ کو مخصوصی مجلس منعقد ہوتی ہے جو ۱۹۶۳ء سے جاری ہے۔اس مجلس کے دن جلوس علم، تعزیہ اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں۔یہ جلوس سائیں بھاگ مرحوم کے گھر واقع پنڈ داعیہ یونین کونسل کرال سے برآمد ہو کر امام بارگاہ قصر سکینہ حسین آباد میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔یہ تمام جلوس روایتی ہیں۔سائیں بھاگ مرحوم کے انتقال کے بعد ان کے فرزند انور حسین سلسلہ عزاداری کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ ابتدائی طور پر اس گاؤں میں فضل حسین، فضل خان، اکبر علی اور سائیں بھاگ مرحوم چار افراد شیعہ تھے۔ان لوگوں کی محنتوں، کوششوں اور تبلیغ کے نتیجے میں شیعت پھیلتی چلی گئی اور آج بحمد اللہ مومنین کی اچھی خاصی تعداد اس گاؤں میں آباد ہے۔نیز اس بات کا تذکرہ کرنا بے جا نہ ہوگا کہ سہالہ فیڈرل ایریا اسلام آباد میں واقع ہے اور اس کے اردگرد کے دیہاتوں میں شیعت کی تبلیغ اور عزاداری کے فروغ کے سلسلے میں راجہ جہانداد مرحوم کی خدمات نا قابل فراموش ہیں۔راجہ صاحب تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے سیکرٹری مالیات بھی رہے ہیں۔خدا ان کے درجات بلند فرمائے۔
علاوہ ازیں باوا سید کرم حسین شاہ مرحوم آف چوہڑ ہرپال نے بھی اس علاقے میں کافی تبلیغ کی۔یاد رہے کہ راجہ جہانداد

مرحوم سے قبل ان کے نانا مرحوم نے بھی عزاداری کے فروغ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔شکر اللہ سعیھم۔

دھروالہ

55

تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہاں پر باقاعدہ امام بارگاہ نہیں ہے صرف سادات کے دو گھر ہیں لیکن مجلس عزا کا سلسلہ چالیس سال سے جاری ہے۔اس گاؤں میں عزاداری کا آغاز سید تجمل حسین شاہ کے تایا سید حسین شاہ نے کیا۔

دھریک موری (سیکٹر F-12)

56

ڈاکخانہ گولڑہ شریف، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں ہر سال ۲۴ صفر المظفر کو مرزا خان ولد فضل خان کے زیر انتظام تقریباً ۱۵ سال سے ایک سالانہ مجلس عزا منعقد ہو رہی ہے جس کی تاریخ موقع محل کے مطابق طے کر لی جاتی ہے۔

ڈھلیالہ

57

شیعہ جامع مسجد

ڈھلیالہ یونین کونسل کرال، ضلع اسلام آباد

یہ بڑی قدیمی مسجد ہے۔اس مسجد کو تعمیر ہوئے تقریباً ۱۰۰ سال گذر ہو چکے ہیں۔اس مسجد کا کل رقبہ ڈیڑھ کنال ہے۔اس کی پہلی تعمیر محمد تاج جعفری کے پردادا جیا مرحوم نے کی۔اس مسجد میں نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے۔پہلے اس مسجد کا انتظام اہل سنت کے ہاتھ میں تھا اور وہی اس کے بانی تھے لیکن اب اس مسجد کا مکمل انتظام مومنین کے پاس ہے اور فقہ جعفریہ کے مطابق نماز ادا کی جاتی ہے۔مولانا سید سجاد حسین گردیزی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔تمام اہل دیہہ مل کر اس مسجد کے انتظام کو چلاتے ہیں۔اس گاؤں میں مومنین کی اچھی خاصی تعداد آباد ہے۔

امام بارگاہ

58

ڈھلیالہ یونین کونسل کرال، ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کی تفصیلات بیان کرنے سے پہلے اس گاؤں میں شیعت کی تاریخ پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔شروع شروع میں اس گاؤں کے تمام لوگ اہل سنت مسلک سے تعلق رکھتے تھے اور سید معظم شاہ جھلیاری کے مرید تھے۔انہی

بزرگوار کی وجہ سے تین گھر شیعہ ہو گئے۔ یہ افراد سائیں بہادر ان کے فرزند فضل حسین اور علی مردان تھے۔ ان کے بعد محمد نواز اور محمد تاج شیعہ ہوئے۔ ان لوگوں کا تعلق عباسی قوم سے تھا۔ انہی ابتدائی ایام میں ملک خاندان سے ملک محمد شفیع شیعہ ہوئے۔ اس کے بعد محمد شفیع عباسی نے مسلک اثناعشری اختیار کیا اور لکھنؤ میں ہونے والے مذہبی ایجی ٹیشن میں شریک ہوئے۔ اس سلسلے میں انہیں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑیں۔ رفتہ رفتہ اب تک اس گاؤں کے ۷۰ فیصد لوگ مذہب جعفری اختیار کر چکے ہیں۔

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ کنال ہے۔ ایک کنال پر امام بارگاہ تعمیر کیا گیا ہے جبکہ ایک کنال رقبہ تعمیر مسجد کے لئے وقف کیا گیا ہے۔ اس کی چار دیواری بن چکی ہے۔ یہ زمین منصب دار کے فرزندان محمد نواز مرحوم اور محمد تاج جعفری نے وقف کی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر میں گاؤں کے تمام مومنین نے حصہ لیا۔ امام بارگاہ کی تعمیر ۴۰ سال قبل ہوئی۔

اس گاؤں میں تقریباً سو سال سے عزاداری کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کی ابتدا محمد تاج جعفری کے دادا مرحوم نے کی۔ یہاں پر ایک مخصوصی مجلس ۶ محرم کو ہوتی ہے جس کے بانی محمد تاج جعفری اور ان کے اعزہ ہیں اور دوسری مخصوصی مجلس ۱۲ صفر کو منعقد ہوتی ہے جس میں گاؤں کے سب لوگ حسب توفیق حصہ ملاتے ہیں۔ مجالس کے دوران مختلف مومنین کے گھروں سے جلوس علم اور ذوالجناح برآمد ہوتے ہیں' خاص طور پر ملک محمد شفیع کے گھر سے ۱۱ محرم کو رات ۸ بجے جلوس علم برآمد ہوتا ہے جبکہ ماسٹر ملازم حسین ولد محمد شفیع اور گل خان مرحوم کے گھر سے ۱۲ صفر صبح ۸ بجے جلوس علم برآمد ہوتا ہے۔ شام کو لیاقت حسین ولد محمد انور' میجر محمد ریاض' عاشق حسین اور نازک حسین پسران علی مردان کے گھروں سے جلوس ہائے علم مبارک برآمد ہوتے ہیں جبکہ محمد نواز اور محمد تاج کے گھروں سے جلوس ہائے علم و ذوالجناح بھی برآمد ہوتے ہیں۔ تمام جلوس روایتی ہیں۔

59 مدرسہ حجت ابن الحسنؑ

ڈھلیالہ' یونین کونسل کرال' ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں ۸ کنال زمین بنام ''مدرسہ حجتؑ ابن الحسنؑ'' وقف کر دی گئی ہے۔ یہ زمین علی مردان کے فرزندان میجر محمد ریاض' عاشق حسین اور نازک حسین نے وقف کی ہے۔ خداوند کریم بطفیل محمد و آل محمد علیہم السلام ان حضرات کی توفیقات میں اضافہ اور انہیں اجر جزیل مرحمت فرمائے۔ آمین۔

ڈھوک شیعاں

مسجد

60

ڈھوک شیعاں المعروف (ڈھوک مثالچی)، داخلی گا گھڑی، ڈاکخانہ سہالہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ مسجد بہت قدیم ہے۔ ابتدائی طور پر لودھی پٹھان قبیلے کے افراد جو سب کے سب شیعہ تھے نے اس مسجد کی بنیاد تقریباً ۱۸۶۰ء میں رکھی۔ اس مسجد کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔

امام بارگاہ

61

ڈھوک شیعاں المعروف (ڈھوک مثالچی)، داخلی گا گھڑی، ڈاکخانہ سہالہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں ۱۸۸۰ء کے لگ بھگ عزاداری کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد امام بارگاہ کی تعمیر کی گئی۔ امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال سے زائد ہے۔ امتیاز علی کے والد گلاب خان ولد نادر خان نے امام بارگاہ کے لئے زمین وقف کی جن کا انتقال ۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہوا۔

اس گاؤں میں بنیادی طور پر عزاداری اس وقت شروع ہوئی جب راجہ جہانداد مرحوم کے نانا سائیں غلام محمد سرگدھن ضلع جہلم سے اس گاؤں میں منتقل ہوئے۔ مرحوم ایک فقیر منش انسان تھے۔ انہوں نے کافی سعی و کوشش کے بعد اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد گردونواح کے دیہات والوں نے اپنے اپنے دیہاتوں میں عزاداری امام مظلوم شروع کی۔ اس سلسلے میں راجہ جہانداد مرحوم نے دل کھول کر مالی معاونت کی۔

یہاں پر ہر سال ۷ محرم اور ۸ محرم کو مخصوصی مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ ۸ محرم کو مجلس کے ساتھ جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو پورے گاؤں کا چکر لگاتا ہے۔ اس عزاداری کے انتظامات انجمن جعفریہ کرتی ہے۔

نور محل

62

ڈھوک شیعاں المعروف (ڈھوک مثالچی)، داخلی گا گھڑی، ڈاکخانہ سہالہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مقام پر عزاداری کی بنیاد ۱۳۱۸ھ میں رکھی گئی۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۲۵ء میں ہوئی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۲ امرلے ہے۔ اس کے بانی سائیں مشتاق علی کے والد سائیں غلام احمد تھے۔ اس کا ایک کمرہ صحیح حالت میں ہے جبکہ بقیہ کمرے بوسیدہ ہو چکے ہیں۔ اس کی تعمیر نو کا پروگرام ہے۔ یہاں پر ۲۱ محرم اور ۲۱ رمضان کو مخصوصی منائی جاتی ہیں

جس میں جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ ۲۱ رمضان کی مجلس اور جلوس رات کے وقت ہوتے ہیں۔ اس عزاداری کے انتظامات سائیں مشتاق علی چلاتے ہیں۔

سنڈے مار

مسجد اثنا عشری 63

سنڈے مار ڈھوک سیداں، داخلی سرائے خربوزہ، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس مسجد کا کل رقبہ ۸ مرلے کے قریب ہے۔ اس کی پہلی تعمیر تقریباً سو سال قبل ہوئی جبکہ ۱۳ سال قبل سید مرید حسین شاہ نے برادری کے ساتھ مل کر اس کی تعمیر نو کروائی۔ شاہ صاحب خود ہی اس مسجد کے منتظم ہیں۔ ڈھوک کی ساری آبادی نقوی سادات سے تعلق رکھنے والے شیعیان حیدر کرار پر مشتمل ہے۔

امام بارگاہ 64

سنڈے مار ڈھوک سیداں، داخلی سرائے خربوزہ، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں تقریباً ۳۰ سال سے عزاداری ہو رہی ہے۔ سالانہ مخصوصی مجلس بھی ہوتی ہے جس کی تاریخ موقع ومحل کے مطابق مقرر کی جاتی ہے۔ اس موقع پر جلوس علم مبارک وجھولا بھی برآمد ہوتے ہیں۔ یہاں پر خواتین تقریباً ۲۰ سال سے اپنا علیحدہ عشرہ منعقد کر رہی ہیں۔ خواتین کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ یہ مجالس ۸ محرم کو ختم ہو جاتی ہیں۔

اس گاؤں میں گذشتہ سال ۲۰۰۰ء میں حاجی سید گل حسین شاہ اور سید پھول حسین شاہ فرزندان سید مدد شاہ نے امام بارگاہ کے لئے ایک کنال زمین وقف کر دی ہے۔ اس کی چاردیواری تعمیر ہو رہی ہے اور آئندہ سال مجالس امام بارگاہ میں منعقد کروانے کا پروگرام ہے۔

سنگ جانی (سیکٹر C-16)

امام بارگاہ سادات 65

سنگ جانی تھانہ ترنول، تحصیل و ضلع اسلام آباد

سید عابد حسین شاہ 051-2296222

اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد سید علی حیدر شاہ ولد سید امیر حیدر شاہ نے تقریباً ۹۰ سال پہلے رکھی۔ مرحوم کا انتقال ۱۹۲۳ء میں ہوا۔ شروع میں مجالس سید علی حیدر شاہ مرحوم کے گھر پر ہی منعقد ہوتی تھیں بعد میں ان کے فرزند سید صفدر علی شاہ مرحوم نے ۱۹۴۵ء میں اپنی ذاتی زمین پر امام بارگاہ تعمیر کیا اور مجالس گھر سے امام بارگاہ منتقل ہو گئیں۔ محرم کی مجالس عرصۂ قدیم سے رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ محرم کے علاوہ بھی سال میں وقتاً فوقتاً مجالس و محافل کا انعقاد جاری رہتا ہے۔

جلوس عزا سید علی حیدر شاہ مرحوم کی حویلی سے برآمد ہو کر امام بارگاہ سے ہوتا ہوا باہر میدان میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ جلوس عزا ۲ بجے سے شام ۵ بجے تک جاری رہتا ہے۔ یہ جلوس لائسنس یافتہ ہے۔ لائسنس ۱۹۵۸ء میں جاری ہوا جو سید صفدر علی شاہ مرحوم اور سید مظفر علی شاہ کے نام ہے۔ نئی آبادی سے مہندی اور جھولا علی اصغرؑ کے جلوس شب عاشور کو سید عابد حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ۱۲ محرم کو مخصوصی کا جلوس نکلتا ہے۔ اس امام بارگاہ کے لئے غلام زہرہ مرحومہ نے ۶ دسمبر ۱۹۹۶ء کو ایک علم کا عطیہ دیا تھا جو اس امام بارگاہ میں نصب ہے۔

اس گاؤں کی مسجد سید عابد حسین شاہ کے والد نادر شاہ ولد سید جلال شاہ نے ۱۹۳۹ء میں تعمیر کروا کر اسے اللہ کے نام وقف کر دیا۔ اس کا رقبہ دو کنال ہے۔ اس مسجد میں دونوں مسالک کے لوگ نماز قائم کرتے ہیں۔ اس مسجد کی مزید تعمیر و توسیع ابھی جاری ہے۔ گاؤں میں مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔ گاؤں کی تمام زمین سادات کی ملکیت ہے۔

سوہان 66

نئی آبادی، المعروف علم والا محلہ، نزد نالہ کورنگ، سوہان، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مقام پر سائیں ملک محمد نذیر ولد سائیں ملک لال خان ۱۹۸۷ء سے ہر سال ۲۳ محرم الحرام کو ایک مجلس عزا کا انعقاد کرتے ہیں۔ مجلس کے علاوہ ماتم داری بھی ہوتی ہے اور مقامی سطح پر ایک جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔

سہالہ

67 حیدری مرکزی امام بارگاہ ومسجد

سہالہ، فیڈرل ایریا، اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے نام ۱۳ کنال دو مرلے زمین زوار کرم الٰہی مرحوم ولد محمد عبداللہ نے اپنی زندگی میں وقف کی۔ مرحوم کا انتقال ۱۹۶۲ء میں ہوا۔ اس رقبہ میں سے ۵ کنال ۱۳ مرلے رقبہ تعمیر شدہ ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر ۵۵۔۱۹۵۴ء کے دوران ہوئی۔ تعمیر شدہ رقبے میں مردانہ ہال کے علاوہ زنانے ہال، ۶ دوکانیں اور مسجد شامل ہیں۔ امام بارگاہ کا افتتاح سید شکیل رضوی کے دست مبارک سے ہوا جو پولیس ٹریننگ کالج سہالہ میں پرنسپل تھے۔ ۱۹۵۶ء میں عزاداری کا باقاعدہ آغاز ہوا اور عشرہ محرم الحرام بھی باقاعدگی سے منایا جانے لگا۔

اس مسجد کا رقبہ ۱۵ مرلے کے قریب ہے۔ یہاں پر نماز جمعہ باقاعدہ منعقد ہوتی ہے۔ مولانا سید عنایت حسین شاہ گردیزی امامت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس امام بارگاہ میں مخصوصی مجالس ومحافل ۲۱ رمضان، ۱۳ رجب اور ۲۰ صفر کو منعقد ہوتی ہیں۔ اس امام بارگاہ سے ۸ محرم کو جلوس علم، ۱۰ محرم کو جلوس علم، ذوالجناح اور تعزیہ برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس کہوٹہ روڈ سے گذر کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ جلوس لائسنس یافتہ ہیں جو مظہر حسین حیدری ولد محمد اشرف حیدری کے نام ہیں۔ آج کل پرویز حسین حیدری ولد محمد اشرف حیدری مسجد وامام بارگاہ کے منتظم ہیں۔

شاہ اللہ دتہ

68 جامع مسجد اثنا عشری

موضع شاہ اللہ دتہ، تحصیل وضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا سید محمد سبطین شیرازی

تاریخی حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت شاہ اللہ دتہ نقوی البھاکری ۱۰۵۶ھ بمطابق ۱۶۴۶ء میں اس موضع میں تشریف لائے اور ۱۰۶۰ھ بمطابق ۱۶۵۰ء میں انہوں نے اس مسجد کی بنیاد رکھی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال کے لگ بھگ ہے۔ اس مسجد کی تعمیر نو اور توسیع ۱۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو سید امیر حیدر شاہ مرحوم نے کروائی اور مسجد میں نہائت خوبصورت انداز میں کلمہ طیبہ بھی کندہ کروادیا۔ اس مسجد کی تعمیر جدید ۱۹۸۲ء میں سید علی اقدس نقوی کی سربراہی میں کروائی

گئی۔ یہاں پر بچوں کی دینی تعلیم کا اہتمام بھی موجود ہے۔ مسجد کمیٹی اثنا عشری اس مسجد کے امور چلا رہی ہے۔

69 علیؑ مسجد

شاہ اللہ دتہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ بہت قدیم مسجد ہے جو تمام اہلِ دیہہ نے مل کر بنوائی تھی۔ اس کا کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ اس وقت یہ مسجد نشیب میں واقع تھی، پھر ۱۹۸۲ء سید عنائت حسین شاہ مرحوم کی سربراہی میں سادات و مومنین کے تعاون سے اس کی تعمیر نو کی گئی۔

70 قدیمی امام بارگاہ

شاہ اللہ دتہ، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ امام بارگاہ مزار شاہ اللہ دتہ اور قبرستان سادات کے درمیان واقع ہے۔ اس امام بارگاہ کی تعمیر اول بڑی قدیم ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب ۱۹۲۳ء میں حکومت نے لائسنس عزاداری جاری کیا تو یہ امام بارگاہ اس سے پہلے موجود تھی۔ البتہ اس کی تعمیر نو ۱۹۵۶ء میں کی گئی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے۔ ۱۹۹۱ء میں اس امام بارگاہ میں سید مشتاق حسین شاہ کی زوجہ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے ایک برآمدہ تعمیر کیا گیا۔ اس امام بارگاہ میں تقریباً ایک ہزار افراد کے بیٹھنے کی گنجائش موجود ہے۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام عرصۂ قدیم سے منایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چہلم امام حسینؑ اور ایام شہادت حضرت علیؑ، سیدۂ کونینؑ، امام حسنؑ، اور امام زین العابدینؑ بھی منائے جاتے ہیں۔ عشرہ محرم کی مجالس رات ۹ بجے شروع ہوتی ہیں جبکہ باقی مجالس دن کے ۱۰ بجے منعقد ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں پر خواتین کی مجالس بھی منعقد ہوتی ہیں اور اکثر و بیشتر ایصالِ ثواب کی مجالس کے انعقاد کے علاوہ بھی مجالس عزا کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مقام پر ہر سال یکم محرم کو جلوس عزادار بار سے نکل کر امام بارگاہ میں آتا ہے اور اس کے بعد عشرہ محرم کے باقاعدہ پروگرام شروع ہوتے ہیں۔

یہاں پر عشرۂ محرم الحرام، چہلم اور شہادت معصومین علیہم السلام کے موقع پر جلوس ہائے عزا نکالے جاتے ہیں۔ ۱۰ محرم الحرام کا جلوس لائسنس یافتہ ہے۔ یہ لائسنس پہلے سید عنائت حسین شاہ نمبردار مرحوم کے پاس تھا اور اب ان کے فرزند سید ذوالفقار حسین شاہ نمبردار کے نام ہے۔ جبکہ بقیہ روایتی ہیں۔ یہ جلوس خانہ ہائے سادات سے نکل کر امام بارگاہ سے ہوتے ہوئے کربلا شاہ اللہ دتہ پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ۱۹۸۸ء میں چند شرپسندوں نے جلوس عزا پر حملہ کر دیا تھا لیکن اللہ کے کرم سے شرکائے جلوس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا بلکہ شرپسند حملہ آوروں کا ہی ایک آدمی ہلاک ہو گیا تھا۔

اس امام بارگاہ سے ملحق قدیمی قبرستان سادات عظام بھی ہے اور اس کے ساتھ ہی گلشن شہداء واقع ہے جس میں ۱۹۹۴ء میں کھاریاں کے نزدیک جامِ شہادت نوش کرنے والے ۷ شہداء کی قبور ہیں۔ ان شہداء میں سید زوار حسین شاہ ولد سید فیض اکبر شاہ، سید شوکت حسین شاہ ولد سید صادق حسین شاہ، سید مبشر حسین شاہ ولد سید کرامت حسین شاہ، سید عقیل عباس شاہ ولد سید الطاف حسین شاہ، سید شہزاد حسین شاہ ولد سید غلام حیدر شاہ، چمن علی ولد سبز علی اور قمر علی ولد خاکی حسین شامل ہیں۔ ان قبور پر عالی شان گنبد بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

انجمن غلامان عباس، انجمن سجادیہ اور تنظیم تحریک عمل شاہ اللہ دتہ اس امام بارگاہ کے انتظام کو سنبھالے ہوئے ہیں۔

71 مزار حضرت شاہ اللہ دتہ نقوی البھاکریؒ

شاہ اللہ دتہ، تحصیل وضلع اسلام آباد

آپ کی پیدائش بھکر نزد سکھر (سندھ) میں ہوئی۔ آپ امام علی نقیؑ کی اولاد میں سے تھے۔ ان کے بزرگ مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ سے ہجرت کر کے ایران اور افغانستان تشریف لائے اور افغانستان کے صوبہ کنڑ میں رہائش پذیر ہوئے۔ یہاں سے اس خاندان کے سربراہ سید بدرالدینؒ بھکر نزد سکھر سندھ تشریف لائے۔ سید بدرالدین کا مزار دریائے سندھ کے کنارے واقع ہے۔ یہاں سے شاہ اللہ دتہ اپنے بھتیجے سید رحمت اللہ ولد سید ابوبکر جو آپ کے داماد بھی تھے کے ہمراہ ۱۰۵۶ھ میں اس موضع میں تشریف لائے اور یہیں پر انتقال فرمایا۔ اس گاؤں میں آپ کے مزار کے علاوہ آپ کے داماد کا بھی مزار موجود ہے۔ شاہ اللہ دتہ کے بھائی حضرت سید صفدر المعروف سید شاہ فتح خان کا مزار ٹیکسلا میں موجود ہے۔ ان کی اولاد موضع شاہ اللہ دتہ، برکت، بڈھانہ خورد اور راولپنڈی کے محلہ امام بارگاہ اور نیو کٹاریاں میں رہائش پذیر ہے۔

صاحبِ مزار کی وجہ سے اس گاؤں کا نام بھی شاہ اللہ دتہ ہو گیا۔ نیز اس گاؤں سے ایک سڑک براستہ باغ سرداراں جامع مسجد روڈ راولپنڈی جاتی ہے، اس سڑک کا نام بھی شاہ اللہ دتہ روڈ ہے۔ یہ نام باقاعدہ میونسپلٹی کے ریکارڈ میں موجود ہے۔

شاہ صاحب کے مزار کا رقبہ ۲۰ کنال ہے۔ یہاں پر ہر سال عرس منایا جاتا ہے۔ جس میں مختلف نعت خواں شرکت کرتے ہیں۔ اس مزار کے ساتھ امام بارگاہ بھی ملحق ہے۔

اس خاندان کا شجرۂ نسب پہلے شجرہ خواں نذر حسین جعفری کے پاس تھا اور اس وقت کرنل سید رضا حسین شاہ آف ٹیکسلا کے پاس موجود ہے۔

شکریال

72 مرکزی جامع مسجد القائمؑ

اسلام آباد ہائی وے، شکریال، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس مسجد کی تعمیر قیام پاکستان سے قبل ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ایک کنال اڑھائی مرلے ہے۔ نمازِ جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی ہے۔ اس مسجد کے آس پاس کی آبادی میں تقریباً پانچ چھ سو مومنین گھرانے آباد ہیں۔ مولانا رحمت علی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ سید عجب حسین کاظمی انجمن القائم کے زیرِ اہتمام اس کے انتظام کو چلا رہے ہیں۔

73 امام بارگاہ قصرِ سکینہ بنت حسینؑ

شکریال، تحصیل وضلع اسلام آباد

051-4427898

یہ امام بارگاہ قبل ازیں امام بارگاہ حیدری کے نام سے پہچانی جاتی تھی لیکن گذشتہ سال (محرم ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۴۲۱ھ) میں امام بارگاہ کی انتظامیہ نے سابقہ نام تبدیل کر کے امام بارگاہ کا نام قصرِ سکینہؑ بنت حسینؑ رکھ دیا۔ اس امام بارگاہ کے لئے سب سے پہلے سائیں محمد احمد المعروف حکم داد کے ماموں سائیں مسکین مرحوم نے اپنا ذاتی مکان وقف کیا۔ بعد ازاں مزید رقبہ بھی حاصل کیا گیا۔ اس وقت امام بارگاہ کا موجودہ رقبہ تقریباً ایک کنال تین مرلے ہے۔ اس امام بارگاہ کی پہلی تعمیر تقریباً ۵۰ برس قبل ہوئی جبکہ تعمیرِ نو گذشتہ سال ہوئی ہے۔ تعمیرِ نو میں مظہر حسین قریشی اور سید شفاعت حسین شاہ کا خصوصی تعاون شامل رہا۔

اس امام بارگاہ میں عزاداری کا سلسلہ قیام پاکستان سے قبل شروع ہو چکا تھا۔ عزاداری کے بانی اور لائسنس دار سید اکبر شاہ ہیں جبکہ عشرۂ محرم الحرام سید عجب حسین کاظمی اور سید خادم حسین شاہ انجمن القائم کے زیرِ اہتمام منعقد کرواتے ہیں۔

اس مقام پر بہت سے جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں۔ ۶ محرم کو جلوس علم بعد از نماز مغربین سید محمد کونین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر سید ذوالفقار حسین شاہ اور نمبردار حاکم خان کے گھروں سے ہوتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

۹ محرم (شب عاشور) کو جلوس ذوالجناح بعد از نماز مغربین سید محمد شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔ ۲۴ محرم کو ایک جلوس بعد نماز ظہرین جلیل حیدری کے گھر سے نکل کر سید ذوالفقار حسین شاہ اور نمبردار حاکم خان کے گھروں سے نکلنے والے ذوالجناح کے مرکزی جلوس میں شامل ہو کر براستہ اسلام آباد ہائی وے امام بارگاہ مذکورہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔ یہ جلوس

لائسنس یافتہ ہے۔۲۵ محرم کو سارا دن مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جبکہ نماز ظہرین کے وقت سید محمد شاہ کے گھر سے جلوس ذوالجناح بھی برآمد ہوتا ہے۔۱۵ صفر کو ایک جلوس بعد نماز مغربین سید پرویز حیدر نقوی مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر براستہ کری روڈ ساہی ہاؤس سے گزر کر غازی خان کے گھر سے ہوتا ہوا مرکزی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔۱۵ صفر کو ایک جلوس بعد نماز مغربین حاجی محمد ازرم قریشی کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ سید فضل حسین شاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے جبکہ ۱۶ صفر کو ایک جلوس علم سید شفاعت حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر سید عجب حسین کاظمی اور سید عظمت حسین شاہ کے گھروں سے ہوتا ہوا مرکزی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔۱۶ صفر ہی کو ایک جلوس ذوالجناح سید محمد شاہ کے گھر سے برآمد ہوتا ہے۔۱۶ صفر کو سارا دان مجلس عزا منعقد ہوتی ہے جس کے منتظم سید عجب حسین کاظمی ہیں۔۲۱ رمضان کو بسلسلہ شہادت حضرت امیر المومنینؑ عصر کے وقت ایک جلوس تابوت حضرت علیؑ سید محمد شاہ کے گھر سے نکل کر نماز مغربین کے قریب مرکزی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

(نوٹ: اسلام آباد ہائی وے پر راولپنڈی شہر کی طرف والا کچھ حصہ انتظامی طور پر ضلع اسلام آباد میں شامل ہے بنا بریں اس مسجد و امام بارگاہ کا شمار ضلع اسلام آباد میں ہوگا)

شیر دھمیال

76

مسجد

شیر دھمیال، یونین کونسل کرال، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مسجد کی بنیاد ۵ سال قبل سید عنائت حسین شاہ مرحوم نے رکھی جبکہ بعد میں ان کے نواسے سید عاشق حسین کے عطیات سے اس کی تعمیر ہوئی۔اس کا کل رقبہ ۳ مرلے ہے۔

امام بارگاہ

7

شیر دھمیال، یونین کونسل کرال، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱ کنال ۲ مرلے ہے۔یہ تقریباً ۱۳ سال قبل تعمیر ہوا۔محرم میں مقامی طور پر عزاداری و ماتم کا اہتمام ہوتا ہے جبکہ اکتوبر کے پہلے اتوار کو مخصوص مجلس عزا ہوتی ہے۔یہ مجلس بھی امام بارگاہ کی تعمیر کے وقت سے جاری ہے۔مجلس والے دن جلوس بھی نکلتا ہے۔یہ جلوس روایتی ہے۔امام بارگاہ اور مجالس کے منتظم اعلیٰ جناب محمد اکبر مغل ہیں۔ان کے فرزند محمد رمضان بھی اس سلسلے میں ان کی معاونت کرتے ہیں۔اس گاؤں میں مومنین کے تقریباً ۱۵ گھر آباد ہیں۔

مذکورہ مجلس کے علاوہ بھی یہاں مجالس ہوتی ہیں۔ انہی میں سے ایک مجلس کے بانی سید عنائت حسین شاہ مرحوم کے نواسے سید احسان حیدر، دوسری مجلس کے بانی سید عباس علی شاہ، تیسری مجلس کے بانی سید عاشق حسین شاہ اور چوتھی مجلس کے بانی محمد اکبر ہیں۔

علی پور فراش

76

مدرسہ و مسجد قائم آلِ محمدؐ

علی پور فراش لہتر اڑ روڈ، اسلام آباد

اس مسجد کی بنیاد ڈاکٹر طالب حسین مغل نے ۱۹۹۹ء میں رکھی۔ اس کا کل رقبہ ۶ مرلے ہے۔ مسجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ مسجد میں بچوں کو قرآن پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس آبادی میں ۷۰ کے قریب مومنین کے گھر ہیں۔ مسجد کی مجلسِ منتظمہ میں ذاکر طالب حسین، سید ثقلین شاہ گردیزی، غالب حسین اور منظور حسین قابل ذکر ہیں۔

77 امام بارگاہ الحسنینؑ بیت الحزن

علی پور فراش، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے لئے سید ثقلین حسین گردیزی ولد سید گلاب حسین شاہ نے ایک کنال ۵ مرلے زمین وقف کی۔ اس امام بارگاہ کی چاردیواری بنی ہوئی ہے۔ یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۹۷۰ء سے ہوا۔ یہاں پر ہر سال ۵ محرم کو مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔

78 مزار سید مظہر علی شاہؒ

علی پور فراش، تحصیل و ضلع اسلام آباد

سید مظہر علی شاہ گردیزی مرحوم ولد سید گلاب حسین شاہ آزاد کشمیر سے اس مقام پر قیام پذیر ہوئے اور یہیں پر انتقال فرمایا۔ یہاں پر بہت سے عقیدت مند آپ کے مزار کی زیارت کے لئے آتے ہیں۔

کتھڑیل

مسجد 79

کتھڑیل، یونین کونسل کرال، تحصیل وضلع اسلام آباد

یہ مسجد اس گاؤں کی قدیمی اور مشترکہ مسجد ہے۔ یہاں پر دونوں مسالک کے لوگ نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک معاہدے کے مطابق ظہر وعصر کے وقت شیعہ حضرات اذان دیتے ہیں جبکہ باقی تین نمازوں کے اوقات میں اذانیں ایک اہل سنت دیتے ہیں۔ اس گاؤں میں مکمل مذہبی رواداری موجود ہے۔

امام بارگاہ قصرِ زینبؑ 80

کتھڑیل، یونین کونسل کرال، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں تقریباً ۲۰ سال قبل عزاداری شروع ہوئی۔ یہ عزاداری ابتدا میں پانچ سال تک گھر میں منعقد ہوتی رہی بعد ازاں سنو بی بی مرحومہ نے امام بارگاہ کے لئے ایک کنال ۵ مرلے زمین وقف کی۔ اس کی چاردیواری تعمیر کرکے مجلس عزا اس زیر تعمیر امام بارگاہ میں منتقل کر دی گئی ہے۔ ۱۵ سال سے اب یہ مجلس عزا اس امام بارگاہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ یہ مجلس عزا ۷ ذوالحجہ کو منعقد ہوتی ہے۔ اس موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے۔ یہاں پر شیعہ آبادی بہت مختصر ہے لیکن دونوں مسالک کے لوگ مذہبی معاملات میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تعاون کرتے ہیں۔ اس مجلس کے بانی راجہ محرم حسین اور مولانا بشارت حسین امامی ہیں۔ یاد رہے کہ مولانا صاحب کا تعلق اسی گاؤں سے ہے۔

کرال

مسجد حیدری 81

ڈھوک حیدری، کرال، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس مسجد کا رقبہ تقریباً ۴ مرلے ہے۔ اس کی تعمیر میں محمد یعقوب حیدری کی والدہ محترمہ اور بھائی حاجی محمد افسر حیدری نے حصہ لیا۔ اس کی تعمیر ۱۹۸۱ء میں ہوئی۔

امام بارگاہ حیدری 82

ڈھوک حیدری، کرال، تحصیل وضلع اسلام آباد

051-2240686

اس مقام پر عزاداری کا آغاز کا تو ۱۹۷۴ء میں ہی ہو گیا تھا لیکن امام بارگاہ کی تعمیر ۱۹۸۰ء میں ہوئی۔ اس امام بارگاہ کا کل رقبہ ایک کنال ہے۔ اس امام بارگاہ کی بنیاد محمد یعقوب حیدری، ان کی والدہ صاحبہ اور ان کے برادر محمد اقبال پٹواری مرحوم نے رکھی۔

یہاں پر ۱۹ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور جلوس علم مبارک برآمد ہوتا ہے۔ یہ جلوس سید گل حسین شاہ مرحوم کے گھر سے برآمد ہو کر بری امام کی بیٹھک تک جاتا ہے اور پھر گاؤں سے گذرتا ہوا امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

کلیاہ

دربار سید کریم حیدر شاہ 83

کلیاہ، داخلی چراہ، تحصیل وضلع اسلام آباد

یہاں پر سید کریم حیدر شاہ مرحوم ولد سید احمد شاہ (مدفون ترلائی کلاں، تحصیل وضلع اسلام آباد) کا دربار ہے جن کا انتقال ۲۴ دسمبر ۱۹۷۱ء کو ہوا۔ اس مزار کا کل رقبہ تین کنال ہے۔ اس کے منتظم سید دلبر حسین شاہ بخاری ہیں۔ یہاں پر سال میں دو مرتبہ مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں۔ ایک ۲۴ و ۲۵ دسمبر کو جس کا آغاز ۱۹۵۰ء میں ہوا اور دوسری ۲۷ صفر کو جس کی ابتدا ۱۹۹۳ء سے ہوئی۔ مجالس کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتے ہیں جن میں پہلی مجلس میں جلوس علم اور دوسری مجلس میں جلوس تابوت شامل ہیں۔

کنگوٹہ سیداں

مسجد حضرت علیؑ ابن ابیؑ طالب 84

کنگوٹہ سیداں، تحصیل وضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا سید فرحت عباس ہمدانی

یہ بڑی قدیم مسجد ہے۔ اس کی تعمیر کو دو سو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس کا کل رقبہ پونے دو کنال ہے۔ اس مسجد کو شہید کر کے ۱۹۹۸ء میں اس کی تعمیر نو کی گئی ہے۔ اس تعمیر نو میں سید جاوید حسین شاہ ولد سید خادم حسین شاہ کی

بہت بڑا حصہ ہے۔ پروردگار عالم شاہ صاحب کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔ مسجد کو خوبصورت اور جدید تقاضوں کے پیش نظر تعمیر کیا گیا ہے۔

مسجد 85

(بنہ موہڑہ)، کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ مسجد تقریباً ۲۵ سال قبل تعمیر ہوئی۔ اس کل رقبہ ۱۰ مرلے ہے۔ تمام اہل دیہہ اور سادات گردیزی مل کر اس کا انتظام چلاتے ہیں۔

عزا خانہ سیدہ فاطمہ زہراؑ (وقف) 86

کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مقام پر عزاداری کی بنیاد سید فضل حسن شاہ نے رکھی جبکہ امام بارگاہ کی بنیاد سید الیاس شاہ ولد سید سردار علی شاہ نے رکھی۔ اندازہ ہے کہ یہ امام بارگاہ پہلی بار ۱۸۸۶ء میں تعمیر ہوئی۔ اس کا کل رقبہ ساڑھے تین کنال ہے۔ امام بارگاہ کی تعمیر نو مکمل ہو چکی ہے جس میں سید بلاول شاہ ولد میر حیدر المعروف میر فضل شاہ نے مالی معاونت کی۔

یہاں پر کافی عرصہ سے ۱۴ صفر اور ۱۵ صفر کو مخصوص مجالس ہوتی ہیں۔ اس موقع پر جلوس علم و جھولا برآمد ہوتے ہیں۔ یہ جلوس باقاعدہ لائسنس یافتہ ہیں جن کا اجراء ۱۹۳۹ء میں ہوا۔ ۲ سال سے یہاں پر عشرۂ محرم بھی منایا جانے لگا ہے۔

یہ امام بارگاہ وقف عام ہے اور اس کے متولی سید مشتاق حسین نقوی مرحوم تھے جن کے نام کی تختی بھی امام بارگاہ کے باہر کندہ ہے جس پر یکم محرم ۱۴۲۱ھ بمطابق ۷ اپریل ۲۰۰۰ء کی تاریخ تحریر درج ہے۔ مرحوم کا انتقال یکم دسمبر ۲۰۰۰ء بمطابق ۳ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ کو ہوا۔ خداوند کریم ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔ آج کل مرحوم کے فرزند سید اخلاق حسین شاہ امام بارگاہ کے متولی ہیں۔

امام بارگاہ 87

(بنہ موہڑہ)، کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے لئے ۳ کنال زمین وقف کی گئی ہے۔ اس وقت امام بارگاہ کی تعمیر جاری ہے۔ اس کے متولی سید زاہر حسین شاہ ہیں۔ اس کی تعمیر میں زیادہ تر معاونت سید ارشاد حسین کاظمی کر رہے ہیں۔ امام بارگاہ کی تعمیر جدید تقاضوں کو مدنظر رکھ کر کی جا رہی ہے۔

جامعہ امام حسینؑ

88

کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں سادات کنگوٹہ کے ۴ مومنین نے ۵ کنال زمین برائے قیام دینی مدرسہ وقف کی ہے۔ وقف کنندگان سید اخلاق حسین شاہ، سید جاوید حسین شاہ، سید تجمید حسین شاہ اور ایک مومن (جنہوں نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا) ہیں۔ خداوند کریم ان کے توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے۔

سیف علی اکیڈمی

89

کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں علامہ شیخ محسن علی نجفی کے زیر اہتمام ۲۵ کنال زمین حاصل کی گئی ہے جس کی چاردیواری تعمیر ہو رہی ہے۔ اس جگہ پر کئی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جس میں ایک منصوبہ اسوہ پبلک اسکولز کے ہونہار طلباء کے لئے ایک رہائشی (بورڈنگ) اسکول اور اس کے ساتھ اساتذہ کے رہائش گاہوں کی تعمیر ہے۔ اس مرکز میں ایک مسجد بھی تعمیر کی جائے گی۔ یہ منصوبہ جناب سیف علی آف مسقط کی معاونت سے چل رہا ہے۔

ٹیچرز ٹریننگ سینٹر

90

کنگوٹہ سیداں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مقام پر جناب ڈاکٹر ثروت حسین آف امریکہ کی معاونت سے تقریباً اڑھائی کنال رقبے پر ایک عمارت تعمیر کی جارہی جس میں اسوہ پبلک اسکولز کے اساتذہ کے لئے ٹریننگ سینٹر قائم کیا جائے گا۔

گوڑھا سیداں

91

ڈاکخانہ ماڈل ٹاؤن ہمک، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس گاؤں میں سالانہ مجلس ۲۳ محرم الحرام کو ہوتی ہے۔ عزاداری کے بانی سید مغفور علی شاہ ہیں اور یہ مجلس انہی کے گھر منعقد ہوتی ہے۔ اس مجلس کا آغاز آج سے ۱۴ برس قبل ہوا۔

لوئی بھیر

92

حیدری آباد، نزد لوئی بھیر، داخلی سہالہ، فیڈرل ایریا، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہاں پر غلام اصغر حیدری آف پیپونٹ کے زیر اہتمام ۱۹۹۷ء سے عزاداری کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ ۲۸ محرم کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ آئندہ سال جلوس ذوالجناح بھی برآمد کیا جائے گا۔ یہ جگہ فیض آباد سے روات جاتے ہوئے کاک پل سے دو کلومیٹر آگے دائیں طرف واقع ہے۔

مسلم کالونی

93

مسجد جعفریہ و امام بارگاہ قصر بتولؑ بنت رسولؐ

مسلم کالونی، نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مسجد و امام بارگاہ کا کل رقبہ ۱۲ مرلے ہے۔ اس کی بنیاد علی خان مرحوم نے ۱۹۷۹ء میں رکھی۔ اس کے ایک حصہ میں مسجد اور دوسرے میں امام بارگاہ ہے۔ یہاں پر تقریباً ۱۸ سال سے عشرہ محرم الحرام منایا جا رہا ہے۔ عشرہ کی مجالس رات کے وقت منعقد ہوتی ہیں۔ محرم کے ایام میں مختلف مومنین کے گھروں سے جلوس عزا برآمد ہوتے ہیں۔ ۶ محرم کو ابراھیم حیدری کے گھر سے، ۷ محرم کو غلام سجاد کے گھر سے اور ۹ محرم شب عاشور کو سید مکرم حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر مختلف گھروں سے ہوتے ہوئے امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یہاں پر ۲۲ صفر کو مخصوصی مجلس ہوتی ہے اور اس موقع پر بھی جلوس برآمد ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہاں پر آئمہ معصومینؑ کے ایام ولادت و شہادت کے پروگرام بھی منعقد ہوتے ہیں۔ علی خان مرحوم کے فرزند محمد ابراہیم حیدری اس امام بارگاہ و مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہیں۔

ملوٹ سیداں

94

مسجد امام موسیٰ کاظمؑ

ملوٹ سیداں، ڈاکخانہ خاص، براستہ بہارہ کہو، تحصیل وضلع اسلام آباد

سید فتار حسین شاہ 051-2230167

سید الطاف حسین شاہ ولد سید رحمت شاہ نے تین سال قبل ڈیڑھ کنال زمین مسجد کے نام بطور عطیہ عنایت کی۔اس مسجد کا 30X60 فٹ کا ہال اور 10 فٹ کا برآمدہ تعمیر کیا گیا ہے۔نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا کی جاتی ہے۔سید عارف حسین شاہ پیش نمازی کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔انجمن سادات کاظمیہ اس مسجد کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔

95

امام بارگاہ سادات کاظمیہ

ملوٹ سیداں، ڈاکخانہ خاص، براستہ بہارہ کہو، تحصیل وضلع اسلام آباد

اس امام بارگاہ کے لئے سید منور حسین شاہ ولد سید الف شاہ نے ۱۴ مرلے زمین بطور عطیہ عنایت کی۔اس امام بارگاہ کی چاردیواری مکمل ہو چکی ہے جبکہ مزید تعمیر ابھی باقی ہے۔یہاں پر ۲۲ محرم کو سالانہ مخصوصی مجلس عزا منعقد ہوتی ہے۔یہاں پر عزاداری کا آغاز ۱۶ اگست ۱۹۵۷ء کو ہوا۔مجلس کے موقع پر جلوس عزا سید مختار حسین شاہ ولد سید باغ حسین شاہ کے گھر سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

میرا بیگوال

96

جامعہ مدینۃ العلم پاکستان

براستہ بہارہ کہو، بالمقابل پولی ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ، میرا بیگوال، تحصیل وضلع اسلام آباد 051-2231400

محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحومؒ کی ساری زندگی یہ خواہش رہی کہ پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں وسیع وعریض جگہ پر ایک عظیم حوزہ علمیہ قائم کیا جائے جو ملت کی علمی ودینی ضروریات کو بین الاقوامی معیار اور جدید تقاضوں کے مطابق پورا کر سکے۔خداوند کریم کا فضل ہے کہ علامہ مرحومؒ کی خواہشات کی تکمیل کرتے ہوئے علامہ حافظ سید ریاض حسین نجفی پرنسپل جامعۃ المنتظر لاہور اور علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی نے تقریباً ایک سو پچاس کنال

زمین خرید لی ہے۔ آج کل اس مقام پر چار دیواری تعمیر کی جا رہی ہے۔ عمارت کی تعمیر کے بعد اس یونیورسٹی میں بین الاقوامی معیار پر حوزوی علوم کی تعلیم دی جائے گی۔ خداوند کریم منتظمین کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

میرا جعفر سہالہ 97

امام بارگاہ سادات

میرا جعفر سہالہ یونین کونسل سہالہ، فیڈرل ایریا، اسلام آباد
051-5595171

سید امیر حسین شاہ مرحوم ولد سید ولایت حسین شاہ نے تقریباً ۷۰ سال پہلے اس گاؤں میں عزاداری کی بنیاد رکھی۔ مجلس عزا پہلے مرحوم کے گھر پر ماہ صفر میں منعقد ہوتی تھی جبکہ آج کل یہ مجلس اکتوبر کے دوسرے اتوار کو منعقد ہوتی ہے۔ یہ تاریخ تقریباً ۱۵ سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ یہاں پر تقریباً ۴۰ سال سے جلوس عزا برآمد ہو رہا ہے۔ یہ جلوس روایتی ہے۔

اس وقت تک امام بارگاہ کی چار دیواری مکمل ہو چکی ہے جس کا کل رقبہ اڑھائی کنال ہے۔ یہ زمین سید تصور حسین شاہ ولد سید نجابت حسین نے عطیہ کی۔ آج کل امام بارگاہ کی انتظامیہ میں سید غضنفر حسین شاہ، سید علی اختر شاہ اور جی ایم شاہ ایڈووکیٹ شامل ہیں۔

اس گاؤں کی مسجد بڑی قدیمی ہے۔ یہ مشترکہ مسجد ہے جسے دونوں مسالک کے لوگوں نے مل کر تعمیر کیا تھا۔ آج کل بھی دونوں مکاتب فکر کے لوگ مل کر نماز پڑھتے ہیں بلکہ جس مکتب فکر کا شخص پہلے اذان دے دے دوسرا اعتراض نہیں کرتا۔ یہاں پر مکمل مذہبی ہم آہنگی موجود ہے۔

نور پور شاہاں 98

مسجد امامیہ

دربار حضرت سید عبداللطیف بری امام موسوی الکاظمی سرکار، نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

عرصہ قدیم سے دربار عالیہ حضرت سید عبداللطیف الملقب بری امام اعلی اللہ مقامہ سے ملحق ایک نہایت مضبوط اور خوبصورت چھوٹی سی مسجد تھی جس کی گنبد نما دیواریں تقریباً چار پانچ فٹ چوڑی تھیں۔ اس مسجد کا اندرونی حصہ بغیر بجلی کے گرمیوں میں ٹھنڈا ہوتا تھا۔ اس مسجد میں صحن کو ملا کر اندازاً ایک سو نمازیوں کی گنجائش تھی۔ آج سے تقریباً ۵۰ سال پہلے

حضرت بری امامؒ کے عقیدت مند گردونواح سے آ کر نماز جمعہ اسی مسجد میں ادا کرتے تھے۔اس مسجد میں نماز جمعہ اہل سنت مسلک سے تعلق رکھنے والے افراد ادا کرتے تھے جبکہ بقیہ دنوں میں شیعہ مسلک سے تعلق رکھنے والے افراد نماز باجماعت پڑھتے تھے۔شیعہ حضرات نماز جمعہ دربار شریف کی مشرقی جانب قدم گاہ اور جائے نماز حضرت بری امام کے مقام پر ادا کرتے تھے۔

یہاں پر مختلف اوقات میں مولانا سید احمد شاہ مرحوم آف ڈھوک رتہ راولپنڈی، مولانا سید محمد اکبر شاہ مرحوم آف تلہ گنگ (جو نور پور شاہاں ہی میں مقیم ہو گئے تھے)، مولانا محمد اسمٰعیل بلتستانی، مولانا سید محمد موسوی کاظمی بلتستانی مرحوم، مولانا سید محمد ثقلین کاظمی آف اسلام آباد (مؤلف کتاب ھذا)، مولانا سید حسین عارف نقوی، مولانا نثار علی مرحوم آف پدھراڑ (جو نور پور شاہاں میں مقیم ہو گئے تھے) اور مولانا آغا غلام علی ناشر مرحوم پیش نمازی کے فرائض انجام دیتے رہے۔یہ حضرات اقامۂ نماز باجماعت کے علاوہ بچوں کو ناظرہ قرآن کی تعلیم بھی دیتے رہے۔شکر اللہ سیعھم۔

دونوں مکتبہ فکر کے لوگ بڑے پیار و محبت سے اس معاہدہ پر کاربند رہے کہ جمعہ اہل سنت مسجد میں ادا کریں گے اور باقی دن شیعہ حضرات۔یہ سلسلہ بڑی خوش اسلوبی سے جاری تھا کہ جنرل ضیاء الحق کے دور میں صدارتی مشاورتی کمیٹی نے دربار شریف کی تعمیر و توسیع کا منصوبہ بنایا۔اس منصوبہ کے تحت اس قدیمی مسجد کو مسمار کر دیا گیا اور محکمہ اوقاف نے اڈے والی مسجد اپنی تحویل میں لے کر اہل سنت کے حوالے کر دی جبکہ قبرستان دبنگ شاہی میں ایک نہایت خستہ حالت چھوٹی سی مسجد جو بابا گذارا گذاری کے نام سے موسوم تھی کو محکمہ نے اپنی تحویل میں لے کر شیعہ حضرات کو دے دی۔ مولانا سید محمد قاسم شاہ راجوروی محکمہ اوقاف کی جانب سے اہل سنت کے خطیب جبکہ مولانا نثار علی مرحوم شیعہ حضرات کے پیش نماز مقرر ہوئے۔اس طرح سے اب تک یہی سلسلہ جاری وساری ہے۔مولانا سید محمد قاسم شاہ کو محکمہ اوقاف نے سبکدوش کر کے مولانا نور محمد بدرواہی کو خطیب تعینات کر دیا جبکہ مولانا نثار علی مرحوم کی جگہ مولانا سید محمد سبطین شیرازی خطیب شیعہ مقرر ہوئے۔کچھ عرصہ کے بعد مولانا موصوف کا تبادلہ دوسری مسجد میں کر دیا گیا جس کے بعد اس وقت مولانا سید سجاد حسین نقوی خطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

موجودہ مسجد کا کل رقبہ اندازاً دس مرلے ہے۔اس مسجد میں تقریباً دو سو افراد کے نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے۔

مسجد میں روزانہ نمازیوں کی تعداد تقریباً چالیس پچاس افراد کے لگ بھگ ہوتی ہے جبکہ ایام محرم و صفر، عرس مبارک، رمضان المبارک، عیدین اور جمعۃ المبارک کے مواقع پر یہ تعداد سینکڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔اس مسجد میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں حدیث کساء، شب عاشور، شب برات اور شب ہائے ۱۹۔۲۱اور ۲۳ رمضان المبارک کے پروگرام شامل ہیں۔اس وقت نور پور شاہاں میں تقریباً نو مساجد ہیں، سب لوگ برادرانہ ماحول میں مکمل مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ

زندگی بسر کر رہے ہیں۔

اس وقت مسجد کی توسیع اور تعمیر نو کا کام محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام تکمیلی مراحل کو پہنچ چکا ہے۔ چونکہ بہت سے مواقع پر مسجد میں نمازیوں کی تعداد مسجد کی گنجائش سے زیادہ ہو جاتی ہے لہذا مسجد کے ساتھ والے کمرہ کو مسجد میں شامل کیا گیا ہے۔ لیکن اس جدید تعمیر کے بعد بھی زیادہ سے زیادہ دو سو سو نمازیوں کی گنجائش ہوگی جو کہ مخصوص ایام میں آنے والے نمازیوں کے لئے قطعی ناکافی ہے۔

یاد رہے کہ دربار شریف والی مذکورہ مسجد میں دارالعلوم جعفریہ نامی ایک دینی مدرسہ بھی تھا جس میں بچے دینی تعلیم سے آراستہ ہوتے تھے اور اہل سنت کا مدرسہ تدریس القرآن مولانا سید محمد قاسم شاہ کی سربراہی میں چل رہا تھا۔ اس طرح سے ہر دو مسلک کے بچے زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے تھے اور حرام و حلال کے مسائل کے علاوہ طہارت اور نجاست کے مسائل سے آگاہی حاصل کر رہے تھے۔ اب بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں جناب مولانا سید محمد ثقلین کاظمی ساکن اسلام آباد کی بڑی دینی خدمات ہیں۔ موصوف ہفتہ میں ایک دن ہر جمعرات کو خود درس دیتے اور دیگر علماء کو بھی درس کی دعوت دیتے اس طرح ہر چھوٹے بڑے کو دینی مسائل سے روشناس کرواتے رہے۔ موصوف کی دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی کیونکہ یہ بغیر کسی معاوضے اور طمع کے انجام دی گئیں۔ پرودگار عالم بطفیل چہاردہ معصومینؑ انہیں اجر جزیل عنائت فرمائے۔ آمین۔

مسجد امامیہ کی کمیٹی کے ارکان میں سید کرم حسین شاہ، راجہ محمد اشرف اور ذاکر محمد صدیق دیوانہ شامل ہیں۔

اقتباس از تحریر مرتبہ: ماسٹر طالب حسین۔ نور پور شاہاں۔ ضلع اسلام آباد

99

امام بارگاہ قدیمی بری امامؒ موسوی الکاظمی

نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

آج کل جس مقام پر یہ امام بارگاہ واقع ہے اسے شروع شروع میں گدی، پھر دالان، بعد ازاں نقار خانہ کا نام دیا گیا اور آخر میں اسے امام باڑہ کہا جانے لگا۔ آج کل اسے امام بارگاہ قدیمی بری امامؒ سے موسوم کیا گیا ہے۔ یہ امام بارگاہ دربار حضرت سید عبداللطیف بری امامؒ سے شمال کی جانب زیر تعمیر ہے۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۱۶ مرلے پر مشتمل ہے۔

یہاں پر عزاداری کا باقاعدہ آغاز تقریباً پونے دو سو سال پہلے ہوا۔ اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ راجہ ہاشم علی خان کشمیر کے مہاراجہ سے بغاوت کے سلسلے میں ہجرت کر کے گوجر خان میں مع اپنے خاندان آئے اور پھر یہاں سے سائیں نیاز علی دبنگ شاہی خادم دربار حضرت بری امام ان کو مع ان کے خاندان کے نور پور شاہاں بستی بری امام میں لے

آئے اور اپنی زمین کا ایک ٹکڑا موصوف کی ملکیت کر دیا۔ راجہ ہاشم علی خان کی نواب مظفر علی قزلباش کے بزرگوں سے کوئی رشتہ داری تھی اس لئے ان کا لاہور کربلا گامے شاہ آنا جانا رہتا تھا جبکہ نواب خاندان کے ہاں عشرہ محرم الحرام اور چہلم سید الشہداء امام حسینؑ کا سلسلہ نہایت ادب و احترام اور باقاعدگی سے عرصۂ قدیم سے چلا آ رہا تھا۔ لہذا راجہ صاحب نے نور پور شاہاں بری سرکار کی نگری میں عزاداری اور مجالس کے سلسلے کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ اس موقع پر سادات خاندان کے سید غلام حسین شاہ مرحوم، سید محمد علی شاہ، سید ناصر حسین شاہ کے علاوہ سائیں نیاز علی، سائیں بہادر علی اور حضرت بری امام کے دیگر فقراء نے خانوادہ رسول مقبولؐ سے محبت و عقیدت کے تحت عزاداری کے اس پروگرام میں بھرپور طریقے سے معاونت کی اور حصہ لیا۔ اہل سنت بزرگوں نے بھی کوئی اختلاف نہیں کیا بلکہ ایک جگہ مجلس کا انعقاد ہوتا، نیازیں بنتیں جو بری سرکار کے دربار سے تیار ہوتیں۔ سو آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

اس وقت شیعہ سنی میں اس سلسلے میں کوئی تفاوت نہیں تھی۔ سب مسلمان حضرت بری امامؒ کی خدمت میں بیٹھ کر ان کے جدامجد کے ایام غم منایا کرتے تھے۔ ان ایام میں دربار شریف سے ہر روز ایک میٹھے گڑ والے چاول کی دیگ بطور نذرانہ سامعین میں تقسیم کی جاتی تھی۔ خواتین و حضرات نہائت ادب و احترام سے مجالس سنتے۔ محرم کے ایام میں حضرت امام حسینؑ اور خانوادۂ رسول کی سیرت و کردار اور فضائل و مصائب بیان کرنے والوں میں راجہ نواب علی مرحوم، راجہ غلام جعفر خان، سید غلام حسین شاہ مرحوم، راجہ غلام مرتضیٰ، مولوی غلام نبی مرحوم اور مولوی کریم حیدر مرحوم کے نام قابل ذکر ہیں۔ یہ تقریباً ۹۰ سال پہلے کی بات ہے۔ البتہ مجالس کا سلسلہ اس سے پہلے سے جاری و ساری تھا۔ سنی شیعہ کی باقاعدہ تقسیم بابا نانگا امیر علی کی وفات کے موقع پر ۱۹۳۰ء میں ہوئی جب اس موقع پر ایک مولوی صاحب نے شیعہ مکتبہ فکر کے خلاف نہائت شرانگیز تقریر کی۔ اس تقریر کے ردعمل کے نتیجے میں طرفین میں اچھا خاصا جھگڑا ہوا جس پر قوم گکھڑ سے تعلق رکھنے والے راجہ ولی محمد اور راجہ غلام محمد مرحوم نامی دو بھائیوں میں سے راجہ ولی محمد اہل سنت کے سربراہ بن گئے جبکہ راجہ غلام محمد مرحوم و سید عنائت حسین شاہ مرحوم نے شیعہ مکتبہ فکر کی سربراہی سنبھال لی۔ اس طرح سے باقاعدہ دو مذہبی گروہ معرض وجود میں آ گئے۔

سید غلام حسین شاہ مرحوم کی اولاد میں اس وقت سید نوازش علی شاہ ولد سید مظہر حسین شاہ مرحوم، سید سجاد حسین شاہ ولد سید عنایت حسین شاہ مرحوم کے پسران لائسنس یافتہ بانی ہیں اور ان کے گھروں سے جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہو کر دربار حضرت سید عبداللطیف موسوی پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ محرم اور چہلم کے موقع پر روایتی جلوس بھی برآمد ہوتے ہیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے: جلوس ہائے علم حضرت عباسؑ ۷ محرم کو عبدالخالق جعفری، محمد آزاد سائیں بشیر حسین، سید اختر حسین شاہ، مولانا سید محمد اکبر شاہ مرحوم، مشتاق حسین مرحوم اور محمد رفیق کے گھروں سے۔ ۸ محرم کو

عدالت حسین، راجہ محمد اشرف، سید دلدار حسین شاہ، سید افتخار حسین شاہ، سید غضنفر علی شاہ، راجہ مختار حسین ولد راجہ محمد بنارس اور مولانا نثار علی مرحوم کے گھروں سے۔ ۹ محرم کو سید ظہور حسین شاہ، منیر حسین، سید کرم حسین شاہ، ملک اللہ دتہ اور ملک نثار احمد کے گھروں سے۔ ۱۰ محرم کو تاج محمد مرحوم۔ ۱۱ محرم کو ابرار حسین، ذاکر محمد صدیق دیوانہ اور افطار حسین مرحوم کے گھروں سے ۔۲۱ صفر کو بعد از نماز مغربین نیاز حسین اور غلام مرتضیٰ کے گھر سے اور ۲۲ صفر کی صبح مشتاق نمبردار، سید کرم حسین شاہ اور ذاکر محمد صدیق دیوانہ کے گھروں سے برآمد ہو کر امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ ۱۵ جولائی ۱۹۶۰ء سے قبل محرم اور چہلم کے تمام تر اخراجات دربار حضرت بری امام موسویؒ کی آمدن سے ہوا کرتے تھے۔ یہ بات بابو قمر زمان مرحوم سجادہ نشین مٹھا شاہی بری امام نے بتائی جو کہ کتاب ''ضیائے لطیف'' میں بھی مرقوم ہے۔

مزار حضرت سید عبد اللطیف بری امام سرکار موسوی الکاظمیؒ

نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد

حضرت سید عبداللطیف کے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید سخی محمود بادشاہ اور والدہ ماجدہ کا اسم گرامی غلام فاطمہ تھا۔ آپ کی ولادت چولی کرسال تحصیل و ضلع چکوال میں ۱۰۲۶ء میں ہوئی۔ آپ پیدائشی بزرگ تھے۔ ایک روایت کے مطابق آپ کے والد بزرگوار حوزہ علمیہ نجف اشرف کے فارغ التحصیل تھے۔ سید پیر ولائت حسین شاہ مرحوم کی روایت کے مطابق آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی۔ آپ پا پیادہ حج اور زیارت سے بھی مشرف ہوئے۔ آپ کا خاندانی سلسلہ باب الحوائج حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جاملتا ہے۔ آپ علمی اور روحانی بزرگ تھے۔

آپ کا مزار راولپنڈی کے جنرل پوسٹ آفس سے ۱۲ میل شمال کی جانب سرسبز و شاداب پہاڑوں کے دامن میں واقع ہے۔ اسلام آباد کا پرفضا اور خوشنما شہر آپ کے قدموں میں آباد ہے۔ آپ کے دربار میں ہزاروں عقیدتمند روزانہ حاضری دیتے ہیں اور اپنے ظروف کے مطابق دامن مراد سے فیض یاب و سرفراز ہوتے ہیں۔ نور پور شاہاں کی بستی آپ ہی کی وجہ سے صدیوں پہلے آباد ہوئی۔

یوں تو سرکار کے طالب بہت زیادہ تھے جن میں شاہ سلمیٰ، روڈو سلطان اور بہلول دریائی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں، مگر خلعت خلافت اور جبہ درویشی ولایت کے سلسلے میں آپ کے چار خلفاء منسلک ہوئے۔ یہ چار خلفاء دبنگ شاہ، مٹھے شاہ، عنایت حسین شاہ اور سخی شاہ حسین تھے۔ ان چار خلفاء کی حسبی و نسبی اولاد نور پور شاہاں میں آباد ہے جو اس وقت تقریباً تین چار سو گھرانوں پر مشتمل ہے۔ بری سرکار نے مذکورہ خلفاء کو متبنیٰ قرار دیا اور ان کے ذمہ کچھ ذمہ داریاں تفویض ہیں

مٹھے شاہ گدی نشین، دبنگ شاہ لنگر کا انتظام، عنایت حسین شاہ پوشاک کی تبدیلی، چراغ جلانا، کلید برداری اور صحت وصفائی اور سخی شاہ حسین مہمانداری و گدی نشین کی معاونت۔ ۱۵ جولائی ۱۹۶۰ء سے مزار مقدس کے محکمہ اوقاف کی تحویل میں آنے کے بعد یہ تمام حقوق ومراعات ختم ہوگئیں۔ اب محکمہ اوقاف صرف عرس مبارک کے ایام میں لنگر دیتا ہے۔

آپ کا عرس مبارک موسم بہار کے دنوں میں پانچ دن تک منایا جاتا ہے۔ البتہ اگر محرم الحرام یا چہلم امام حسینؑ یا عید میلاد النبیؐ کے ایام موسم بہار میں آجائیں تو عرس کی تاریخوں میں ردوبدل کردیا جاتا ہے۔ آپ کا وصال ۱۷۱۱ء میں بیان کیا گیا ہے۔

۱۰۱ مزار پیر سید ولایت حسین شاہ نانگاؒ

نور پور شاہاں، تحصیل وضلع اسلام آباد

آپ جبیر پور تحصیل وضلع چکوال میں پیدا ہوئے۔ عالم شباب میں پہنچے تو پولیس میں بھرتی ہو کر سندھ چلے گئے۔ آپ کے ایک فرزند سید عنایت حسین شاہ تھے جو نور پور شاہاں میں دفن ہیں۔ سندھ میں آپ پر مجذوبیت کا رنگ آنے لگا تو آپ ۱۹۱۴ء میں انسپکٹری کو ٹھکرا کر نور پور شاہاں بری امام تشریف لے آئے اور یہاں آکر سید لال حسین شاہ اعلی اللہ مقامہ جو بری سرکار کے چوتھے خلیفہ حضرت سخی شاہ حسین پتی سے متعلق تھے اور بری سرکار کے سجادہ نشینوں میں سے تھے' ان کے طالب دبا لکے ہوئے۔ شاہ صاحب مرحوم پیر سید ولایت شاہ مرحوم کو اپنے دولت کدہ کے پاس لے گئے اور انہیں مکان وغیرہ بنوا کر دیئے۔

بعد ازاں پیر ولایت شاہ مجذوبانہ کیفیت میں مختلف مقامات پر چلہ کشیاں کرتے رہے۔ آپ کا زیادہ عرصہ بخشاہی ضلع ہزارہ میں گزرا۔ پھر موصوف ۱۹۳۲ء میں مستقل طور پر نور پور شاہاں میں تشریف لے آئے اور گدی پر بیٹھ گئے۔ آپ نے یہاں پر لنگر دینا شروع کردیا۔ یہ بہت غریبی کا دور تھا۔ آپ صبح وشام دو وقت لنگر دیتے۔ آپ بڑے غریب پرور تھے۔ کئی لوگ آپ کے لنگر پر پلے اور جوان ہوئے۔ موصوف ہر سال قربانی میں ۱۰۱، ۹۲، ۷۲ اور ۱۴ میں سے کسی ایک تعداد میں بھینس، گائے، بکرے اور دنبے وغیرہ کی قربانی دیتے اور گوشت کو غرباء میں تقسیم کردیتے۔

آپ ہر سال ۹ محرم الحرام کو مجلس عزا امام حسین علیہ السلام کا انعقاد کرتے۔ آپ کا وصال ۱۸ فروری ۱۹۶۹ء میں ہوا۔ آپ کے پوتے سید صغیر حسین شاہ اور بابو شاہ بقید حیات ہیں۔ بابا سید ولایت حسین شاہ مرحوم مغفور کے عقیدت مندوں نے بابا کے چہلم کے موقع پر موصوف کے بڑے پوتے سید صغیر حسین شاہ کی دستار بندی کی۔ دستار بندی کرنے والوں میں سید علی اصغر شاہ سابق ایم۔ این۔ اے و پارلیمانی سیکرٹری' سید صادق حسین شاہ نون والے برادر سید علی اصغر

شاہ اور مولانا سید محمد اکبر شاہ جیسے تین بزرگان شامل تھے۔ اس طرح سے سید صغیر حسین شاہ بابا سید ولایت حسین شاہ مرحوم کے سجادہ نشین مانے گئے۔ لہذا انہوں نے اس مجلس کا سلسلہ جاری رکھا اور اب تین چار سال سے عشرہ ثانی کی مجالس عزا کا بھی سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ یہ مجالس بابا سید ولایت شاہ کے مزار پر منعقد ہوتی ہیں

نون (سیکٹر I-16)

102 مزار بابا غازی امام مشہدیؒ

نون، ڈاکخانہ خاص، تحصیل و ضلع اسلام آباد

اس مقام پر بابا غازی امام مشہدی کا دربار ہے۔ یہ بزرگ سید کسراں سے تشریف لائے تھے۔ آپ کی بہت سی کرامات بیان کی جاتی ہیں۔ موضع نون کے ساتھ ہی ڈھوک لکھن واقع ہے آپ کی کرامات اس میں بھی ظاہر ہوئی تھیں۔ آپ کے انتقال کو ۱۰۰ سال سے زائد کا عرصہ گذر چکا ہے۔ اس مزار پر باؤلے کتے کے کاٹے اور چیچک کے امراض سے شفا حاصل کرنے لوگ دور نزدیک سے آتے ہیں اور اس مقدس مقام پر اللہ سے شفاء کے طالب ہوتے ہیں۔ اس مزار پر ہر سال عرس اور میلہ بھی منعقد ہوتا ہے۔ اس مزار کے باہر ایک اور بزرگ بابا تابو شاہ کی قبر بھی موجود ہے۔ اس مقام پر سادات کے چند گھر آباد ہیں۔ کسی زمانے میں یہ ساری زمین سادات کی ملکیت تھی لیکن اب گاؤں کے مالک گجر ہیں۔ سید آفتاب حسین شاہ اور ان کے بھائی سید الطاف حسین شاہ مزار کے متولی و منتظم ہیں۔

اس گاؤں میں تقریباً ۲۰ سال سے مارچ کے مہینے میں سید ضمیر حسین شاہ کے گھر پر سالانہ مجلس عزا منعقد ہوتی ہے اور مختصر سا جلوس بھی برآمد ہوتا ہے۔ اس مقام سے ہر سال ۹ محرم الحرام کو جلوس علم برآمد ہو کر شاہ چن چراغ راولپنڈی کے جلوس میں شامل ہو جاتا ہے

ہردوگھر

103 علیؑ مسجد

ہردوگھر، فیڈرل ایریا، تحصیل و ضلع اسلام آباد

یہ بڑی قدیم مسجد ہے۔ اس کا کل رقبہ تقریباً ۱۲ مرلے ہے۔ ۱۹۹۶ء میں اس مسجد کی تعمیر نو کی گئی۔ اس تعمیر نو میں تمام مومنین دیہہ نے مل کر حصہ لیا۔ اس گاؤں میں باقاعدہ کوئی امام بارگاہ نہیں ہے لیکن عرصۂ قدیم سے عزاداری منائی جاتی

ہے۔ یہاں پر ۱۹۷۹ء سے ۲۵ صفر کو مخصوصی مجلس منعقد ہو رہی ہے جس کے بانی سخاوت حسین ہیں۔ ان کی عدم موجوگی میں ان کے بھائی نازک حسین اس کا انتظام سنبھالتے ہیں۔ مجلس کے موقع پر جلوس عزا بھی برآمد ہوتا ہے جو کہ روایتی ہے۔ مولانا سید مخدوم حسین شاہ اس مسجد کی خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

همک (ضمنی)

۱۰۶ مسجد امام حسینؑ

ماڈل ٹاؤن ہمک (ضمنی)، تحصیل و ضلع اسلام آباد

خطیب: مولانا ذوالفقار علی نجفی

اس مسجد کا رقبہ ۳ کنال ہے۔ اس کی تعمیر ۱۹۹۳ء سے ۱۹۹۶ء کے دوران ہوئی۔ یہ مسجد بھی المساجد ٹرسٹ اسلام آباد کے زیر اہتمام تعمیر ہوئی۔ اس کی بنیاد رکھنے میں سمندر حسین جعفری، سید احمد اقبال نقوی، محمد شریف بھٹی، سید علی نقوی اور سید فرزند حسین نقوی نے بہت محنت سے کام کیا۔ چونکہ اس مسجد کی تعمیر سے پہلے سہالہ میں نمازِ جمعہ قائم تھی لہذا یہاں نماز جمعہ ادا نہیں ہوتی۔ اس مقام پر اس سال ۲۰۰۱ء سے ۹ بجے دن زنانہ عشرہ محرم کا آغاز بھی کر دیا گیا ہے۔

مقامی عشرہ ہائے مجالس ضلع اسلام آباد

مردانہ عشرے

☆سید سلامت علی زیدی — مکان نمبر 8، سٹریٹ 41 سیکٹر F-7/1، اسلام آباد — 051-2274835
یکم تا ۹ محرم — ۵ بجے شام — آغاز 1999ء

☆سید عباس بخاری — مکان نمبر 32، سٹریٹ 20، سیکٹر F-7/2، اسلام آباد — 051-2827478
یکم محرم تا ۹ محرم — ۵ بجے شام — آغاز 1993ء

☆سید عابد حسین رضوی — امام بارگاہ ظفر مرزا مرحوم D-424 گلی 105 سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد — 051-4444992
یکم محرم تا ۱۰ محرم — ۳۰-۷ بجے شام — آغاز 1964ء

☆خواجہ محمد مرتضیٰ — مرکزی امام بارگاہ، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد — 051-2271071
۲۱ محرم تا ۲۵ محرم — ۸ بجے رات — آغاز 1972
(اس گھرانے میں عشرہ کا باقاعدہ انعقاد پانی پت انڈیا سے تقریباً سو سال قبل ہوا، پھر ہجرت کے بعد کراچی ۱۹۵۸ء سے راولپنڈی میں اور ۱۹۷۲ء سے اسلام آباد میں یہ سلسلہ جاری ہے۔ پہلے پورہ عشرہ ہوتا تھا، آج کل ۵ مجالس ہوتی ہیں)

☆سید محمد ثقلین کاظمی — مرکزی امام بارگاہ، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد — 051-2870105
۵ ستمبر تا ۱۴ ستمبر — ۴ بجے شام — آغاز 1987ء
(یہ عشرہ مرحوم مومنین و مومنات کے ایصالِ ثواب کے لئے اجتماعی طور پر منعقد ہوتا ہے جس میں مرحومین کے ورثاء حسبِ توفیق عطیات دیتے ہیں)

☆سید ساجد حسین شاہ — C-204، گلی نمبر 4، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد — 051-2270058
یکم محرم تا ۸ محرم — ۱۲ بجے رات — آغاز 1978ء

☆انجمن ذوالفقار حیدری اسلام آباد — امامیہ مسجد و امام بارگاہ، E-231 سٹریٹ 58 سیکٹر G-6/4 اسلام آباد
یکم صفر تا ۱۰ صفر — ۸ بجے رات — آغاز

☆ انجمن حسینیہ بلتستانیہ — مکان A-28 سیکٹر 4-G-7/3، اسلام آباد
یکم محرم تا ۱۲ محرم — ۳۰-۷ بجے — آغاز۔ 1972ء

(یہ مجالس بر مکان مولانا شیخ محمد اسماعیل نجفی ۱۹۶۹ء سے منعقد ہونا شروع ہوئیں لیکن ۱۹۷۲ء سے ان کا انتظام مذکورہ انجمن نے سنبھال لیا۔ یہاں پر مذکورہ مجالس کے علاوہ ۲۰ جمادی الثانی کو میلاد حضرت فاطمہؑ، ۱۳ رجب کو میلاد حضرت علیؑ اور ۱۴ شعبان کو جشن ولادت با سعادت امام زمانہ کے پروگرام بھی منعقد ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں سے ہر ۸ محرم کو جلوس عزا برآمد ہو کر مرکزی امام بارگاہ میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔)

☆ ڈاکٹر سید توقیر عباس نقوی — مکان 527، مین روڈ، سیکٹر G-8/1، اسلام آباد — 051-2253306
یکم محرم تا ۹ محرم — ۳۰-۴ شام — آغاز۔ 1982ء

(اس گذشتہ (۲۰۰۰ء) میں یہ عشرہ مسجد آل محمدؐ G-8/2 میں منعقد ہوا)

☆ حاجی علی بلتی — 17/1-A، T&T، کالونی، سیکٹر G-8/4 اسلام آباد
یکم محرم تا ۹ محرم — ۴ بجے شام — آغاز۔

☆ سید کرار حسین نقوی — مکان 1/1-E، سیکٹر G-10/2، اسلام آباد — 051-2256765
۱۳ محرم تا ۲۲ محرم — ۵ بجے شام — آغاز۔ 1998ء

(گذشتہ سال ۵ مجالس منعقد ہوئیں)

12

☆ سید عابد عباس زیدی (آشیانہ کریم والے) 546، سٹریٹ 68، سیکٹر I-8/3، اسلام آباد — 051-4449162
یکم محرم تا ۹ محرم — ۶ بجے شام — آغاز۔ 1950ء

(۱۳ صفر کو زنانہ مجلس بھی ہوتی ہے۔ پہلے یہ عشرہ سید حسن عباس زیدی مرحوم کے والد سید ذوالفقار حسین زیدی مرحوم نے آشیانہ کریم راولپنڈی میں شروع کیا، بعد میں یہ عشرہ اسلام آباد منتقل ہو گیا۔ سید حسن عباس زیدی مرحوم کا انتقال ۱۷ جولائی ۱۹۹۳ء میں ہوا۔ اب مرحوم کے فرزند سید عابد عباس زیدی اس سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں)

زنانہ عشرے

☆ بیگم سید جعفر عباس عابدی
E-5/2، سٹریٹ نمبر 13 سیکٹر E-8، اسلام آباد
051-2262865
یکم محرم تا ۸ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1986ء

☆ سید ظہیر حیدر زیدی
D-26/5، سٹریٹ 44، سیکٹر F-6/1، اسلام آباد
یکم محرم تا ۹ محرم (سوائے ۸ محرم)
۵ بجے شام
آغاز۔1948ء
(علاوہ ازیں اسی مقام پر ۸ صفر المظفر کو ۶ بجے شام اور ۳ ربیع الاول کو بعد از نماز مغربین سالانہ مردانہ مجلس بھی منعقد ہوتی ہیں)۔

☆ بیگم قاسم حسین
D-66/6، آغا خان روڈ، سیکٹر F-6/1، اسلام آباد
051-2824878
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1960ء

☆ خواجہ محمد مرتضٰی
مکان 6، سٹریٹ 4 سیکٹر F-6/3، اسلام آباد
051-2271071
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۴ بجے شام
آغاز۔1972ء
(تقریباً ایک صدی پہلے پانی پت انڈیا سے جاری ہونے والا یہ سلسلہ ۱۹۷۲ء سے اسلام آباد میں جاری و ساری ہے)

☆ سید وصال احمد زیدی مرحوم
E-2/1، سٹریٹ 54، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد
051-2875519
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۱۲ بجے دن
آغاز۔1978ء
یکم صفر تا ۱۴ صفر
۵ بجے شام
(ماہِ صفر میں منعقدہ عشرہ انجمن کنیزانِ معصومین کے زیرِ اہتمام ہوتا ہے)

☆ جاوید کوثر
E-8/4، سٹریٹ 54، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد
051-2872521
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۱۰ بجے دن
آغاز۔1970ء

☆ پروفیسر سید حسن سجاد
F-4/5، سٹریٹ 59، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد
051-2277953
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۱۱ بجے دن
آغاز۔1950ء

☆ سید موسیٰ رضا نقوی
33، سٹریٹ 19، سیکٹر F-7/2، اسلام آباد
051-2829581
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۶ بجے شام
آغاز۔1949ء

☆ نذر حسین
20، سٹریٹ 20، سیکٹر F-7/2، اسلام آباد
051-2277238
۱۰ صفر تا ۲۰ صفر
۵ بجے شام
آغاز۔1963ء

☆سید رضا حسنین زیدی — 8-A سٹریٹ 5، سیکٹر F-8/3، اسلام آباد — 051-2281997
۱۱محرم تا ۲۰محرم — ۳۰_۵ بجے شام — آغاز_1991ء

☆سید حسن اختر زیدی — 92، مین روڈ، سیکٹر F-10/1، اسلام آباد — 051-2281487
۱۱محرم تا ۲۰محرم — ۱۱ بجے دن — آغاز_1996ء

☆بیگم سہیل حمید — 319، سٹریٹ 16، سیکٹر F-10/2، اسلام آباد — 051-2263301
۱۱محرم تا کیم صفر — ۴ بجے شام — آغاز_1990ء

☆شباب زہرا بیگم سید ایاز حسین شاہ — 69-A، گلی 77، سیکٹر G-6/1-1، اسلام آباد
کیم محرم تا ۱۰محرم — ۸ بجے صبح — آغاز_2000ء

☆سید مطلوب حسین شاہ — 478-B، گلی 52 سیکٹر G-6/1-2، اسلام آباد — 051-2876728
۱۱محرم تا ۲۰محرم — ۸ بجے رات — آغاز_1998ء

☆محمد اسلم کھوکھر — 629-B، گلی نمبر 54، سیکٹر G-6/1-2 — 051-2876939
کیم محرم تا ۱۰محرم — ۱۰ بجے صبح — آغاز_2000ء

☆ابوالقاسم حیدری — مکان نمبر 3، گلی نمبر 31، سیکٹر G-6/1-3، اسلام آباد — 051-2874246
کیم محرم تا ۹محرم — ۵ بجے شام — آغاز_1997ء

☆سیدہ شہناز کاظمی — 67 صدر روڈ، سیکٹر G-6/1-3، اسلام آباد — 051-2828339
۲۸صفر تا ۸ ربیع الاول — ۴ بجے شام — آغاز_1991ء

☆محمد احمد مرزا — 118-B، گلی 96، سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد
کیم محرم تا ۹محرم — ۱۰ بجے دن (راولپنڈی سے آغاز_1947) — آغاز_1968ء

☆سید یٰسین علی زیدی — 141-B، گلی 95 سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد — 051-2823249
کیم محرم تا ۹محرم — ۸ بجے رات — آغاز_1980ء

☆سید نصیر حسین موسوی مرحوم — 395-D، گلی نمبر 108، سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد — 051-2876859
کیم محرم تا ۱۰محرم — ۳ بجے شام — آغاز_1968ء

☆انوار حسین مرزا — 408-D، گلی 105، سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد
کیم محرم تا ۱۰محرم — ۴ بجے شام (عزاداری کے پروگرام چہلم تک جاری رہتے ہیں) — آغاز_1965ء

☆ سید اختر عباس عابدی	464-D، گلی نمبر 103 سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد	051-2829293
یکم محرم تا ۱۰ محرم	۴ بجے شام	آغاز ـ 1973ء
☆ بیگم سید محمد ایوب رضوی مرحوم	487-C، گلی 96 سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد	
یکم محرم تا ۹ محرم	۹ بجے دن	آغاز ـ 1968ء
☆ بیگم سید الطاف حسین شاہ مرحوم	مکان نمبر 12، سٹریٹ 25، سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	051-2827930
۱۳ محرم تا ۲۲ محرم	۱۰ بجے دن	آغاز ـ 1985ء
☆ ثریا جعفری زوجہ حسنین جعفری مرحوم	مکان نمبر 17، سٹریٹ 36، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2273532
یکم محرم تا ۱۰ محرم	۵ بجے شام	آغاز ـ 1985ء
یکم صفر تا ۱۰ صفر	۱۱ بجے دن	
☆ سید ساجد حسین شاہ	204-c، گلی 4 سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2270058
یکم محرم تا ۱۰ محرم	۱۱ بجے دن	آغاز ـ 1978ء
۱۱ صفر تا ۲۰ صفر	۵ بجے شام	
☆ نجمہ بانو	559-D، سٹریٹ 25، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2823601
یکم محرم تا ۱۰ محرم	۲ بجے دن	آغاز ـ 1985ء
☆ ظہور فاطمہ زوجہ سید شمیم اکبر مرحوم	13/4-C، سٹریٹ 28، سیکٹر G-7/1، اسلام آباد	051-2202864
یکم محرم تا ۱۰ محرم	۴ بجے سہ پہر	آغاز ـ 1980ء
☆ سید مرتضیٰ میاں زیدی	1/1-C، سٹریٹ 15 سیکٹر G-7/2، اسلام آباد	
یکم محرم تا ۹ محرم	۵ بجے شام	آغاز ـ 1968ء
۱۴ صفر تا ۱۸ صفر	۵ بجے شام	
☆ سید مظفر علی شاہ	5/3-C، گلی نمبر 42، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد	051-2272568
۱۵ محرم تا ۲۴ محرم	۳:۳۰ سہ پہر	آغاز ـ 1985ء
☆ ظہور الحسن جعفری	2/4-E، سٹریٹ 22، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد	051-2876103
یکم محرم تا ۹ محرم	۱۰ بجے دن	آغاز ـ 1974ء

☆ بیگم سید عباس علی نقوی مرحوم
110-2-E، سروس روڈ، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد 051-2876800
یکم محرم تا ۹ محرم ۹ بجے دن آغاز۔1978ء

☆ سید مکرم حسین نقوی
116/4-E، سروس روڈ، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد 051-2276254
یکم محرم تا ۹ محرم ۱۰ بجے دن آغاز۔1994ء

☆ توحیدہ باجی
(بدھ والا) امام بارگاہ امام موسیٰ کاظم، 209-D، سیکٹر G-7/3-2، اسلام آباد 051-2874255
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۲ بجے دن آغاز۔1980ء
۱۱ صفر تا ۲۰ صفر ۲ بجے دن آغاز۔1990ء
(اس امام بارگاہ میں ہر بدھ کو 2:30 دن کو مجلس منعقد ہوتی ہے اور ہر معصوم کی ولادت کے موقع پر جشن کا پروگرام ہوتا ہے)

☆ دادی جان مرحومہ
20-A، سیکٹر G-7/3-3، اسلام آباد 051-2876162
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۱۱ بجے دن آغاز۔1968ء

☆ بیگم آغا زیدی کرانوی
عزاخانہ گلدستہ سادات، 218-A، سیکٹر G-7/3-4، اسلام آباد 051-2875132
یکم محرم تا ۱۰ محرم ۹ بجے دن آغاز۔1948ء

☆ سیدہ تبسم زیدی زوجہ سید سبط حیدر زیدی
255، سٹریٹ 37، سیکٹر G-9/1، اسلام آباد 051-2251738
یکم محرم تا ۹ محرم ۴ بجے شام آغاز۔1980ء
(یہ عشرہ 1980ء سے قبل راولپنڈی میں منعقد ہوتا تھا جو بعد میں اسلام آباد منتقل ہو گیا)

☆ سید محمد رضی نقوی
251، سٹریٹ 37، سیکٹر G-9-1، اسلام آباد 051-2250538
یکم محرم تا ۹ محرم ۳۰۔۵ بجے شام آغاز۔1985ء

☆ نزہت جاوید زیدی
640، سٹریٹ 44، سیکٹر G-9/1، اسلام آباد 051-2252581
یکم محرم تا ۹ محرم ۳ بجے سہ پہر آغاز۔1991ء

☆ فرحانہ جعفری
بمقام جامعۃ المرتضیٰ، G-9/4، اسلام آباد 051-2250672
یکم محرم تا ۹ محرم ۳ بجے سہ پہر آغاز۔1999ء
(زیر اہتمام انجمن کنیزان مسافرۂ شام)

☆ بیگم ڈاکٹر سید سبط حسن رضوی مرحوم
445 سٹریٹ 90 سیکٹر G-9/4، اسلام آباد 051-2251689
۲ صفر تا ۱۱ صفر ۵ بجے شام آغاز۔1980ء

☆ مسز نگہت ظفر جاوید نقوی
684، سٹریٹ 92 سیکٹر G-9/4 اسلام آباد
051-2251689
یکم محرم تا ۱۰ محرم
۸ بجے صبح
آغاز۔1993ء
(اسی مقام پر سال میں ایک مرتبہ مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے بھی عشرۂ مجالس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کی تاریخ اور وقت میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے)

☆ بیگم احمد نواب مرزا
1138، نیلم روڈ، سیکٹر G-9/4، اسلام آباد
051-2250895
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1979ء

☆ بیگم سید سجاد حیدر نقوی
181، بیلا روڈ، G-10/1 اسلام آباد
051-2282595
یکم صفر تا ۱۰ صفر
۸ بجے رات
آغاز۔2000ء

☆ شاہین شاہد نقوی
416، سٹریٹ 8 سیکٹر G-10/2 اسلام آباد
051-2291886
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۲ بجے دن
آغاز۔1995ء

☆ سید علی رضا
مکان نمبر 126 سٹریٹ 54، سیکٹر G-10/3، اسلام آباد
051-2294591
۱۱ محرم تا ۲۰ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1996ء

☆ سید سبط محمد زیدی
مکان 41، گلی 155، سیکٹر G-11/1، اسلام آباد
051-2293496
یکم محرم تا ۹ محرم
۳۰۔۶ بجے شام
آغاز۔1996ء

☆ سید اظہار عباس رضوی
178، سٹریٹ 33 سیکٹر I-8/2، اسلام آباد
051-4445635
یکم محرم تا ۹ محرم
۳۰-۱۰ بجے دن
آغاز۔1967ء
(آپ کی دختر سیدہ زہرہ خاتون مجلس پڑھتی ہیں)

☆ سید کاظم علی
236، سٹریٹ 31، سیکٹر I-8/2، اسلام آباد
051-4441776
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۰ بجے صبح
آغاز۔1997ء

☆ شاہد جعفر
489، سٹریٹ 106، سیکٹر I-8/4، اسلام آباد
یکم محرم تا ۹ محرم
۴ بجے شام

☆ حسن سعید مرزا
175، سٹریٹ 91، سیکٹر I-8/4، اسلام آباد
051-4444569
یکم محرم تا ۹ محرم
۶ بجے شام
آغاز۔1984ء

☆ سید حبیب حیدر زیدی
406، سٹریٹ 1 سیکٹر I-8/4، اسلام آباد
051-4444847
۱۱ محرم تا ۲۰ محرم
۳۰-۴ بجے شام
آغاز۔1978ء

☆ سید محمد ذوالقرنین زیدی
624، سٹریٹ 70 سیکٹر 8/3-I، اسلام آباد
051-4443563
یکم محرم تا ۹ محرم
۵ بجے شام
آغاز۔1986ء
(یہ عشرہ زیدی صاحب کی والدہ سیدہ خانم کی خواہش پر شروع کیا گیا)

☆ شاہد محمود بلتی
عطائے پنجتن، 1191 گلی نمبر 92، سیکٹر 10/1-I، اسلام آباد
051-4442707
یکم محرم تا ۹ محرم
۱ بجے دن
آغاز۔1983ء
(یہ پروگرام 8 ربیع الاول تک جاری رہتے ہیں)

☆ سید اقبال حیدر زیدی
کاشانہ حیدر، 979 گلی 2 سیکٹر 10/2-I، اسلام آباد
051-4440367
یکم محرم تا ۹ محرم
۱۰ بجے دن
آغاز۔1964ء

ضلع اسلام آباد کے اہم ادارے اور انجمنیں

انجمن اثناعشری (رجسٹرڈ)	مرکزی امام بارگاہ، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2826444
انجمن وظیفہ سادات ومومنین (C/O سید ضیاء الحسن نقوی)	1088، گلی نمبر 6، سیکٹر I-10/2، اسلام آباد	051-4446007
عالمی مجلس اہل بیت	معرفت جامعہ اہل بیتؑ اسلام آباد	051-2272789
مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان	مکان نمبر 3، سٹریٹ 8، کوہستان روڈ، سیکٹر F-8/3، اسلام آباد	051-2263191

مقررین گرامی ضلع اسلام آباد

جناب سید اظہر علی عابدی	مکان نمبر 110، گلی 42، سیکٹر G-10/4، اسلام آباد	051-2294100
جناب ڈاکٹر سید رفیق الحسن باقری	اسلام آباد	
جناب شکیل اختر	17-A ، 72 فیملی سوٹس، F-5/1 اسلام آباد	051-2272081
جناب سید فردوس عالم	اسلام آباد	051-9290546
جناب سید منظر عباس نقوی	اسلام آباد	051-9260450
جناب سید منیل نقوی	اسلام آباد	051-9202503

ذاکرین عظام ضلع اسلام آباد

نام	پتہ	فون
ذاکر حاجی سید ارتضیٰ حسین کاظمی	جھنگی سیداں، پشاور روڈ، تحصیل و ضلع اسلام آباد	
ذاکر سید اظفر عباس کاظمی	جھنگی سیداں، پشاور روڈ، تحصیل و ضلع اسلام آباد	
ذاکر سید الیاس الحسن نقوی	(آف جھنگ) حال مقیم محلہ سیداں، بہارہ کہو، اسلام آباد	051-2231790
ذاکر امانت علی (سیالکوٹی)	B-26/13، ٹی اینڈ ٹی کالونی، G-8/4، اسلام آباد	051-2263755
ذاکر سید توصیف حیدر نقوی	جھنگی سیداں، پشاور روڈ، تحصیل و ضلع اسلام آباد	
ذاکر سید ذوالفقار حسین شاہ	202-A، گلی نمبر 44 سیکٹر G-6/1-3، اسلام آباد	
ذاکر سید ریاض حسین شاہ	ترلائی کلاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد	
ذاکر سید شکیل عباس کاظمی	14/4-C، سٹریٹ 5، سیکٹر G-7/2، اسلام آباد	051-2255831
ذاکر سید ضمیر حسین کاظمی	معرفت قصر امام موسیٰ کاظمؑ، سیکٹر I-10/1-4، اسلام آباد	
ذاکر سید غضنفر علی شیرازی	567-D، سٹریٹ 25، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2824941
ذاکر راجہ لیاقت علی	E/1، NIH کالونی شہزاد ٹاؤن، اسلام آباد	051-2241935
ذاکر محمد رفیق مغل	124-D، سٹریٹ 55، سیکٹر G-6/4، اسلام آباد	05[illegible]07936
ذاکر محمد صدیق دیوانہ	نور پور شاہاں، (بری امام) اسلام آباد	051-2277731
ذاکر سید مقبول حسین شاہ (حال چکوال)	1149، گلی نمبر 42 سیکٹر I-10/2، اسلام آباد	0573-569149
ذاکر نفاست علی	نور پور شاہاں، تحصیل و ضلع اسلام آباد	

خواتین ذاکرہ ضلع اسلام آباد

نام	پتہ	فون
ذاکرہ سیدہ بنت الہدیٰ کاظمی	C-362 گلی 12 سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2870105
ذاکرہ ثمینہ رضوی	G-8/3 اسلام آباد	
ذاکرہ حسین مجتبیٰ	B-73 سٹریٹ 5 سیکٹر E/7 اسلام آباد	051-2820584
ذاکرہ سیدہ حنا فیاض	C-1/5 گلی نمبر 50 سیکٹر G-7/2، اسلام آباد	
ذاکرہ سیدہ درشہوار فاطمہ	D-38/6 سٹریٹ 38، F/6-1 اسلام آباد	051-2276416
ذاکرہ رباب قاسم	مکان نمبر 3 گلی نمبر 31، سیکٹر G-6-1-3 اسلام آباد	051-2874246
ذاکرہ رخسانہ رضا	اسلام آباد	
ذاکرہ سیدہ رخشندہ وجیہ	141، سٹریٹ 21 سیکٹر G-8/1، اسلام آباد	051-2256757
ذاکرہ زارا حیدر	18، سٹریٹ 39، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2824841
ذاکرہ سیدہ زہرا خاتون	178 سٹریٹ 33 سیکٹر I/8-2 اسلام آباد	051-4445635
ذاکرہ زہرا عالم	399 سٹریٹ 12، سیکٹر F-10/2 اسلام آباد	051-2298452
ذاکرہ سیدہ سعیدہ نواب	10 ناظم الدین روڈ، سیکٹر F-11-4 اسلام آباد	051-2291344
ذاکرہ سلطانہ ناز	اسلام آباد	
ذاکرہ شاہین نواب	اسلام آباد	
ذاکرہ سیدہ طیبہ بخاری	سیکٹر I/8، اسلام آباد۔	
ذاکرہ سیدہ عندلیب زہرا	381 سٹریٹ 21 سیکٹر I/9-1 اسلام آباد	051-4446764
ذاکرہ غزالہ شیرازی	اسلام آباد	
ذاکرہ سیدہ قیصر جبین فاطمہ	مکان نمبر 110، گلی نمبر 42، سیکٹر G-10/4، اسلام آباد	051-2294100
ذاکرہ کلثوم بہرام	معرفت جامعۃ الزہرا، اسلام آباد	
ذاکرہ کنیز حیدر	مکان نمبر 73 گلی نمبر 92 سیکٹر G-6/1-4 اسلام آباد	051-2876125

ذاکرہ کوکب شمس جعفری	اسلام آباد	
ذاکرہ مریم زہرا	630ماڈل ٹاون، ہمک، ضلع اسلام آباد	051-4490787
ذاکرہ مینا اعظم	مکان نمبر6 سٹریٹ4 سیکٹر F-6/3، اسلام آباد	051-2271070
ذاکرہ نجمہ کریمی	معرفت جامعۃ الزہرا' اسلام آباد	
ذاکرہ نصرت زہرا جعفری	معرفت جامعۃ الزہرا' اسلام آباد	
ذاکرہ نگار رضا	1298 سٹریٹ38 سیکٹر G-11-2 اسلام آباد	051-2297048
ذاکرہ سیدہ نگہت ظفر	684، سٹریٹ92 سیکٹر G-9/4، اسلام آباد	051-2282301
ذاکرہ نیر شبانہ کیانی	اسلام آباد	

28

شعرائے کرام ضلع اسلام آباد

نام	پتہ	فون
سید اختر عباس (خاور نقوی)	مکان نمبر 43 گلی نمبر 155 ‘سیکٹر G-11-1 اسلام آباد	051-2213201
اعتبار ساجد	اسلام آباد	
انجم خلیق	114 سٹریٹ 85، سیکٹر G-9/4، اسلام آباد	051-9261442
سید حسن سلمان رضوی	121، گلی نمبر 42 سیکٹر G-10/4، اسلام آباد	051-2212896
سید رضوان حسین عزمی	444-D، سیکٹر G-6/1-4، اسلام آباد	051-2876892
شاہد جعفر	489، سٹریٹ 106، سیکٹر I-8/4، اسلام آباد	051-4436090
سید شجاعت علی	301 ‘سٹریٹ 24 ‘سیکٹر I-10/4 ‘اسلام آباد	051-4442792
شکیل اختر	17-A ، 72 فیملی سوئٹس، سیکٹر F-5/1، اسلام آباد	051-2272081
سید ضمیر حیدر زیدی	26/5-D، سٹریٹ 44 سیکٹر F-6/1، اسلام آباد	
عابد نقوی	اسلام آباد	
عقیل عباس جعفری	اسلام آباد	051-4446881
فرخ حسن راجہ	190-E سٹریٹ 16 سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	051-2273836
سید مونس عباس نقوی	2-D سٹریٹ 18، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد	051-2875113
نصرت زیدی	اسلام آباد	051-5572141
نور علی نور	اسلام آباد	

مرثیہ خواں/سوز خواں/سلام گذار/نوحہ خواں، ضلع اسلام آباد

نام	پتہ	فون
سید ابوتراب عسکری عابدی	مکان نمبر 722 گلی نمبر 103 سیکٹر I-10/4، اسلام آباد	
سید اخلاق حسین زیدی	3/5-B AGPR کالونی، سیکٹر G-9/2، اسلام آباد	
سید ارمان حیدر	معرفت سید ضامن عباس نقوی، سیکٹر G-6/4، اسلام آباد	
سید حیدر رضا زیدی	مکان C-1/5 گلی نمبر 50، سیکٹر G-7/2 اسلام آباد	051-4432909
سید رضا کاظمی	روزنامہ ڈان، زیرو پوائنٹ، اسلام آباد	051-4414969
سید ضامن عباس نقوی	مکان نمبر 8، سٹریٹ 78 سیکٹر G-6/4، اسلام آباد	
ظہیر عالم جعفری	115، گلی نمبر 85 سیکٹر G-9/4، اسلام آباد	
سید محمد علی معصوم	56/15، سیکٹر G-10/4، اسلام آباد	051-2214910
سید محمد آصف زیدی	سیکٹر G-8/2 اسلام آباد	
سید مظفر حسین رضوی	اسلام آباد	

ذاتی لائبریریاں ضلع اسلام آباد

جناب امداد علی سولنگی	1692، گلی 26 سیکٹر 10/2-I اسلام آباد	051-4433834
(آپ کی لائبریری میں اندازاً دس ہزار کتب موجود ہیں جن میں قرآن مجید کی سو مختلف تفاسیر، ۱۲۵ ڈکشنریاں، لغات اور بہت سی علمی کتب شامل ہیں)		
جناب ابوالعمار بلال مہدی	84/7-B، سیکٹر G-9/2، اسلام آباد	051-2253076
(آپ کے پاس بہت سی علمی و معیاری کتب کا ذخیرہ موجود ہے)		
مولانا سید حسین عارف نقوی	3/3-E، سٹریٹ 54، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد	051-2829402
(آپ کی لائبریری میں 6 ہزار کتب اور 4 ہزار کے قریب رسائل موجود ہیں جن میں سے اکثر کتب نایاب ہیں)		
جناب حکیم سید ذکی حیدر مرحوم	4/4-F، سٹریٹ 59، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد	051-9202089
جناب کموڈور سید سجاد حیدر مرحوم	182، سیکٹر G-8/2 اسلام آباد	051-2850764
جناب خواجہ محمد مرتضیٰ 6	6، سٹریٹ 4، سیکٹر F-6/3، اسلام آباد	051-2271071
(خواجہ صاحب کی لائبریری میں بڑے قدیم اور قلمی نسخے موجود ہیں)		

متفرقات

تعارف

شاعر سید ظہیر حیدر زیدی۔D-26/5، سٹریٹ 44، سیکٹر F-6/4، اسلام آباد

آپ کے والد کا اسم گرامی غلام مرتضیٰ ناظر نانوتوی تھا۔ آپ اپنے زمانے میں ایک بلند پایہ شاعر تھے۔ جناب زیدی صاحب کو شاعری ورثے میں ملی۔ آپ نے ایم اے اردو کی۔ آپ نے ۱۹۴۰ء کے لگ بھگ شاعری کی ابتدا کی۔ آپ کی عمر اس وقت ۷۶ برس ہے۔ آپ کے ہاں طرحی مشاعرہ ۱۹۶۹ء سے باقاعدگی سے منعقد ہو رہا ہے۔ اس وقت تک تقریباً ۳۷۰ مشاعرے منعقد ہو چکے ہیں۔ آپ نے سلاموں پر مشتمل ایک کتاب ''عرفان درد'' اور نعتیہ مشاعروں پر مشتمل دوسری کتاب مرتب کی ہے۔

سید ضیاء الحسن نقوی۔ سیکٹر I-10/2، اسلام آباد

آپ انجمن وظیفہ سادات و مومنین پاکستان کی کمیٹی کے منصبی رکن ہیں۔ آپ کی پیدائش ۱۶ اپریل ۱۹۱۶ء کو ایک علمی گھرانے میں ہوئی۔ آپ ۱۹۴۳ء میں شملہ میں اس انجمن کے ممبر بنے، ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء راولپنڈی تشریف اور آپ نے ۱۹۴۸ء سے انجمن کے لئے کام کرنا شروع کر دیا۔ آپ ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۶ء تک مذکورہ انجمن کے جنرل سیکرٹری رہے اور اس وقت تک آپ مذکورہ انجمن کے لئے کام کر رہے ہیں۔

مراکز غسل و کفن

مرکزی مسجد و امام بارگاہ اثنا عشری سیکٹر G-6/2، اسلام آباد 051-2826444

بیگم شبیر حسین (غسالہ برائے خواتین) 27-A، گلی نمبر 8، نزد دھوبی گھاٹ، سیکٹر G-6/2، اسلام آباد